Posted On Kitab Nagri

کتاب نگری

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم !

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

محبت راس نہ آئی ہم کو

ملائکہ رفیع

"رسی کی طرح گلے میں لٹکانے سے بہتر ہے کہ دوپٹہ سر پہ لیا جائے" افراسیاب کڑے تیوروں سے اپنے سامنے کھڑی زمرد کو دیکھ کے بول رہا تھا جبکہ محترمہ زمرد اس کے غصے کو خاطر میں لائے بنا اس کی آنکھوں میں دیکھ کے مسکرا رہی تھی۔۔۔"یہ جو دو آنکھیں دی ہے اللہ نے آپ کو۔۔۔۔اس سے مجھے گھورنے کی بجائے نظریں نیچی رکھ کے چلے تو زیادہ بہتر ہے" وہ دوبدو بولی تھی جبکہ کچھ فاصلے پہ کھڑی پلوشے کے ہاتھ پاؤں ہی پھول گئے اپنے بھائی کو یوں غصے میں مٹھیاں بھینچتے دیکھ کے ۔۔۔۔۔۔زمرد سینے پہ ہاتھ باندھے اسے غور سے اپنی مسکراتی آنکھوں سے دیکھ رہی تھی ۔۔۔۔۔۔جتنا پلوشے اپنے بھائی سے ڈرتی تھی اتنا ہی زمرد جو پلوشے کی بچپن کی دوست تھی اور بچپن سے ہی ان کے گھر آنا جانا تھا اس کا۔۔۔۔۔۔افراسیاب کو غصہ دلا کے اتنا ہی وہ لطف اندوز ہوتی

Posted On Kitab Nagri

۔۔۔۔پلوشے نے اپنے کانپتے ہاتھوں سے آگے بڑھ کے زمرد کا ہاتھ دبوچا"زمر چل کمرے میں چلتے ہیں"

"رک تیرے بھائی صاحب کو اور بھی کچھ کہنا ہوگا"وہ افراسیاب کی آنکھوں میں دیکھتی کہہ رہی تھی جبکہ پلوشے اس کا ہاتھ کھینچنے لگی"چل زمر۔۔۔۔۔"زمرد اس کی طرف مڑی"اچھا ناں"پھر افراسیاب کو دیکھنے لگی"سی یو ڈاکٹر افراسیاب"اور مسکراتی ہوئی پلوشے کے ساتھ منہ موڑ کے گھر کے اندر چلی گئی۔۔۔۔۔جہاں ان کا سامنا نجیبہ سے ہوا"اسلام علیکم آنٹی"وہ ان کے گلے لگ کے بولی تو نجیبہ نے مسکرا کے اسے پیار کیا"ارے زما بچے وعلیکم السلام۔۔۔کیسا ہے تو میرا بچے"زمرد ان کی آدھی پشتو آدھی اردو لہجے کو انجوائے کرتی مسکرائی"ایک دم مست ہے ہم"نجیبہ مسکراتی پلوشے کو دیکھنے لگی" افراسیاب کدھر ہے؟"پلوشے اشارے سے بتانے لگی کہ زمرد سے جھگڑا ہوا ہے جبکہ زمرد ہنس رہی تھی"پارہ چڑھ گیا ہے آپ کے بیٹے کا"نجیبہ نے اسے پیار سے ٹوکا"ہمارا بچے کو بہت تنگ کرتی ہے تو" زمرد نے مصنوعی انداز میں منہ پھلا لیا"لے لیں سائیڈ آپ بھی ہٹلر کا"

"اچھا زما بچے ناراض مت ہو۔۔۔۔۔جاؤ پلوشے کے ساتھ میں تم دونوں کے لئے پکوڑہ لاتی ہوں" نجیبہ نے اسے پیار سے کہا تو وہ دونوں مسکراتی ہوئی آگے بڑھ گئی۔۔۔۔۔لاونج میں انھیں زرین نظر آئیں تو زمرد ڈور کے ان کے گلے لگی"ہیلو بے بے"پلوشے ماتھے پہ ہاتھ مار کے رہ گئی جبکہ زرین بیگم زمرد کی بلائیں لینے لگی"زما بچے سلام بولو سلام"

Posted On Kitab Nagri

"اوہ کم آن بے بے۔۔۔ڈونٹ بی لائک افراسیاب "وہ اپنے مخصوص انداز میں بولی تو زرین بیگم ہونق بنی اسے دیکھنے لگی "کیا بول رہی ہو زمر دبچے۔۔۔"پلوشے آگے بڑھی "زمر کہہ رہی داد و کہ آئندہ ایسا نہیں ہوگا۔۔۔زمر اٹھ کمرے میں چلتے ہیں "وہ اسے کھینچتی کمرے میں لے گئی اور کمرے میں ا کے اسے بیڈ پہ پٹخ دیا "کیوں تنگ کرتی ہو افراسیاب بھائی کو میرے تم "وہ ہنستی ہوئی بیڈ پہ لیٹ گئی اور پھر چھت کو گھورنے لگی اس کے چہرے پہ بلا کی سنجیدگی تھی "تمہارا بھائی افراسیاب مجھے تنگ کرتا ہے پلوشے "پلوشے اس کے لہجے کی سنجیدگی محسوس کر چکی تھی ۔۔۔اس کے پاس آ کے بیٹھ گئی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"زمر "وہ چپ رہی "زمر "اب کے وہ اونچا بولی تھی

"ہمممم "وہ اپنے آنکھ کے کنارے سے آنسو کو اپنی انگلی کی پور سے صاف کرتی بولی تھی پلوشے دیکھ چکی تھی۔۔۔۔۔اس نے آگے بڑھ کے اس کے گال چومے "وہ ہے ہی غصے والا۔۔۔تو کیوں دل دے بیٹھی ہے انھیں "وہ مسکرا پڑی

"وہ بھی تو کرتا ہے مجھ سے محبت۔۔۔تجھے اس کی آنکھوں میں نظر نہیں آتا کیا۔۔۔۔۔"

"مجھے پتہ ہے لیکن روشانے بچپن سے ان کے نام سے منسوب ہے "پلوشے نے دکھی لہجے میں کہا

"ایک تو تم لوگوں کے یہ بچپن کے رشتے۔۔۔ڈیم اٹ "وہ جھنجلائی تھی "کرنا تھا تو مجھے ہی اس کے نام کر دیتے میں تو بچپن سے تم لوگوں کے ساتھ ہوں "پلوشے کو ہنسی آئی تھی ۔۔۔زمر دا سے گھور کے دیکھنے لگی "کیا ہے ؟؟تو بھی تو روشانے کے بھائی کے نام سے منسوب ہے نا۔۔۔مسٹر اسفندیار

Posted On Kitab Nagri

خان "وہ اٹھ کے بیٹھ چکی تھی۔۔۔۔۔پلوشے کا منہ بن گیا" وہ تو اسلام آباد ہوتا ہے۔۔۔۔۔پتہ نہیں کیسا ہو گا وہ"

"تیرے بھائی افراسیاب جیسا ہی ہو گا" زمرد کے کہنے پہ دونوں ہنسنے لگی۔۔۔۔۔۔

"بٹ دیکھ لینا افراسیاب ایک دن خود مجھ سے کہے گا کہ وہ مجھے چاہتا ہے" زمرد کھوئی کھوئی سی بولی تھی" اور روشانے بے چاری؟" پلوشے شرارتی نظروں سے اسے دیکھتی بولی تھی زمرد کی گھوریاں عروج پہ تھی "اس کے لئے کوئی سکندر خان ڈھونڈ لیں گے" پلوشے کی ہنسی بے ساختہ تھی۔۔۔۔۔۔"یار بھائی کے سامنے ٹھیک سے دوپٹہ لیا کر تو۔۔۔اوپر سے ہاسپٹل میں بھی سب کے ساتھ لگی ہوتی ہے تو کھی کھی کر رہی ہوتی" پلوشے سنجیدہ تھی تو زمرد رک کے اسے دیکھنے لگی" تجھے بھی جیلسی نظر آتی ہے نا افراسیاب کی آنکھوں میں؟" پلوشے مسکرائی تھی" ہاں..." زمرد پھر سے بیڈ پہ گر گئی" جا پکوڑے لے کے آ۔۔۔۔افراسیاب کی آنکھوں میں دیکھ دیکھ کے میری ساری انرجی ختم ہو گئی ہیں" اس کے انداز پہ پلوشے ہنستی ہوئی اٹھی تھی۔۔۔۔

√√√√√√√√√√√√√√√√√√√√√

جس ہاسپٹل میں افراسیاب ڈاکٹر تھا وہیں یہ دونوں ہاؤس جاب کر رہی تھیں۔۔۔۔۔۔۔زمرد کبھی کبھی افراسیاب کو تنگ کرنے کے لئے لیٹ پہنچی ہوتی ہاسپٹل جس کی وجہ سے افراسیاب کا پارہ چڑھا ہوتا

Posted On Kitab Nagri

۔۔۔ابھی بھی محترمہ بیٹھی ناشتہ کر رہی تھی۔۔۔۔نائمہ نے گھڑی پہ نظر ڈالی پھر اپنی نٹ کھٹ تیار بیٹی پہ جو مزے سے ناشتہ کر رہی تھی"بیٹا آج لیٹ ہو گئی ہو زیادہ"زمرد پھر بھی ناشتہ کرتی رہی۔۔۔ اس کے لب مسکرا رہے تھے"ناشتہ تو کرنے دے اپنی اس معصوم سی بیٹی کو"وہ معصومیت سے بولی تھی تو نائمہ کچھ نہ بولی۔۔۔میجر وجاہت کی وفات کے بعد انھوں نے بہت لاڈ سے اپنی بیٹی کو پالا تھااور انھی کی کوششوں کا نتیجہ تھا کہ آج ان کی بیٹی ایک ڈاکٹر تھی۔۔۔۔۔"اوکے مما میں جا رہی۔۔۔ٹیک کیئر"زمرد کی آواز پہ نائمہ چونکہ تھی"اوکے بیٹا ٹیک کیئر"وہ انھیں اللہ حافظ کہہ کے باہر نکلی تھی ۔۔۔۔۔۔۔نائمہ ہلکا سا مسکرائی انھیں اپنی اس شرارتی بیٹی مگر ذہین بیٹی پہ ہمیشہ فخر ہی ہوتا۔۔۔

√√√√√√√√√√√√√√√√√√√√√√√√√

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ جیسے ہی ہاسپٹل پہنچی۔۔۔اسکا سامنا ہی دشمن جاں سے ہوا۔۔۔۔افراسیاب نے نظر بھر کے اسے دیکھا۔۔۔۔۔۔۔لیمن کلر کی گھٹنوں تک آتی شرٹ۔۔۔وائٹ ٹراؤزر اور کندھے پہ لیمن ہی دوپٹہ اوڑھے ۔۔۔۔میک اپ سے عاری چہرے کے ساتھ وہ بلا کی حسین اور معصوم لگ رہی تھی ۔۔۔۔۔۔"اوہو صبح صبح اتنے بڑے لوگوں سے سامنا ہو رہا ہے آج تو"زمرد کی آواز پہ افراسیاب جو اسے دیکھ رہا تھا نظریں پھیر کے سائیڈ پہ دیکھنے لگا۔۔۔وائٹ شرٹ ۔۔۔۔۔بلیک جینز۔۔۔۔ وائٹ اوور آل پہنے۔۔۔۔۔سفید دودھیا رنگت ہلکی ہلکی سی شیو میں وہ زمرد کے دل کی دھڑکنیں

Posted On Kitab Nagri

بے ترتیب کر رہا تھا۔۔۔۔۔۔"لیٹ ہیں آج آپ۔۔۔۔جانتی بھی ہے کہ آپ کی ڈیوٹی ہے آج" افراسیاب اسے دیکھے بنا سامنے دیکھتے بولا تھا زمرد اس کی نظروں کے پیچھے دیکھنے لگی پھر افراسیاب کو دیکھا جو اسے ہی سپاٹ نظروں سے دیکھ رہا تھا "مجھ سے کہا آپ نے ؟"

"تو اور میں کس سے بات کر رہا؟" وہ اسے جتلاتی نظروں سے دیکھتا بولا

"نہیں ایکچوئیلی آپ مجھے نہیں دیکھ رہے تھے مجھے لگا کسی اور سے کہہ رہے" زمرد مسکراتی آنکھوں سے اسے دیکھتی بولی تھی افراسیاب نے آبرو اچکا کے اسے دیکھا "میں آپ کو کیوں دیکھوں گا ڈاکٹر زمرد ۔۔۔۔"

"اوہ یاد آیا" وہ سر پہ ہاتھ مار کے بولی "میں نے ہی تو کہا تھا کہ نظریں نیچے رکھا کرے۔۔۔آپ تو سیریس ہی لے گئے" اس کے شرارتی انداز پہ افراسیاب نے اپنے لب بھینچ لیے۔۔۔زمرد مسکرا کے اسے ہی دیکھ رہی تھی۔۔۔۔افراسیاب کو ہمیشہ اس کی مسکراتی آنکھوں میں اپنا دل ڈوبتا محسوس ہوتا ۔۔۔

وہ نظریں چرا کے سپاٹ انداز میں بولا "ڈیوٹی ہے آپ کی۔۔۔چلئیے"

"آپ کے ساتھ" وہ مسکرا کے بولی تھی افراسیاب نے ایک نظر اسے دیکھا جبکہ وہ مسکراتی ہوئی آگے بڑھی تھی افراسیاب اسے دیکھتا سوچنے لگا وہ کیوں بار بار خود کو اس کے سامنے ہارتا محسوس کرتا ہے۔۔۔

√√√√√√√√√√√√√√√√√√√√√√√√√√√√

Posted On Kitab Nagri

"ہیلو فاطمہ "زمرد مسکراتی ہوئی اس کے کمرے میں آئی تھی---بیڈ پہ بیٹھی باہر دیکھتی اس کمزور سے وجود نے اسے دیکھا اور اس کی آنکھیں چمکنے لگی-----اسے کینسر تھا اور وہ اپنے آخری دن یہاں گزار رہی تھی---جب سے وہ یہاں آئی تھی زمرد سے اس کی کافی دوستی ہو گئی تھی"ہیلو زمرد جی"وہ مسکرا کے اس کے پاس بیٹھ گئی"کیسی ہو؟"

"میں ٹھیک ہوں---آپ کیسی ہے"وہ پوچھ رہی تھی زمرد مسکرائی"بڑا ڈورایا آج ڈاکٹر افراسیاب نے"فاطمہ ہنس پڑی"ایک بات کہوں؟"

"ہاں کہو"وہ فاطمہ کو دیکھنے لگی تو فاطمہ مسکرانے لگی"ڈاکٹر افراسیاب کے ذکر پہ آپ کے چہرے پہ بہت خوبصورت رنگ بکھر جاتے ہیں"زمرد کو ہنسی آگئی"ششششش ڈاکٹر افراسیاب کو پتہ چلا تو سارے رنگوں کو بلیک اینڈ وائٹ کر دے گیں"وہ رازدارانہ انداز میں کہہ رہی تھی فاطمہ مسکرائی"ان کی آنکھوں میں بھی مجھے آپ ہی نظر آتی ہے"

"اچھا وہ کیسے؟"وہ حیرت سے پوچھنے لگی

"جب آپ دونوں ساتھ میں ہوتے ہیں نا اس کمرے میں---تو میں انھیں دیکھ رہی ہوتی ہوں جب آپ کو پتہ نہیں ہوتا تو وہ آپ کو ہی دیکھ رہے ہوتے ہیں----"وہ مزے سے بتا رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

"غصے سے ؟"وہ مسکراہٹ دباتی پوچھ رہی تھی۔۔۔۔۔فاطمہ منہ بنانے لگی "نہیں۔۔۔۔بہت پیار سے ۔۔۔۔۔ مسکراہٹ سی ہوتی ہے ان کے لبوں پہ آپ کو دیکھتے ہوئے "زمرد کا دل دھڑکا تھا زور سے لیکن وہ بنا کچھ جتائے ادھر ادھر دیکھنے لگی "اچھا مجھے تو نہیں پتہ "

" تبھی تو بتا رہی ہوں آپ کو " فاطمہ ابھی بھی مسکرا رہی تھی۔۔۔۔۔۔زمرد اس کی مسکراہٹ سے خائف ہو کے کھڑی ہو گئی " چلو میں چلتی ہوں۔۔۔۔۔آج ڈیوٹی ہے میری پھر سے آجائیں گے ہٹلر " فاطمہ مسکرا پڑی "تھینک یو جو آپ یہاں میرے پاس آجاتی ہے "زمرد نے اس کے چہرے کو پیار سے چھوا "اپنا خیال رکھو۔۔۔۔ " پھر کمرے سے نکل گئی۔۔۔اس کی زندگی کے بہت کم دن رہ گئے تھے ۔۔۔۔۔۔ یہ بات زمرد کو ہمیشہ دکھی کر دیتی۔۔۔۔18 سال کی نازک سی یہ لڑکی زمرد کو بہت اچھی لگتی تھی۔۔۔۔۔ وہ ہمیشہ زمرد سے اپنی باتیں۔۔۔۔اپنے خواب شئیر کرتی اور زمرد بھی سنتی رہتی ۔۔۔۔۔۔

"ڈاکٹر پلوشے کیا کر رہی ہے آپ ؟"پلوشے جو چائے پی رہی تھی اچانک ڈاکٹر جہانگیر کی آواز پہ چونک کے اسے دیکھنے لگی۔۔۔۔۔ "چائے پی رہی ہوں " وہ وہیں بیٹھ گیا تو پلوشے ادھر ادھر دیکھنے لگی "ڈاکٹر افراسیاب آپریشن تھیٹر میں ہے "پلوشے اسے دیکھنے لگی جو زیر لب مسکرا رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔پھر دوپٹہ سر پہ ٹھیک کرتی کنفیوز ہو گئی "یہ بات نہیں تھی "

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"تو کیا بات تھی ؟"ڈاکٹر جہانگیر اسے دلچسپی سے دیکھ رہا تھا پلوشے اس سے کترا رہی تھی کیونکہ زمرد نے اسے سختی سے منع کر رکھا تھا جہانگیر سے بات کرنے کو۔۔۔۔۔"میں زمر کو ڈھونڈ رہی تھی وہ پتہ نہیں کہاں رہ گئی" جہانگیر اچھا خاصا بدمزہ ہوا۔۔۔" سمجھ نہیں۔آتی آپ جیسی سوبر انسان کی اتنی عجیب سے دوست کیوں ہے "پلوشے نے ناگواری سے اسے دیکھا۔۔تو وہ سنبھل گیا جبکہ اسی وقت زمرد وہاں آگئی۔۔۔۔"ارے جہانگیر تم تو ایفورڈ ہی نہیں کر پا رہے "وہ وہیں بیٹھتی بولی تو جہانگیر اسے دیکھنے لگا"مطلب ؟"

"میری پرسنالٹی "وہ کندھے اچکا کے بولی تو پلوشے نے اپنی ہنسی روکی جبکہ جہانگیر لب بھینچے اسے دیکھنے لگا۔۔۔۔"چائے پیوگے تم بھی ؟"وہ جہانگیر سے پوچھ رہی تھی

"نہیں۔۔۔میں چلتا ہوں"وہ اٹھتے بولا

" بائے "زمرد کے اچانک کہنے پہ جہانگیر سلگتا ہوا وہاں سے نکل گیا تو پلوشے ہنس پڑی جبکہ زمرد اسے گھوریاں دے رہی تھی"خود ہی آگیا"پلوشے بوکھلا گئی۔۔۔۔

"تو تجھے بھگانا نہیں آتا؟"گھوریاں ابھی بھی عروج پہ تھی جبکہ پلوشے انگلیاں مروڑنے لگی۔۔۔"چل چھوڑ۔۔۔بھوک لگی ہے کچھ منگواتے ہیں"زمرد بات بدلتے بولی تو پلوشے بھی مسکرائی"کیا کھاؤ گی ؟"

Posted On Kitab Nagri

"منگوالیں جو دل کرے" وہ موبائل میں دیکھتی بولی جبکہ پلوشے اسے دیکھ کے رہ گئی بس!!!!! اسی لمحے اس کی نظر سامنے پڑی جہاں سے افراسیاب اندر آرہا تھا ساتھ ہی کہیں سے ڈاکٹر رابیل نہ جانے کہاں سے ٹپک کے اس کے سامنے آگئی تھی۔۔۔۔۔۔زمرد آبرو اچکا کے دونوں کو دیکھ رہی تھی ۔۔۔۔۔رابیل اس کے چہرے پہ نظریں جمائے رکھے نہ جانے کیا بات کر رہی تھی جبکہ افراسیاب سر اثبات میں ہلاتا آگے بڑھ رہا تھا اور رابیل وہیں کھڑی اسے دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔زمرد کی لبوں کو مسکراہٹ نے چھوا "بے چاری" اور پھر نظریں گھما کے پلوشے کو ڈھونڈنے لگی۔۔۔۔۔

~~~~~~~~~~~~~~~~~~

"نجیبے" زرین کی آواز پہ ٹی وی دیکھتی نجیبہ انھیں دیکھنے لگی "جی مور جان (ماں جی)"؟

"افراسیاب اور روشانے کی منگنی کا کچھ سوچا تم لوگوں نے کہ نہیں؟" زرین کے کہنے پہ نجیبہ عارف کو دیکھنے لگی جو آج اتوار ہونے کی وجہ سے گھر پہ تھے اور اخبار دیکھ رہے تھے۔۔۔۔۔"عارف تم ہی بتاؤ کچھ" زرین عارف سے مخاطب ہوئی تو وہ سر ہلانے لگے "مور جان ہو جائے گی منگنی بھی دونوں کی ۔۔۔افراسیاب کچھ بزی ہے اس کی مصروفیات کم ہو جائے" زرین بیگم کا منہ بن گیا "افراسیاب کی تو مصروفیات ہی ختم نہیں ہوتی نہ تمہاری۔۔۔۔لگتا ہے پورے پاکستان کے مریض تم دونوں باپ بیٹے
~~~~~~~~~~~~~~~~~~

Posted On Kitab Nagri

کے پاس ہی آتے ہیں" عارف ہنس پڑے جبکہ نجیبہ مسکرانے لگی" مور جان۔۔۔ میں افراسیاب سے بات کروں گی آپ پریشان مت ہو" نجیبہ انھیں تسلی دینے لگی جبکہ دل عجیب انداز میں دھڑک رہا تھا اب وہ کیسے منائے گی افراسیاب کو۔۔۔۔۔۔۔۔اس نے ہمیشہ اپنے بیٹے کی آنکھوں میں زمرد کے لئے محبت دیکھی ہے وہ کیسے اپنے بیٹے کو منائے گی کیسے اسے کہے گی اپنی محبت کا گلا گھوٹنے کو۔۔۔۔۔۔یہ فرسودہ روایات نہ جانے کب تک۔۔۔ کتنی ہی محبتوں کا گلا گھونٹے گی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اگر بچپن سے روشانے افراسیاب کے نام نہ ہوتی تو وہ ایک بھی لمحہ ضائع کیے بنا زمرد کو اپنے افراسیاب کے لئے مانگ لیتی لیکن یہ روایات۔۔۔۔۔وہ سوچ کے رہ گئی بس!!!!

~~~~~~~~~~~~~

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پلوشے کو زمرد کے گھر کے سامنے اتار کر وہ جانے والا تھا جب اسے گیٹ سے زمرد مسکراتی ہوئی نکلتی نظر آئی۔۔۔۔۔۔۔بالوں کا اونچا جوڑا بنائے۔۔۔۔۔۔۔وہ ٹی شرٹ اور ٹراؤزر میں تھی۔۔۔
پلوشے نے ایک نظر اپنے بھائی پہ ڈالی جو لب بھینچے زمرد کو دیکھ رہا تھا۔۔۔۔اس کی نیلی آنکھوں میں غصہ تھا جبکہ زمرد پلوشے کے گلے لگی اپنی خوشی کا اظہار کر رہی تھی۔۔۔۔۔۔افراسیاب گاڑی سے نکل کے کڑے تیوروں سے اسے دیکھنے لگا" یہ پیار کا مظاہرہ اندر گھر جا کے بھی کیا جا سکتا ہے" زمرد نے ایک
~~~~~~~~~~~~~

Posted On Kitab Nagri

نظر اس پہ ڈالی "آپ بھی آیئے نا" اس کی آنکھیں مسکرا رہی تھی۔۔۔ جبکہ افراسیاب لب بھینچے اسے دیکھ رہا تھا "نو تھینکس۔۔۔" زمرد کچھ نہیں بولی بس مسکراتی آنکھوں سے اسے دیکھ رہی تھی۔۔۔ جبکہ افراسیاب پلوشے سے کہنے لگا "شام میں آؤں گا"

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

"میں خود چھوڑ دوں گی پلوشے کو گھر پہ" زمرد اچانک سے بولی تھی افراسیاب نے ایک تیز نظر اس پہ ڈالی "میں خود لینے آ جاؤں گا" زمرد کے لب مسکرا پڑے اور افراسیاب لب بھینچ کے گاڑی میں بیٹھ گیا ۔۔۔۔وہ دونوں اندر آ گئیں۔۔۔"کیوں تنگ کرتی ہو اسے" پلوشے اسے ڈانٹ رہی تھی

"مزہ آتا ہے" زمرد ہنس رہی تھی۔۔۔"ڈر نہیں لگتا؟" وہ پوچھ رہی تھی

"افراسیاب سے ؟" زمرد حیران ہوئی تو وہ اثبات میں سر ہلا گئی۔۔۔ جبکہ زمرد مسکرا پڑی "پیار آ جاتا ہے" جبکہ پلوشے اس کا ہاتھ کھینچتی اندر لے گئی "چلو لیلیٰ صاحبہ۔۔۔اندر جلدی" وہ ہنستی ہوئی پلوشے کے ساتھ اندر چلی گئی۔۔۔جبکہ گاڑی چلاتا افراسیاب کو اس کے سراپے کو یاد کر کے غصہ آ رہا تھا کیا تھا اگر وہ ڈھنگ کے کپڑے پہنے۔۔۔ڈھنگ کے چلا کرے لیکن نہیں!!!! وہ ہمیشہ افراسیاب کو غصہ دلا جاتی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

~~~~~~~~~~~~~~~~

نجیبہ کی بات پہ وہ جو فائلز دیکھ رہا تھا ایک پل کو اس کا دل ڈوبا تھا پھر سنبھل کے وہ اسی طرح فائلز کو دیکھتا سر اثبات میں ہلانے لگا "ٹھیک ہے مما۔۔۔۔کچھ امپورٹنٹ ورک ہیں وہ کمپلیٹ ہو جائے" نجیبہ غور سے اپنے بیٹے کو دیکھنے لگی۔۔۔۔وہ کچھ دیر نظر انداز کرتا رہا پھر چونک کے انھیں دیکھا۔ "میں نہیں
~~~~~~~~~~~~~~~~

Posted On Kitab Nagri

جانتی کیا کہ میرا بیٹا کیوں ٹال رہا ہے ؟" نجیبہ کے کہنے پہ افراسیاب انھیں دیکھے گیا "روشانے بچپن سے میرے نام پہ ہیں آپ پریشان نہ ہو۔۔۔۔۔روشانے سے شادی پہ میں انکار نہیں کر رہا۔۔۔۔۔" وہ دھیمے لیکن بھاری لہجے میں بولا تھا۔۔۔۔ "اور زمرد ؟" نجیبہ پوچھنے لگی۔۔۔۔افراسیاب کچھ دیر اپنی ماں کو دیکھتا رہا پھر سر جھکا کے فائلز کو دیکھنے لگا" زمرد کیا؟" وہ خود کو مصروف دکھا رہا تھا

"میں نہیں جانتی کیا اپنے بیٹے کے دل کا حال ؟ماں ہوں میں تمہاری۔۔۔۔ تمہاری آنکھیں پڑھ لیتی ہوں" نجیبہ کہہ رہی تھی افراسیاب فائل چھوڑ کے اپنی ماں کو دیکھنے لگا" جو بات ابھی زبان پہ نہیں آئی اسے ویسے ہی رہنے دیں۔۔۔۔۔زمرد کو کوئی اچھا انسان مل جائے گا"

"تم دیکھ لوگے اسے کسی اور کے ساتھ ؟" نجیبہ اپنے بیٹے کا چہرہ غور سے دیکھ رہی تھی۔۔۔۔افراسیاب کے چہرے پہ ایک سایہ سا گزرا تھا وہ تو زمرد کو کسی کے ساتھ بات کرتے بھی دیکھ لیتا تو اسے غصہ چڑھ جاتا۔۔۔۔۔پھر دھیرے سے مسکرایا" چھوڑیئے مما آپ بھی کیا باتیں لے کے بیٹھ گئی۔۔۔۔میں بتادوں گا آپ کو جب فری ہو جاؤں گا" وہ پھر سے فائل دیکھنے لگا نجیبہ کچھ دیر اپنے بیٹے کو دیکھتی رہی پھر اٹھ کے کمرے سے نکل گئی۔۔۔۔۔۔ان روایات کے خلاف کیسے جاتی وہ؟ برسوں سے یہیں تو ہوتا آ رہا تھا اس خاندان میں تو اب۔۔۔وہ کیسے ؟ اگر کچھ بول بھی لیتی تو پلوشے بھی تو اسی خاندان کے بیٹے سے منسوب تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس کا رشتہ خطرے میں پڑ جانا تھا۔۔۔۔۔۔نجیبہ کے جاتے ہی افراسیاب نے پین سائیڈ پہ رکھ دیا اور سر پکڑ کے بیٹھ گیا۔۔۔ایک طرف خاندان کی روایات اور دوسری طرف اس کی ادھوری سی محبت ۔۔۔۔۔۔۔۔اور یہاں محبتیں خاندانی روایات کے بیچ گھٹ گھٹ کے دم توڑ ہی دیتی ہے۔۔۔

وہ جیسے ہی کمرے سے نکل کے کوریڈور میں آیا تو اسے دور سے زمرد ڈاکٹر سعد کے ساتھ باتیں کرتی نظر آئی۔۔۔۔۔وہ کافی ہنس رہی تھی جبکہ سعد بھی کافی دلچسپی سے زمرد کو دیکھ رہا تھا افراسیاب دور سے ہی محسوس کر رہا تھا اس کی نظریں کیسے زمرد کے چہرے کا طواف کر رہی ہے۔۔۔۔اس نے غصے سے مٹھیاں بھینچ لیں۔۔۔۔۔۔اسے سمجھ نہیں آرہی تھی کس طرح سے زمرد کو وہاں سے غائب کروائے ۔۔۔۔۔۔زمرد منہ موڑ کے مسکراتی ہوئی کوریڈور میں آئی تو اسے سامنے افراسیاب نظر آیا جو کڑے تیوروں سے اسے دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔وہ نظر انداز کرتی گزر کے جانا چاہ رہی تھی جب افراسیاب اچانک اس کے سامنے آگیا زمرد رک کے اسے دیکھنے لگی وہ سپاٹ نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا۔۔۔"

کوئی کام تھا؟"زمرد کا دل اس کا سپاٹ چہرہ دیکھ کے ہی دھڑکنے لگا تھا پھر بھی ہمت کر کے پوچھنے لگی

"ہاسپٹل میں کچھ سیکھنے آتی ہے آپ یا گپ شپ کرنے ڈاکٹر زمرد؟"وہ تیز لہجے میں پوچھ رہا تھا زمرد کو اس کی بات پہ غصہ آیا

Posted On Kitab Nagri

"آپ سے مطلب ڈاکٹر افراسیاب ؟"زمرد نے بھی اسی لہجے میں اسے بناڈرے جواب دیاافراسیاب نے مٹھیاں بھینچ لیں یہ لڑکی ہمیشہ جواب کیوں دیتی ہے اسے۔۔۔۔۔۔"میں یہاں جو بھی کروں آپ کو کیا مسلے ہیں مجھ سے ؟دوپٹہ ٹھیک سے لو۔۔۔۔زیادہ ہنسو مت۔۔۔۔۔۔اس سے بات مت کرو۔۔۔۔۔ادھر ادھر مت دیکھو۔۔۔کپڑے ڈھنگ کے پہنو۔۔۔۔۔آپ کو کیا مسلہ مجھ سے یا میں جو کروں ؟"وہ اس سے پوچھ رہی تھی جبکہ افراسیاب لب بھینچے اسے دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔۔اس کی نیلی سپاٹ آنکھیں زمرد پہ تھی۔۔۔۔۔۔زمرد سر جھٹک کے آگے بڑھ گئی جبکہ افراسیاب وہیں کھڑا اسے جاتا دیکھتا رہا۔۔۔۔۔وہ اسے نہیں بتا سکتا تھا کہ وہ کیوں ایسا کر رہا ہے۔۔۔وہ خود بھی بے بس تھا !!!!

~~~~~~~~~~~~~

"کتنے دن ہو گئے زمرد بچے نہیں آئی یہاں"سب کھانے پہ موجود تھے جب زریں بیگم نے کہا۔۔۔۔افراسیاب کا ہاتھ ایک پل کو رکا تھا پھر نارمل ہو کے کھانا کھانے لگا جبکہ نجیبہ بھی پلوشے کو دیکھنے لگی"بے بے تھوڑا مصروف ہے وہ آج کل۔۔۔۔۔نائمہ آنٹی اسلام آباد جا رہی ہے اپنے کام کے لیے تو زمرد بھی ان کے ساتھ مصروف ہے"پلوشے نے انھیں بتایا

"زمرد بھی جا رہی ہے ؟"نجیبہ پوچھنے لگی

"نہیں مما"پلوشے نے مختصر جواب دیا
~~~~~~~~~~~~~

Posted On Kitab Nagri

"تو زمرد بچے سے کہو یہاں آ کے رہے ہمارے پاس" زرین بیگم نے محبت بھرے لہجے میں کہا۔۔اس گھر کا ہر فرد زمرد سے بے لوث محبت کرتا تھا۔۔۔۔"بے بے کہہ دوں گی کہ بے بے بہت یاد کرتی ہے تمہیں یہیں آ جاؤ" پلوشے نے ہنستے ہوئے کہا۔۔۔۔

"بہت پیاری بچی ہے زمرد۔۔۔اللہ اس کے نصیب اچھے کرے بہت نیک دل کی بچی ہے مجھے تو بہت اچھی لگتی ہے" زرین بیگم کے لہجے میں محبت تھا۔۔۔۔۔پلوشے مسکرا رہی تھی اس کی نظر افراسیاب پہ پڑی جو پلیٹ میں موجود چاولوں سے چمچ کے ساتھ بس کھیل رہا تھا۔۔۔۔۔۔پھر سر جھٹک کے اپنی ماں اور دادی کو دیکھنے لگی جو ابھی تک زمرد کی تعریفیں کر رہی تھیں۔۔۔"آپ دونوں اس کے سامنے کم تعریفیں کیا کیجیئے اس کی۔۔۔ایک تو ویسے بھی اتراتی پھرتی ہے کہ تمہارے گھر والے مجھ سے بہت پیار کرتے ہیں اب یہ باتیں سنے گی تو بس میرا اللہ ہی حافظ ہے" پلوشے نے منہ بنا کے کہا تھا۔۔۔۔"وہ ہے ہی بہت اچھی۔۔۔۔۔ماشاءاللہ" زرین نے بہت پیار سے کہا۔۔"میرا ایک اور پوتا بھی ہوتا تو میں زمرد کی شادی اسی سے کر دیتی" وہ اپنے آپ میں مگن کہہ رہی تھی۔۔۔۔۔جبکہ افراسیاب کے ہاتھ سے چمچ چھوٹتے رہ گیا اور پلوشے کو ہنسی آ گئی۔۔۔۔"بے بے کس نے کہا تھا آپ کو افراسیاب کی منگنی بچپن میں کرنے کو۔۔۔۔۔ابھی بھائی سے کر دیتی زمرد کی شادی" پلوشے کے شرارتی لہجے پہ افراسیاب لب بھینچے گھور کے اسے دیکھنے لگا نجیبہ بھی مسکرا پڑی جبکہ زرین نے سرد آہ بھری "یہ سب نصیب کی باتیں ہیں بچے۔۔۔۔"پلوشے نے کن اکھیوں سے افراسیاب کو دیکھا جو کھانا چھوڑ کے اب

Posted On Kitab Nagri

اٹھ چکا تھا"افراسیاب بچے کہاں جارہے ہو؟"نجیبہ اسے دیکھ کے پوچھنے لگی" باہر جارہا ہوں مما۔۔۔ کچھ کام ہیں"وہ کہہ کے آگے بڑھ گیا۔۔۔۔۔ جبکہ نجیبہ اسکی پلیٹ کو گھورنے لگی اس نے ٹھیک سے کچھ کھایا ہی نہیں تھا۔۔۔۔۔۔۔

~~~~~~~~~~~~~~~~~~

بہ ظاہر افراسیاب خود کو ظاہر کرتا جیسے اسے کوئی پرواہ نہیں ان باتوں کی یا اسے فرق نہیں پڑتا روشانے سے شادی پہ۔۔۔۔۔۔۔اس کے لئے زمرد ایک عام سی لڑکی ہے لیکن اس کا دماغ زمرد میں ہی اٹکا ہوا تھا۔۔۔۔۔جب سے ہوش سنبھالا تھا اسے یہ شوخ اور منہ پہ جواب دینے والی لڑکی ہمیشہ سے اچھی ہی لگی تھی۔۔۔بہ ظاہر اس سے لڑتا۔۔۔اسے ٹوکتا لیکن اندر کہیں دل میں دھیرے دھیرے اس کی محبت پنپ رہی تھی اور جواب اپنی جڑیں مضبوط کر چکی تھی۔۔۔ لیکن وہ اسے جتلاتا نہیں تھا نہ اسے کوئی آس کوئی امید دلانا چاہتا تھا نہ کبھی اظہار کرنا چاہتا تھا کیونکہ اس کے پاؤں اپنے خاندان کی روایات کے بیڑیوں میں جکڑی ہوئی تھی۔۔۔ بچپن میں جب کسی بات کی۔۔۔کسی احساس کی خبر تک نہیں ہوتی تب بڑوں نے مل کے روشانے کو اس کے نام سے منسوب کر دیا یہ سوچ بنا کہ۔آگے جا کے کیا ہو گا۔۔۔۔۔۔۔اور وہ بھی بنا سوچے بنا سمجھے زمرد پہ اپنا دل ہار بیٹھا۔۔۔۔۔۔۔اب وہ اس قدر مشکل میں تھا نہ اسے خود سے دور کر سکتا تھا نہ اسے اپنا سکتا تھا۔۔۔نہ اسے کسی اور کے ساتھ برداشت
~~~~~~~~~~~~~~~~~~

Posted On Kitab Nagri

کر سکتا تھا اور نہ ہی اسے خود سے منسوب کر سکتا تھا۔۔۔۔۔۔۔وہ چپ چاپ ونڈ اسکرین کو دیکھے گیا

۔۔۔۔

اندر جتنا اسے گھٹن کا احساس ہوا تھا یہاں گاڑی میں اسے اور زیادہ گھٹن ہونے لگی۔۔۔۔۔۔۔۔اس نے اپنے لب بھینچ لیے اور گاڑی ڈرائیو وے پہ ڈال دی۔۔۔۔۔۔۔۔۔

~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~

"کب آئیں گی واپس مما؟" نائمہ کے ساتھ پیکنگ میں مدد کرتے ہوئے وہ پوچھ رہی تھی "پتہ نہیں بیٹا مے بی زیادہ ٹائم لگ جائے" پھر رک زمرد کو دیکھنے لگی "تم نجیبہ کے گھر کمفٹیبل تو ہو گی نا؟"

"یس مما مجھے کوئی مسلہ نہیں وہاں۔۔۔بٹ آئی ول مس یو۔۔۔جلدی آجایئے گا" زمرد اداسی سے کہہ رہی تھی نائمہ نے اسے اپنے ساتھ لگایا "آئی ول میری جان" تو زمرد بھی مسکرا پڑی

"تم نے اپنی پیکنگ کر لی؟" بیگ کی زپ بند کرتے ہوئے نائمہ نے پوچھا

"جی مما" وہ وہیں بیڈ پہ گرتے ہوئے بولی۔۔۔۔۔

"کب جا رہی ہو ادھر؟" وہ اپنا پرس چیک کر رہی تھی اب

"آپ کے ساتھ ہی نکلوں گی" وہ لیٹی لیٹی ہی بولی۔۔۔۔

"ٹھیک ہے" وہ اپنا بیگ پرس سب سائیڈ پہ رکھنے لگی پھر واشروم کی طرف بڑھ گئی۔۔۔انھیں 12 بجے نکلنا تھا یہاں سے۔۔۔۔۔۔ڈرائیور کو پہلے نائمہ کو ائیر پورٹ پہنچا کے پھر زمرد کو افراسیاب کے
~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~

Posted On Kitab Nagri

گھر اتار نا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔پلوشے اسے دیکھ کے بہت خوش تھی جبکہ زرین اسے اپنے ساتھ لگائے بیٹھی تھی "روز تمہارا پوچھتی تھی پلوشے سے۔۔۔۔اتنے دن ہو گئے تھے تمہیں دیکھے ہوئے"

"ارے ے ے بے بے تو کال کرتی مجھے۔۔۔میں یوں پہنچ جاتی اپنی بے بے کے پاس" زمرد مسکرا کے کہہ رہی تھی۔۔۔

"آئندہ سے یہی کروں گی۔۔۔جب جب مجھے اپنے بچے کی یاد آئے فون کروں گی" زرین اسے کہہ کے پھر اپنی ملازمہ کو آواز دینے لگی وہ جلدی سے پہنچ گئی "بتول آج رات میری بچے کی پسند کا کھانا بناؤ ۔۔۔اتنے دن بعد آئی ہے" زمرد اتنے پیار پہ مسکرا رہی تھی۔۔۔جب پلوشے بھی آ گئی "بے بے میرے حصے کا پیار بھی زمر کو دے رہی ہے آپ" وہ مصنوعی خفگی سے بولی تو زمرد ہنسنے لگی "آ جا تیرے لئے بھی جگہ ہے بے بے کی گود میں" زرین ہنسنے لگی جبکہ پلوشے اور زمرد ان سے لگی ہوئی تھیں ۔۔۔۔۔"تم دونوں زما بچے ہو۔۔۔۔۔۔چھوٹے سے بچے" وہ پیار سے بولی تھی

"لو جی بے بے ہم ڈاکٹر بن گئی ہیں اب" زمرد انھیں دیکھتی بولی تھی

"ارے پھر بھی میرے لئے وہی چھوٹے چھوٹے زما بچے ہو۔۔۔

تم افراسیاب۔۔۔پلوشے "افراسیاب کے نام پہ زمرد کا دل زور سے دھڑکا تھا" چھوٹے تھے تو آپس میں لڑ کے میرے پاس آ جاتے تھے شکایتیں کرنے" زرین کہہ رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

"بے بے یہ زمر بھائی کو بہت تنگ کرتی تھی" پلوشے نے ہنستے ہوئے کہا تو زمرد نے اسے ٹھوکا دیا" چپ کر پلاؤ"

پلوشے اسے گھورنے لگی "اور تو زہر "زریں نے ماتھے پہ ہاتھ مارا جبکہ وہ دونوں دیر تک ہنستی رہی--

~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~

رات کے کھانے کے بعد زمرد اور پلوشے باہر لان میں آئی تھیں----زمرد جھولے لے رہی تھی جبکہ پلوشے اسے منع کر رہی تھی" بزرگ کہتے ہیں رات کو جھولے لو تو جن چمٹ جاتے ہیں"

"جن بھی تمہارے بھائی جیسے ہی ہو گیں "زمرد ہنستے ہوئے کہہ رہی تھی جبکہ پلوشے ماتھے پہ ہاتھ مار کے رہ گئی---"ویسے تیرے بھائی جیسے ہو جن تو مجھے کوئی مسلہ نہیں شوق سے چمٹ جائے" وہ ہنسنے لگی تھی جبکہ پلوشے نے اپنا سر نفی میں ہلایا

"انسانوں کی طرح ادھر میرے پاس بیٹھ کے باتیں کرو تم" پلوشے اسے روکنے میں لگی ہوئی تھی

"اچھا جاؤ میرے لئے کافی بنا کے لاؤ پھر دونوں مل کے بیٹھتے ھیں پرامس" وہ جھولے لیتی بولی

"اچھا لاتی ہوں" وہ کہہ کے اندر کی طرف بڑھ گئی جبکہ زمرد جھولے لیتی رہی----------

آہٹ پہ اسے لگا کہ پلوشے ہے" پلوشے اگئی اتنی جلدی تو-----سن تیرا کھڑوس بھائی کدھر ہیں ---وہ واک کرنے نہیں آیا لان میں" وہ اپنی دھن میں بول رہی تھی جواب نہ ملنے پہ وہ منہ بنا کے بولی
~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~

Posted On Kitab Nagri

"تین چار صحیح سے جھولے دو پر امس اتر جاؤں گی" پیچھے فاصلے پہ کھڑا افراسیاب اس کی پشت گھورنے لگا پھر کچھ سوچ کے آگے بڑھا اور اسے جھولے دینے لگا زمرد کی ناک سے جانی پہچانی خوشبو ٹکرائی "یہ تم نے کھڑوس افراسیاب کا پرفیوم لگایا ہے کیا؟" افراسیاب کے آبرو چڑھ گئے زمرد کو اسکے پرفیوم کا بھی پتہ ہے۔۔۔ "تو بولتی کیوں نہیں ہے؟" وہ ایکدم مڑی تھی اور افراسیاب کو دیکھ کے وہ زبان دانتوں تلے دبا کے دوبارہ سے منہ موڑ گئی۔۔۔۔۔۔۔ جھولا رکا تو وہ نیچے اتری تو افراسیاب سینے پہ ہاتھ باندھے اسے ہی دیکھ رہا تھا "سیدھی طرح بتا نہیں سکتے تھے کہ یہ آپ ہی ہے" وہ زمرد ہی کیا جو چپ رہے۔۔۔۔ وہ چپ رہا تو زمرد آگے بڑھ گئی "پلوشے کہاں رہ گئی" اس کا دل تیزی سے دھڑک رہا تھا ۔۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

"سنئیے "افراسیاب کی بھاری آواز پہ اس کے قدم رک گئے لیکن مڑی نہیں "نہیں سننا" وہ تیزی سے بولی تھی

"کیوں؟"اب کے آواز میں سختی اور حیرت دونوں تھی

"میری مرضی "وہ مڑے بنا ہی بولی تھی۔۔۔وہ اس کی پشت پہ بکھرے بالوں کو دیکھنے لگا

"اسٹڈی میں میری بکس کو آپ نے چھیڑا تھا"

زمرد خود کو کوسنے لگی کہ وہ کیوں آج اسٹڈی میں گئی اس کے۔۔۔۔

"نہیں تو۔۔۔میں تو گئی ہی نہیں وہاں "وہ صاف مکر رہی تھی

"ہاں آپ کا بریسلٹ خود چل کے گیا ہوگا "وہ طنزیہ بولا تھا زمرد بوکھلا کے اپنی کلائی دیکھنے لگی جہاں بریسلٹ کا نام ونشان بھی نہیں تھا۔۔۔۔۔وہ مڑی

Posted On Kitab Nagri

"ہاں تو اور گئی بھی تھی تو ؟؟؟ کھا تو نہیں لیا ہو گا میں نے کچھ وہاں ۔۔۔ بکس پیپرز تو میں کھاتی نہیں ہوں" وہ مڑتے ہی اسٹارٹ ہوئی تھی ۔۔۔افراسیاب کی آنکھوں میں پہلے حیرت در آئی پھر سختی ۔۔۔ "بات کرنے کے کچھ طریقے ہوتے ہیں"

"جو آپ کو بلکل نہیں آتے "بے ساختہ زمرد کے منہ سے نکلے الفاظ افراسیاب کو طیش دلا گئے جبکہ زمرد دوبارہ منہ موڑ گئی اور بھاگتی ہوئی اندر چلی گئی جبکہ افراسیاب وہیں کھڑا اپنی مٹھیاں بھینچتا رہا عجیب بد تمیز لڑکی تھی

صبح سلیقے سے دوپٹہ سر پہ لیے وہ ناشتہ کر رہی تھی سب کے ساتھ ۔۔۔۔۔آج ان کے ساتھ افراسیاب اور پلوشے کے نانا بھی تھی ۔۔۔۔تو پلوشے نے اسے دوپٹہ سر پہ لینے کو کہا تھا ۔۔۔۔۔۔۔ وہ سلیقے سے دوپٹہ سر پہ اوڑھے نانا جی سے دعا لے کے اپنی کرسی پہ آ کے بیٹھ گئی ۔۔۔۔۔افراسیاب نے اس پہ نظر ڈالی اور دیکھتا رہ گیا سی گرین دوپٹے کے ہالے میں اس کا خوبصورت چہرہ کھل رہا تھا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔زمرد نے مسکراتی آنکھوں سے اسے دیکھا تو وہ نظریں پھیر کے لب بھینچے ناشتہ کرنے لگا ۔۔۔۔"نانا جان آپ کو کشمیری چائے پسند ہیں بہت ؟"وہ مسکراتی مؤدب انداز میں پوچھ رہی تھی اس کے اتنے مؤدب انداز پہ افراسیاب نے آبرو اچکا کے اسے دیکھا جبکہ نانا جی مسکرا پڑے "جی بچے"

Posted On Kitab Nagri

"مزے کی ہوتی میری پاپا بھی مزے کا بناتے تھے۔۔وہ کشمیر سے تھے نا"وہ مسکرا کے بولی تھی

"ارے واہ۔۔۔کیا کرتے ہیں آپ کے پاپا؟"وہ چائے پیتے پوچھنے لگے

"وہ آرمی میں تھے۔۔۔کرنل وجاہت۔۔۔۔اب نہیں۔ہیں ہمارے بیچ"اداسی سی پھیل گئی تھی اس کے چہرے پہ۔۔۔۔۔۔۔اس نے سر جھکا لیا تھا اسے شدت سے اپنے فاڈر کی یاد آئی تھی

"اوہ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے"انھوں نے دعا دی تو زمرد دھیمے سے مسکرائی۔۔۔افراسیاب نے نظر بھر کے اسے دیکھا۔۔۔۔۔۔جبکہ نجیبہ بتا رہی تھی"بابا زمرد اور پلوشے دونوں ڈاکٹرز ہیں۔۔۔عارف اور افراسیاب کے ہاسپٹل ہی ہوتی ہیں دونوں"

"ارے واہ ماشاءاللہ۔۔۔۔۔اللہ نصیب اچھے کریں"ناناجی نے دونوں کو دعا دیں تو زمرد مسکرانے لگی

"نانا جان دعا کرے بس کوئی کھڑوس نہ ہو میرے نصیب میں"وہ کن اکھیوں سے افراسیاب کو دیکھ رہی تھی۔۔۔اس کے ہونٹوں پہ شریر مسکراہٹ تھی جبکہ افراسیاب نے کڑی نظروں سے اسے گھورا ۔۔۔۔نانا جان ہنس پڑے جبکہ زرین بیگم کہنے لگی"کس کا دل چاہے گا کہ میری نازک سی بچے پہ کوئی سختی کرے"زمرد کچھ نہیں بولی دھیرے سے مسکرا پڑی۔۔۔"پلوشے تیار ہو کے آؤ پانچ منٹ میں بس ۔۔۔ہاسپٹل جانا ہے"پلوشے جو ساری گفتگو میں خاموش تھی افراسیاب کی آواز پہ چونکی اور پھر سر اثبات میں ہلانے لگی جبکہ زمرد بھی اٹھ گئی"میں بھی جا رہی ہوں"افراسیاب نے ایک نظر اسے دیکھا پھر سب کو خدا حافظ کہہ کے باہر نکل گیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

~~~~~~~~~~~~~~~

پلوشے پچھلی سیٹ پہ بیٹھ گئی تھی جبکہ زمرد فرنٹ سیٹ پہ بیٹھنے لگی تو ڈرائیونگ سیٹ پہ بیٹھا افراسیاب اسے گھورنے لگا۔۔۔۔ زمرد دروازہ بند کر کے اسے دیکھنے لگی " چلیں " جبکہ افراسیاب کی چڑھی تیوریاں دیکھ کے وہ ادھر ادھر دیکھنا شروع ہو گئی "کچھ ہوا ہے کیا پلوشے ؟" جبکہ پلوشے اپنے بھائی کے تنے چہرے کو دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔ " چلیں۔۔۔۔ لیٹ ہو رہے ہیں ہم "اور زمرد کچھ بھی خاطر میں لائے بنا شان بے نیازی سے بولی افراسیاب نے سر جھٹک کے گاڑی اسٹارٹ کی۔۔۔۔۔۔ جس اسپیڈ سے گاڑی آگے بڑھی زمرد نے اچانک اپنے دل پہ ہاتھ رکھا "آہستہ "افراسیاب کے لبوں پہ تلخ مسکراہٹ آ گئی اس نے اور اسپیڈ بڑھا دی ایسا لگ رہا تھا جیسے سارا غصہ گاڑی کی اسپیڈ پہ ہی نکال رہا ہو۔۔۔۔اور۔ اسے غصہ آ رہا تھا زمرد پہ کسی نہ کسی طرح نکالنا تو تھا۔۔۔۔۔۔ زمرد کچھ دیر دہلتے دل کے ساتھ سامنے دیکھتی رہی پھر گھبرا کے اس کے ہاتھ پہ اپنا ہاتھ رکھ دیا اور دھیمی آواز میں بولی " پلیز آہستہ اف۔۔۔۔ افراسیاب "افراسیاب نے چونک کے اپنے ہاتھ پہ اس کا نازک سا ہاتھ دیکھا جو ٹھنڈا ہو رہا تھا پھر اس کے چہرے پہ نظر پڑی جو سفید پڑ چکا تھا۔۔۔۔۔۔ اس نے گاڑی کی اسپیڈ کم کر کے سائیڈ پہ روک دی۔۔۔۔۔ اس کا ہاتھ ابھی تک افراسیاب کے ہاتھ پہ تھا اور سر جھکائے وہ لمبی لمبی سانسیں لے
~~~~~~~~~~~~~~~

Posted On Kitab Nagri

رہی تھی۔۔۔۔۔۔ پلوشے بھی گھبرا کے اسے دیکھ رہی تھی " زمر۔۔۔۔۔ زمر " افراسیاب نے بے ساختہ اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لے لیا "ٹھیک ہے آپ زمرد۔۔۔"

"زمر کو اتنی اسپیڈ سے ڈر لگتا ہے بھائی۔۔۔" پلوشے نے افسردہ لہجے میں کہا جبکہ زمرد کی سسکی ابھری تھی۔۔۔

افراسیاب کو افسوس ہونے لگا اسے دکھ ہو رہا تھا۔۔۔۔۔ "زمر۔۔۔" وہ رونے لگ گئی۔۔۔۔۔۔وہ اپنا ہاتھ افراسیاب کے ہاتھ سے چھڑا کے منہ چھپا کے رو رہی تھی۔۔۔۔۔۔ پلوشے آگے ہو کے اسے تسلی دینے لگی "زمر۔۔۔۔۔ سوری بھائی کو پتہ نہیں تھا۔۔۔ چپ کر جاؤ" افراسیاب لب کاٹتے اسے دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔۔ پلوشے اسے پانی کا بوتل بڑھایا" یہ لو پانی پی لو " زمرد نے پانی پی۔۔۔اس کی طبیعت اب سنبھل گئی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔ وہ اپنی نم آنکھوں سے افراسیاب کو دیکھنے لگی۔۔۔اس کی سرخ آنکھوں کو دیکھ کے افراسیاب کا دل جیسے رک گیا تھا۔۔۔۔۔ "آپ کو نہیں پسند میرا آپ کی گاڑی میں بیٹھنا تو بتا دیتے میں اپنی گاڑی منگوا لوں گی آج۔۔۔۔۔" وہ اپنا بیگ لے کے گاڑی سے اتری تھی۔۔۔۔۔ پلوشے اور افراسیاب بھی اترے تھے "زمرد۔۔۔۔۔ بیٹھئے پلیز۔۔۔" افراسیاب نے اسے روکا لیکن وہ وہیں کھڑی ٹیکسی کا انتظار کرنے لگی پلوشے اس کے پاس آئی "زمر گاڑی میں بیٹھو پلیز پلیز میری جان"۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"نہیں پلوشے ۔۔۔۔ میں ٹیکسی سے چلی جاؤں گی ۔۔۔۔۔ تمہارے بھائی کو نہیں پسند میں اور میری حرکتیں تو اٹس اوکے ۔۔۔ میں خود ہینڈل کرلوں گی" زمرد کہہ رہی تھی جبکہ افراسیاب شرمندہ ہو رہا تھا "زمر پلیز یار میرے لئے ۔۔۔ آغا جان نے دیکھ لیا تو مجھ سے ناراض ہو نگیں پلیز میری بہن" پلوشے منت کر رہی تھی زمرد نے ایک نظر اسے دیکھا پھر افراسیاب کو جو اسے ہی دیکھ رہا تھا نظریں ملنے پہ اس نے نظریں چرائی ۔۔۔ پھر آگے بڑھ کے پچھلی سیٹ کا دروازہ کھول کے بیٹھ گئ ۔۔۔۔۔۔

پلوشے اسے دیکھ کے رہ گئی ۔۔۔۔۔۔ پھر وہ فرنٹ سیٹ پہ آ کے بیٹھ گئ ۔۔۔۔۔

۔افراسیاب بھی سر جھٹک کے بیٹھ چکا تھا ۔۔۔۔۔۔۔ بیک ویو مرر سے اس نے زمرد کو دیکھا جس کی آنکھوں سے ابھی بھی آنسو پھسل رہے تھے جسے وہ بے دردی سے اپنی انگلیوں سے صاف کر رہی تھی ۔۔۔۔۔۔۔ اسے دکھ ہو رہا تھا یوں زمرد کے لئے اپنا غصہ دکھا کے ۔۔۔۔۔۔ گاڑی ڈرائیو وے پہ ڈال کے وہ احتیاط سے گاڑی چلانے لگا تھا اب ۔۔۔ اور ایک نظر زمرد پہ بھی ڈال دیتا بیک ویو مرر سے ۔۔۔ جبکہ زمرد اسے نظر انداز کیے باہر دیکھ رہی تھی ۔۔۔۔۔ اسے کافی دکھ ہوا تھا افراسیاب کے اس رویے سے ۔۔۔

~~~~~~~~~~~~~~~~
~~~~~~~~~~~~~~~~

Posted On Kitab Nagri

مریضوں کو دیکھ کے وہ جیسے ہی کمرے سے نکلی تو اس کا سامنا افراسیاب سے ہوا۔۔۔۔۔۔اس نے ایک نظر اس دشمن جاں کے خوبصورت چہرے پہ ڈالی جو اسے ہی سنجیدہ نظروں سے دیکھ رہا تھا پھر نظریں پھیر کے جانے لگی "ڈاکٹر زمرد "اس کے چلتے قدم رک گئے۔۔۔ایک گہرا سانس لے کے وہ مڑی اور افراسیاب کو سنجیدہ نظروں سے دیکھنے لگی " صبح کے لئے ایم۔۔۔۔" وہ کہنے ہی لگا تھا جب زمرد نے بات کاٹی

"اٹس اوکے "اس کی بات منہ میں ہی رہ گئی۔۔۔۔۔۔۔۔

" مجھے امپورٹنٹ کام ہے۔۔۔ایکسکیوزمی "وہ یہ کہہ کے مڑی ہی تھی جب افراسیاب اس کے سامنے آ گیا۔۔۔۔۔"ڈاکٹر افراسیاب پلیز۔۔۔۔۔۔بار بار سامنے آ کے آپ ہرٹ کر رہے ہیں مجھے۔۔۔۔۔ مجھے کوئی مسلہ نہیں۔۔۔۔آپ کو نہیں پسند تو آئندہ آئی ول ٹرائی کہ ایسا کچھ نہ ہو کہ میرا آپ سے سامنا ہو۔۔۔۔۔۔۔میں سمجھی تھی کہ میری کچھ حرکتیں ہیں جو آپ کو نہیں پسند۔۔۔۔۔لیکن "وہ رکی ۔۔۔"آپ مجھے ہی ناپسند کرتے ہیں یہ آج احساس ہو گیا ہے مجھے۔۔۔۔۔۔اٹس اوکے "وہ یہ کہہ کے آگے بڑھ گئی جبکہ افراسیاب حیرت سے اسے جاتا دیکھ رہا تھا کیا کہہ گئی وہ۔۔۔۔۔۔وہ اسے ناپسند کرتا ہے کیا اسے نہیں معلوم کہ وہ تو اس کی محبت میں گرفتار ہو چکا ہے۔۔۔۔۔لیکن اسے کیسے معلوم ہو گا۔۔۔ کیسے احساس ہو گا افراسیاب۔۔۔۔۔۔تم نے اسے ہرٹ کرنے کے سوا دیا ہی کیا ہے !!!!اس کا ضمیر اسے ملامت کر رہا تھا وہ بس لب کاٹتا رہ گیا۔۔۔۔"۔شاید یہی بہتر ہے ہمارے نصیب جب ایک نہیں

Posted On Kitab Nagri

---راستے ہی جب ایک نہیں----تو اسے کچھ کہہ کے-----اسے اپنی محبت کا احساس دلا کے میں اسے اور ہرٹ ہی کروں گا" وہ سوچتا ہی رہ گیا بس !!!! محبتیں خاموش رہے جب راستوں اور منزلوں کا علم ہو تو زیادہ مناسب رہتا ہے

~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~

وہ ابھی ابھی ڈاکٹر عارف سے ملنے ان کے کمرے سے نکلا ہی تھا جب کوریڈور میں مڑتے ہوئے اس کی نظر سامنے سے آتی پلوشے پہ پڑی---کتنے سالوں بعد وہ اسے دیکھ رہا تھا-----------پنک اور بلیو شیڈ کے ڈریس میں---

سفید دوپٹہ سر پہ اوڑھے----اسٹھیتسکوپ گلے میں لٹکائے وہ سہج سہج کے قدم رکھتی چل رہی تھی----اس کے لبوں کو مسکراہٹ نے چھوا------تیز تیز قدم اٹھاتا وہ پلوشے کے قریب پہنچا

-----پلوشے یوں اسے اپنے سامنے دیکھ کے حیرت زدہ و پریشان تھی جبکہ وہ زیر لب مسکرا رہا تھا"

آ---آپ" وہ ادھر ادھر دیکھتی بولی

"جی میں-----کیسی ہے آپ؟"

"میں ٹھیک ہوں" وہ سر جھکا کے بولی تو اسفندیار کی مسکراہٹ اور گہری ہو گئی
~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~

Posted On Kitab Nagri

"لگتا ہے لوگو کو میرے اسلام آباد سے آنے کی بلکل بھی خوشی نہیں ہوئی" وہ مصنوعی افسردگی سے بولا تو پلوشے بوکھلا کے اسے دیکھنے لگی "نہیں تو۔۔۔۔خوشی ہوئی ہے"

"نظر تو نہیں ارہا ایسا کچھ" وہ تھوڑا سا اس کی طرف جھکا تو وہ جھینپ ہی گئی۔۔۔

"چلیں آپ کام کرے میں چلتا ہوں" پلوشے اسے دیکھنے لگی اس کا دل چاہا کہ وہ کہہ دے اسے کہ ابھی رکو یہیں۔۔لیکن اس کی حیا اسے ایسا نہیں کرنے دے رہی تھی۔۔۔سو وہ چپ رہی

"گڈ بائے گورجئیس لیڈی" وہ اس کے کان کے پاس سرگوشی کر کے گزر گیا اور پلوشے مسکراتی اسے جاتا دیکھتی رہی۔۔۔۔اس کا دل خوبصورت لے پہ دھڑک رہا تھا۔۔۔۔۔اسفندیار اسے ہمیشہ کی طرح محبت کرتا ہے۔۔۔۔۔۔اس کے چہرے پہ ہزاروں رنگ بکھر گئے تھے

پلوشے کی ساری بات سن کے زمرد مسکرانے لگی" ہاؤ رومینٹک" پلوشے جھینپ ہی گئی وہ دونوں لان میں بیٹھی ہوئی تھی۔۔۔۔۔رات کے گیارہ بج رہے تھے لیکن نیند ان کی آنکھوں سے دور تھی ۔۔۔۔۔۔"تھوڑا اس کے قریب جاتی۔۔۔تو بھی سرگوشی کرتی اسفند میری جان آئی مسڈ یو" پلوشے اس کی بات سن کے ہی جھینپ گئی تھی "چپ کرو"

"لے اب اس میں شرمانا کیا۔۔۔آفٹر آل ہی از یور فیانسی" وہ ہاتھ جھاڑ کے بولی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"وہ شوہر بھی ہو تو میں ایسے نہ کروں یہ تو ابھی منگیتر ہے" وہ سمٹ سی گئی خود میں ---زمرد اسے دیکھنے لگی

"میں ہوتی ہاتھ پکڑ کے کہتی مجھ سے دور مت جانا اب --- مجھے سانس کی بیماری کا احساس ہوتا ہے" زمرد کے کہنے پہ پلوشے بے ساختہ ہنس پڑی --- "ہنس لو -- ہنس لو" وہ منہ بنا کے اٹھی جب پلوشے کے موبائل کی رنگ بجنے لگی اس نے دیکھا اسفندیار ہے "کر لے کر لے بات --- میں ہی بس سنگل مروں گی آہ زندگی --- میں سونے جا رہی" وہ جانے کے لئے مڑی تو پلوشے مسکرا پڑی ------- اندر آ کے وہ سیڑھیاں چڑھنے لگی اس کا رخ اپنے اور پلوشے کے مشترکہ کمرے کی طرف تھا ------ اندھیرا ہونے کی وجہ سے اسے ٹھیک سے کچھ نظر نہیں آ رہا تھا ------- سنبھل کے چلتی اچانک وہ کسی سے زور سے ٹکرائی تھی ---- وہ گرنے ہی والی تھی جب مقابل نے اسے اپنے بازوؤں کے حصار میں لے کے اسے گرنے سے بچانا چاہا --------- جانی پہچانی پرفیوم کی خوشبو اس کے ناک سے ٹکرائی تھی --------- وہ تو جیسے حواس باختہ ہو گئی اسے اپنے اتنے قریب محسوس کر کے "زمرد ٹھیک ہے آپ ؟" اس کے کان کے پاس سرگوشی ہوئی تھی ------ اتنی دھیمی سرگوشی پہ زمرد کو اپنی سانسیں اتھل پتھل ہوتی محسوس ہوئی تھی ----- وہ ایکدم سیدھی ہو کے اس کے بازوؤں کے حصار سے نکلنا چاہا اور وہ اس کے بازوؤں کے حصار سے نکل چکی تھی اور اس سحر سے بھی ---- دو قدم پیچھے ہٹ کے اس نے دیکھنے کی کوشش کی اور جلدی سے اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئی ------

Posted On Kitab Nagri

کمرے میں آ کے اس نے گہری سانسیں لیں۔۔۔۔۔وہ نرم سی سرگوشی ابھی بھی اسے اپنے کانوں میں گونجتی محسوس ہو رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔اپنی سوچوں سے گھبرا کے وہ جلدی سے بیڈ پہ لیٹ کے آنکھیں بند کر کے سونے کی کوشش کرنے لگی لیکن وہ دھیما سا لہجہ اسے سونے نہیں دے رہا تھا ۔۔۔۔۔۔۔وہ بھینی سی خوشبو اسے اپنے آس پاس ہی محسوس ہو رہی تھی۔۔۔۔۔وہ دیر تک خود سے لڑتی رہی اور پھر یونہی وہ سو بھی گئی۔۔۔

~~~~~~~~~~~~~~~~

اسے جلدی ہاسپٹل پہنچنا تھا آج۔۔۔۔۔۔۔ تبھی وہ بھاگتی ہوئی کمرے سے نکلی اور نیچے جانے کا سوچتی ہوئی وہ جلدی جلدی میں قدم اٹھا رہی تھی۔۔۔۔ سر نیچے کیے وہ بالوں کو باندھتی جا رہی تھی جب بری طرح ٹکرا گئی۔۔۔۔اس کے سارے بال اس کے ہاتھوں سے چھوٹ کے افراسیاب کے چوڑے سینے پہ بکھر گئے۔۔۔۔۔زمرد بے ساختہ اس سے دور ہوئی تھی۔۔۔ "بڑی جلدی ہے آپ کو" وہ سرخ ہوتی ہوئی کہہ رہی تھی

"آپ کو ہے شاید۔۔۔ جائیے" وہ اسے جتاتا بولا اور راستہ دیتا سائیڈ پہ ہو گیا تو وہ منہ بنا کے آگے بڑھ گئی سیڑھیاں اتر کے وہ جیسے ہی ڈائننگ ہال میں جانے کے لئے آگے بڑھی جب زرین بیگم کی آواز نے
~~~~~~~~~~~~~~~~

Posted On Kitab Nagri

اس کے قدم جیسے جکڑ لیے "نجیبے رمضان المبارک شروع ہونے والے ہیں-----افراسیاب اور روشانے کی منگنی کا فنکشن کر ہی دیتے ہیں---"زمرد کا دل جیسے دھڑکنا بھول گیا ہو اس نے اچانک سے مڑ کے اپنے پیچھے کھڑے افراسیاب کو دیکھا---وہ بھی سن چکا تھا وہ اسے ہی دیکھ رہا تھا---افراسیاب کو لگا جیسے زمرد کے چہرے کا سارا خون نچوڑ دیا گیا ہو------زمرد جلدی سے منہ موڑ گئی اور خود کو سنبھالنے لگی---اسے کچھ لمحے ہی لگے نارمل ہونے میں------وہ آگے بڑھی تو افراسیاب بھی اس کے پیچھے ہی آیا------سامنے بیٹھی پلوشے نے دونوں کو ساتھ اندر آتے دیکھا تو دل ہی دل میں ان کی نظر اتار کے وہ ان کے ساتھ ہو جانے کی دعا کرنے لگی------زمرد مسکرا کے ان کے پاس آئی "اسلام علیکم"

"وعلیکم السلام"افراسیاب بھی بیٹھ چکا تھا-----اتفاق سے وہ زمرد کے سامنے والی کرسی پہ بیٹھ گیا تھا --------"اچھا ہے تم دونوں بھی آ گئے---زمرد بچے تم بھی پلوشے کے ساتھ تیاری کر لو ---

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

افراسیاب اور روشانے کی منگنی کے لئے"زرین بیگم اپنی لے میں بول رہی تھی جبکہ زمرد کا رنگ ہی اڑ چکا تھا------نجیبہ نے غور سے اسے دیکھا اسے لگا جیسے ابھی زمرد گر کے بے ہوش ہو جائے گی ---زمرد نے ایک نظر افراسیاب پہ ڈالی جو اسے ہی دیکھ رہا تھا پھر زرین کو دیکھنے لگی"جی بے بے کیوں

Posted On Kitab Nagri

نہیں---"وہ مسکرانے کی کوشش کر رہی تھی---نجیبہ کو اس پہ ترس آیا تھا جبکہ پلوشے کو دکھ ہو رہا تھا اپنی جان سے پیاری سہیلی کو دیکھ کے---------"میں ہاسپٹل جا رہی"وہ اٹھنے لگی

"بیٹا ناشتہ تو کر لو"نجیبہ نہ کہا

"نہیں آنٹی وہیں کر لوں گی ابھی بھوک نہیں ہے"وہ بمشکل مسکرانے کی کوشش کرتی بولی تھی---

"رک بچے افراسیاب کے ساتھ جاؤ دونوں بہنیں"زرین بیگم اس کی دلی کیفیت سے بے خبر کہہ رہی تھی------نہ چاہتے ہوئے بھی اس نے افراسیاب کی طرف دیکھا جس کی نیلی آنکھیں اسی پہ تھی ---وہ بنا کچھ کہے وہاں سے نکل گئی------باہر آ کے کچھ قدم چل کے وہ گہری سانسیں لینے لگی ------اسے لگا وہ اب سب کچھ ہار رہی ہے---سب کچھ-------اس کی ٹانگوں میں سکت نہیں تھی چلنے کی---وہ وہیں رک گئی پلوشے بھاگتی ہوئی آئی تھی اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھا"زمر ---"اس نے ایک نظر پلوشے کو دیکھا اور کب کے رکے آنسو جاری ہو گئے"م--میں------ میں ہار گئی پلوشے----میں ہار گئی اپنا سب کچھ"پلوشے نے اسے گلے سے لگا لیا جبکہ وہ رک رک کے رو رہی تھی-----"میں افراسیاب کو بھی ہار گئی-----------میرا نصیب مر گیا------ افراسیاب تھا ہی نہیں م---میرے ن---نصیب میں------"وہ الگ ہو کے پلوشے کو دیکھنے لگی

"میں-----میں کیسے اف---افراسیاب کو دیکھ پاؤں گی اس کے ساتھ---کیسے؟"وہ رو رہی تھی -----وہیں بیٹھ کے وہ رو رہی تھی زار و قطار------پلوشے بھی اس کے پاس بیٹھ گئی"ایسے

Posted On Kitab Nagri

مت کروزمر۔۔۔میری بہن اٹھو" باہر نکلتا افراسیاب ان کو دیکھ چکا تھا وہ ایک قدم بھی آگے نہ بڑھا پایا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ انجانے میں اس لڑکی کو دکھ دے رہا تھا۔۔۔۔۔بنا کچھ کہے۔۔۔بنا ایک لفظ کے بھی وہ چپ چاپ خاموش لفظوں سے اسے دکھ دے گیا تھا۔۔۔۔۔

~~~~~~~~~~~~~~~~

وہ رو رہی تھی۔۔۔۔۔بے اواز۔۔۔۔فاطمہ اسے دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔اسے اپنائیت تھی زمرد سے ۔۔۔۔

انسیت تھی۔۔۔۔محبت تھی اسے زمرد سے۔۔۔۔۔۔وہ اسے یوں دکھ میں دیکھ کے خود بھی دکھی ہو رہی تھی۔۔۔۔

اج صبح سے ہلکی ہلکی بارش تھی اور فاطمہ کو بارش پسند تھی تبھی وہ اسے وہیل چیئر پہ لیے باہر آئی تھی اور قدرے کونے میں دونوں بیٹھی ہوئی تھی۔۔۔۔۔۔۔فاطمہ اسے دیکھتی رہی کچھ دیر "سب نصیب کے کھیل ہوتے ہیں لیکن مجھے ہمیشہ یہی لگتا ہے افراسیاب آپ کا ہی نصیب بنے گا" زمرد اسے دیکھ کے مسکرائی "وہ روشانے کا نصیب بن رہا ہے ہمیشہ کے لئے۔۔۔افراسیاب میرا تھا ہی نہیں۔۔۔۔۔۔۔۔ یہ دل فضول میں انسان کو رسوا کر کے رکھ دیتا ہے" وہ سامنے ایک ہی نقطے کو گھورتی بول رہی تھی
~~~~~~~~~~~~~~~~

Posted On Kitab Nagri

"آپ یاد کرے گی میری بات کو زمرد----------جس دن آپ افراسیاب کے نام سے منسوب ہو جائے گی تو اس دن آپ کو

میں یاد آؤں گی آپ کو میری بات یاد آئے گی---------------صبر بہت مشکل اور کھٹن ہے لیکن اس کا صلہ بہت خوبصورت ہے---------صبر اللہ کو بہت پسند ہے زمرد-------- آپ صبر کیجئیے-----

اللہ پہ یقین رکھیئے-------آپ کو آپ کے صبر کا پھل ضرور ملے گا----"زمرد اسے دیکھنے لگی جبکہ فاطمہ مسکرا رہی تھی------اس کی آنکھوں میں یقین دیکھ کے زمرد بھی مسکرا دی پھر بارش کو دیکھنے لگی "میں مرنا نہیں چاہتی زمرد---میرا دل جینے کو کرتا ہے----لیکن "زمرد چونک کے اسے دیکھ رہی تھی اس کی آنکھوں میں درد اور دکھ ہلکورے لے رہا تھا---فاطمہ نے اس کی طرف دیکھا "میں مر رہی ہوں "زمرد کا دل دہل گیا جبکہ فاطمہ کے لبوں پہ مسکراہٹ تھی------- آنکھوں میں خوف تھا-------اس کی رنگت زرد تھی-------ہڈیوں کا ڈھانچہ تھی وہ --------اس کا کوئی نہیں تھا وہ یتیم خانے سے یہاں لائی گئی تھی------زمرد نے آگے بڑھ کر اس کو گلے لگایا-----------وہ کچھ نہیں بولی بس اسے گلے لگائے بیٹھی رہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~

سب آج روشانے کے گھر گئے تھے منگنی کی تاریخ رکھنے اور وہ سب سے منہ چھپائے۔۔۔۔سب سے دور یہاں لان کے ایک کونے میں بیٹھی ہوئی تھی۔۔۔۔۔جب پلوشے کافی کے دو مگ لیے اس کے پاس بیٹھ گئی "یہ لو کافی "زمرد نے اسے دیکھے بنا کہا "نہیں چاہئیے "پلوشے نے دونوں کپ نیچے رکھ دیے "تھوڑا سا چرس کی لا دو یا کوئی ہیوی نشہ۔۔۔۔۔جیسے پی کے میں سب درد بھول جاؤں۔۔۔۔۔"زمرد کہہ رہی تھی

"زمر۔۔۔۔"پلوشے نے اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لے لیا زمرد نے اس کی طرف دیکھا اس کی آنکھوں میں نمی تھی۔۔۔۔

پلوشے اسے دیکھ کے دکھی ہو رہی تھی "ایسے نہیں بولو زمر۔۔۔۔۔"

"مجھے درد ہو رہا ہے پلوشے "وہ روہانسی ہو کے بولی تھی۔۔۔۔پھر اپنے آنسو صاف کرتی پوچھنے لگی "کب ہے منگنی؟"

"نیکسٹ منتھ کی 10 تاریخ کو"پلوشے نے دھیمے لہجے میں کہا تو زمرد مسکرا پڑی "15 دن بعد "پلوشے اس کے چہرے کو دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔زمرد نے اسے دیکھا "قصور کسی کا نہیں میرا ہے بس۔۔۔۔
~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~

Posted On Kitab Nagri

سب جانتے ہوئے بھی میں اس سے محبت کرنے لگ گئی" پھر اپنا سر پکڑ لیا" ہو گئی یار یہ اسٹوپڈ سی محبت مجھے------افففففففف"

"افراسیاب بھائی کو بھی تو محبت ہے تم سے بس یہ خاندانی روایات....." پلوشے کہہ رہی تھی

"تمہارا بھائی ڈرپوک ہے پلوشے-------اس میں ہمت نہیں---کسی بھی بات کی نہیں ہمت اس میں------نہ اسے محبت کے اظہار کی ہمت ہے----نہ اسے محبت کرنے کی ہمت ہے نہ اسے اسٹیپ لینے کی ہمت ہے ----وہ ڈرپوک ہے " زمرد کہہ کے رو پڑی تھی ---------------"میں----میں ہر اسٹیپ لینے کے لئے تیار ہوں---------وہ مرد ہو کے ڈرتا ہے-----------" اس نے گھٹنوں میں سر دے دیا پھر اچانک اپنی جگہ سے کھڑی ہو گئی----گہری سانسیں لینے لگی پلوشے بھی کھڑی ہو کے اسے پریشانی سے دیکھنے لگی" زمر ----" زمرد نے ایک بار اس کی طرف دیکھا اور اندر جانے کے لئے قدم آگے بڑھا دیے --------

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آج وہ گاجر کا حلوہ بنا کے ہاسپٹل آئی تھی--جو وہ فاطمہ کے لئے لائی تھی کیونکہ اسے بارش میں گاجر کا حلوہ بہت پسند تھا--وہ فاطمہ کے کمرے کی طرف جا رہی تھی--قریب پہنچنے پہ اسے کچھ عجیب سا احساس ہوا--اس کے کمرے کے پاس بھیڑ تھی--وہ جلدی سے کمرے کے دروازے تک پہنچی تھی اور فاطمہ کے مردہ وجود کو بیڈ پہ دیکھ کے اس کے ہاتھ کانپ گئے تھے اس کے ہاتھ سے حلوہ کی ڈش نیچے

Posted On Kitab Nagri

گر کے چکنا چور ہو گئی تھی وہ ساکت آنکھوں سے فاطمہ کو دیکھ رہی تھی جو اس ظالم دنیا کو چھوڑ کے جا چکی تھی"زمرد مجھے گاجر کا حلوہ بہت پسند ہے"

"اررے میں بنا کے لاؤں گی کل تمہارے لئے"

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

"مجھے زندگی چاہئے زمرد--آپ دعا کرے نا میں مرنا نہیں چاہتی میں جینا چاہتی ہوں"اس کے ٹانگیں کانپی تھی--سب کو اس کی حالت دیکھ کے دکھ ہو رہا تھا--سب جانتے تھے اسے فاطمہ بہت عزیز تھی --

"یہ جھمکے مجھے بہت پسند ہیں زمرد--اپ نے بہت پیار سے مجھے گفٹ کیا ہے-میں اسے خود سے کبھی الگ نہیں کروں گی"زمرد اس کی بات پہ ہنسی تھی--افراسیاب دکھ سے اسے دیکھ رہا تھا وہ ایکدم سے لڑکھڑاتے قدموں سے وہاں سے نکلی تھی--اس کا دم گھٹ رہا تھا وہ بھاگ رہی تھی--افراسیاب اس کے پیچھے نکلا تھا"زمرد---زمرد"وہ چلتی رہی--بھاگتی رہی اسے لگا اس کی ٹانگوں میں جان نہیں رہی وہ ایکدم سے گری تھی--افراسیاب اس تک پہنچ کے پاس بیٹھ گیا"زمرد----زمرد"وہ ساکت نظروں سے اسے دیکھنے لگی--ایکدم سے وہ رونے لگی چیخنے لگی"فاطمہ--"وہ بلک بلک کے رو رہی تھی پاس سے گزرتا ہر کوئی اسے دکھ سے دیکھ رہا تھا-"وہ تو زندہ تھی کل ہی تو ہم نے بارش میں ایک ساتھ بہت سی باتیں کی وہ کیسے مر گئی--افراسیاب وہ نہیں مر سکتی"وہ افراسیاب کی شرٹ پکڑ کے رو رہی تھی--افراسیاب نے اسے خود سے لگایا اس کے پاس الفاظ نہیں تھے اس کی تسلی کے لئے--وہ بس اس کا شانہ تھپکتا رہا-اور وہ روتی رہی-------افراسیاب جانتا تھا کہ وہ کیوں اتنا زیادہ رو رہی ہے --------اس کی اور روشانے کی منگنی کا غبار بھی وہ اسی بہانے نکال دینا چاہتی تھی---

Posted On Kitab Nagri

~~~~~~~~~~~~~~~~~~~

لاونج میں بیٹھی خواتین افسوس کر رہی تھی فاطمہ کا سن کے۔۔۔۔وہ سب جانتی تھی کہ فاطمہ زمرد کو بہت عزیز بھی تھی۔۔۔۔۔وہ چپ چاپ سب کو سن رہی تھی لیکن خاموشی سے وہ ایک ہی نقطے کو گھور رہی تھی۔۔۔۔۔۔زندگی بھی کتنی ظالم ہیں۔۔۔۔کیا کیا ظلم ڈھاتی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔اپنے چھین لیتی ہے۔۔۔۔۔۔کبھی ان کی جان لے کر اور کبھی ان کی روح کھینچ کر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔بن موت کے زندگی گزارنے پہ مجبور ہو جاتے ہیں ہم۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔پلوشے اس کے پاس بیٹھ گئی " زمر۔۔۔۔۔"زمرد اسے خالی نظروں سے دیکھ رہی تھی "بھائی تم سے بات کرنا چاہتے ہیں۔۔۔بات سنو گی ان کی ؟"زمرد اسے خالی نظروں سے دیکھ رہی تھی اور پھر ایک وقت آتا ہے کہ سب بے معنی لگنے لگتا ہے ہمیں۔۔۔۔یہ عشق۔۔۔۔یہ احساسات۔۔۔۔یہ سانسیں۔۔۔۔یہ زندگی۔۔۔۔

"نہیں" کہہ کے وہ پھر سے اپنے اسی کام میں مشغول ہو گئی پلوشے کچھ دیر اسے دیکھتی رہی اسے معلوم تھا کہ دنیا ادھر سے ادھر ہو جائے لیکن زمرد کی ناں کو ہاں میں نہیں بدل سکے گی وہ تبھی کچھ دیر اسے دیکھتی رہی پھر اپنی جگہ سے اٹھ کے وہ باہر نکل گئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔پلوشے نے افراسیاب کو دیکھ کے دور سے ہی نفی میں سر ہلایا تو افراسیاب بھی لب بھینچتا اپنے کمرے میں چلا گیا۔۔۔وہ کیوں
~~~~~~~~~~~~~~~~~~~

Posted On Kitab Nagri

بلا رہا تھا اسے۔۔۔ کیا کہنا تھا اسے زمرد سے۔۔۔۔۔اسے خود نہیں معلوم تھا وہ ان روایات کے بیچ میں پھنسا ایسا انسان تھا کہ۔اپنے پاؤں باہر نہیں نکال پا رہا تھا زمرد ٹھیک کہہ رہی تھی وہ ایک بزدل انسان ہی تو ہے جسے کسی بھی بات کا۔۔۔ کسی بھی چیز کا سلیقہ نہ آیا۔۔۔۔نہ محبت کا۔۔۔نہ محبت کے اظہار کا اور نہ ہی محبت کو اپنانے کا!!!!! پھر اسے تو محبت کا بھی کوئی حق نہیں۔۔۔۔۔وہ کیوں کر رہا محبت۔۔۔ کس لئے۔۔۔۔۔ایک کمزور مرد کو محبت کا کوئی حق نہیں۔۔۔۔

~~~~~~~~~~~~~~~~

گفٹ کے طور پہ اسفند یار نے پلوشے کے لئے ڈریس بھیجا تھا اور اب کال پہ اسے وہی ڈریس پہننے کو کہہ رہا تھا جبکہ پلوشے کے چہرے پہ شرمیلی مسکان تھی "میں کیسے۔۔سب کیا کہیں گیں"

"سب کون؟؟؟؟" اسفند یار کے پوچھنے پہ وہ چپ ہو گئی "سب میرے اور تمہارے گھر والے ہی ہیں اینڈ آئی ڈونٹ تھنک سو کہ انھیں اعتراض ہو گا" پلوشے دھیرے سے مسکرا پڑی "پہن لوں گی"

اسفند یار ہنس پڑا "تمہیں ہر بات سمجھانی پڑتی۔۔۔نو آئیڈیا ڈاکٹر کیسے بن گئی تم"

"کیا مطلب" پلوشے کی حیرت زدہ آواز پہ وہ مسکرا پڑا "مطلب زہ تا سرا مینا کوم" اسفند یار کے کہتے ہی پلوشے کو اپنا دل باہر نکلتا محسوس ہوا تھا وہ جلدی سے فون بند کر گئی اور دیر تک اسے سوچتی رہی
~~~~~~~~~~~~~~~~

Posted On Kitab Nagri

-----اسے کے لبوں پہ مسکان تھی زمرد جو کب سے اس کی شرمیلی باتیں سن رہی تھی منہ پر سے تکیہ ہٹا کے اسے دیکھنے لگی "بول دیتی آئی لو یو ٹو "پلوشے اسے گھورنے لگی" باتیں سنتی ہو چھپ چھپ کے "

"او یار---بنا اللہ حافظ کے فون بند کر دینے کا یہی مطلب ہوتا کہ اس نے آئی لو یو ہی کہا ہو گا" پلوشے مسکرا پڑی---"چپ رہو تم "

" چل ہوں میں ---اب سونے دے مجھے تو---کب سے تیری جی---جی سن رہی "وہ منہ پہ دوبارہ تکیہ رکھ چکی تھی پلوشے نے دوسرا تکیہ اٹھا کے اسے مارا زمرد اسے گھورنے لگی" کیا ہے اب؟ سونے دے"

"سو جاؤ بد تمیز "وہ منہ بسور کے بولی تھی

"تھینک یو" دوبارہ سے منہ ڈھانپ کے وہ سو چکی تھی جبکہ پلوشے اسفندیار کی باتوں کو یاد کر کے ایک بار پھر سے خجل ہو رہی تھی-------کس طرح سے وہ اپنی محبت جتلاتا تھا اور کس طرح سے پلوشے شرم سے پانی پانی ہوتی رہتی---

~~~~~~~~~~~~~~
~~~~~~~~~~~~~~

Posted On Kitab Nagri

زرین نے اسے نیوی بلیو کلر کا لہنگا دیا تھا۔۔۔۔ "بچے یہ تمہارے لئے ہیں۔۔۔۔۔افراسیاب اور روشانے کی منگنی پہ پہننا" زمرد کے اندر طوفان برپا تھا لیکن منہ پہ مسکراہٹ سجائے وہ کہنے لگی "تھینک یو بے بے۔۔۔۔بہت خوبصورت ہے یہ"

"افراسیاب کو بھی پسند آیا تھا یہ بہت" زرین اپنی دھن میں بول رہی تھی جبکہ زمرد چپ چاپ پیکٹ گود میں رکھے انھیں دیکھ رہی تھی 'نہ لیں امتحان میرا۔۔۔۔نہ لیں بار بار اس دشمن جاں کا نام ۔۔۔۔۔۔درد ہوتا ہے مجھے' وہ دل میں سوچ رہی تھی بس۔۔۔۔۔۔۔۔۔باہر سے وہ بلکل خاموش بیٹھی ان کی تیاریاں دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔ان کی باتیں سن رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔کبھی افراسیاب پہ تبصرہ کرتیں یہ خواتین تو کبھی روشانے پہ۔۔۔۔کبھی ان کی منگنی کبھی اکی شادی۔۔۔۔وہ کانوں پہ ہتھ رکھ کے وہاں سے بھاگ ہی جانا چاہتی تھی۔۔۔۔۔۔۔پلوشے نے اس کا ہاتھ پکڑا اور اسے وہاں سے اٹھانے لگی۔۔۔۔۔زمرد اسے دیکھتی ہوئی کسی بے جان وجود کی طرح وہاں سے اٹھ کے اس کے ساتھ سیڑھیاں چڑھتی کمرے میں آگئی۔۔۔۔پلوشے نے اسے بیڈ پہ بٹھایا "زمر۔۔۔میری جان ٹھیک ہو؟" "میں ٹھیک نہیں ہوں۔۔۔۔" زمرد نے نفی میں سر ہلایا "مجھے یہاں سے کہیں دور جانا ہے ۔۔۔۔۔۔۔مجھے کہیں اور لے چلو پلیز۔۔۔۔۔۔۔میں کیسے۔۔۔۔۔۔کیسے دیکھ پاؤں گی افراسیاب کو" وہ کھوئی کھوئی سی کہہ رہی تھی جبکہ پلوشے اسے تاسف سے دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ کیا کہتی اسے۔۔۔۔۔کیسے سب ٹھیک کر دیتی وہ۔۔۔۔۔۔کاش وہ ٹھیک ہی کر پاتی سب۔۔۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

~~~~~~~~~~~

اور آج وہ دن آہی گیا۔۔۔۔۔۔۔جب اسے خود سے افراسیاب کو بہت دور ہوتے دیکھنا تھا۔۔۔۔وہ اپنا لہنگا پہنے آئینے کے سامنے بیٹھی خود کو دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔وہ پار رہی تھی شاید۔۔۔۔۔۔اس کا یقین چکنا چور ہو چکا تھا کہ ایک دن افراسیاب اسے اپنی محبت کا یقین دلائے گا لیکن ایسا کچھ نہیں۔ ہوا تھا ۔۔۔۔۔۔کمرے میں آ کے پلوشے کی نظر اس پہ پڑی تو اس کے پاس آئی "زمر۔۔۔لیٹ ہو رہے ہم چلو"

"افراسیاب کہاں ہیں ؟" وہ آئینے میں اپنا عکس دیکھتی پوچھ رہی تھی۔۔۔پلوشے کی بات اس نے ان سنی کر دی تھی

"اپنے کمرے میں" پلوشے اسے دیکھتی بولی تو زمرد ایکدم اپنی جگہ سے اٹھی اور کمرے سے نکل کے افراسیاب کے کمرے کی طرف جانے لگی پلوشے بھی گھبرائی ہوئی سی اس کے پیچھے تھی ۔۔۔۔۔۔۔۔زمرد نے ڈھرام سے دروازہ کھولا تو افراسیاب جو شرٹ کے بٹن بند کر رہا تھا اسے حیرت سے دیکھنے لگا۔۔۔۔۔زمرد اس کے قریب آئی اور اس کی آنکھوں میں دیکھنے لگی۔۔۔۔۔۔نیوی بلیو لہنگے میں۔۔۔۔ہلکے میک اپ اور کھلے بالوں کے ساتھ وہ افراسیاب کے دل کو چھو رہی تھی۔۔۔۔
~~~~~~~~~~~

Posted On Kitab Nagri

"کتنے بزدل ہو نا تم" وہ اسے دھکا دیتی بولی تھی ---------- افراسیاب پیچھے ہوتا حیرت سے اسے دیکھ رہا تھا "ڈرپوک ------ ڈرتے ہو تم ---- مجھ سے محبت کرنے سے ڈرتے ہو ---- مجھے یہ بتانے سے ڈرتے ہو کہ تمہیں مجھ سے محبت ہے --------- "افراسیاب نظریں چرانے لگا جبکہ زمرد اپنی شہادت کی انگلی اس کے سینے پہ مارتی کہہ رہی تھی " افراسیاب تم ڈرپوک ہو

مجھے تم سے محبت ہے مجھے یہ بات کہنے سے بلکل بھی ڈر نہیں لگ رہا ڈاکٹر افراسیاب ------- میں تم سے محبت کرتی ہوں ------- کرتی تھی --- کرتی ہوں اور آخری سانس تک کرتی رہوں گی -------- تم یونہی بزدل بن کے روند دو اپنی اس سو کالڈ روایات کے لئے اپنی محبت کا گلا گھونٹ دو ---------- اور میں تمہیں اس کے لئے کبھی معاف نہیں کروں گی ......" یہ کہہ کے وہ منہ موڑ کے چلی گئی جبکہ افراسیاب وہیں اپنی جگہ پہ سن کھڑا رہا تھا -------- کیا کہہ گئی تھی وہ ---------- پلوشے نے اپنے بھائی کو دیکھا پھر زمرد کے پیچھے چلی گئی ----------

دونوں باہر آئیں تو گاڑیاں جا چکی تھی زمرد پلوشے کی طرف مڑی "بلاؤ اپنے بھائی کو ------ اس کی منگنی پہ جا رہے ہیں ہم ----------- ہمیں لے کے جائیں وہاں ---------- میں بھی دیکھوں کتنی برداشت ہے مجھ میں"

"زمر ---- ہوش کر پلیز" پلوشے اسے روکنے کی کوشش کر رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

"میں نے کیا کیا ہے یار۔۔۔۔۔ منگنی ہے افراسیاب کی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔مجھے دیکھنی ہے اس کی منگنی " وہ آنسو صاف کرتی بولی تھی ۔۔۔ پلوشے کو اس کا دماغی توازن بگڑا ہوا لگا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ گھر کی طرف چلی گئی تھی جبکہ زمر دوہیں کھڑی رہی۔۔۔

وہ جیسے ہی گزر رہی تھی آگے جانے کے لئے کہ اچانک کسی نے اس کا ہاتھ پکڑ کے اسے کھینچ کے اپنے قریب کیا اور قدرے تاریک جگہ پہ ہو گیا جہاں کسی کو نظر نہیں آ سکتے تھے وہ دونوں۔۔۔۔۔۔۔ پلوشے اس کے سینے سے لگ گئی تھی وہ چیخنا چاہ رہی تھی جب اسفندیار نے اس کے منہ پہ اپنا ہاتھ رکھا" ہششششششش اٹس می "پلوشے اسے شاکی نظروں سے دیکھنے لگی۔۔اس کا دل ابھی تک تیزی سے دھڑک رہا تھا اسفندیار اپنا ہاتھ اس کے منہ سے ہٹا چکا تھا

"یہ کون سا طریقہ ہے"

"منکوحہ ہو میری۔۔۔نکاح ہوا ہے ہمارا۔۔۔۔۔۔یہیں طریقے آزماؤں گا تم پہ "وہ مسکرا رہا تھا

"منکوحہ ہوں بیوی نہیں" وہ منہ بنا کے بولی

Posted On Kitab Nagri

"کیا خیال کروادوں رخصتی ابھی ہی؟"وہ شرارت سے بولا تھا پلوشے گھبرا کے اسے دیکھنے لگی "ارررے مذاق کر رہا" وہ ہنسنے لگا۔۔۔۔۔۔ "اچھا سنو" وہ اسے دیکھنے لگی تو اسفندیار نے اس کی پیشانی پہ اپنے لب رکھ دیے۔۔۔۔۔پلوشے کے چہرے پہ حیا کے رنگ پھیل گئے۔۔۔۔۔۔۔۔اس کا دل زور زور سے دھڑکنے لگا۔۔۔اسفندیار اس کی آنکھوں میں دیکھ رہا تھا" بہت حسین لگ رہی ہو۔۔۔" وہ پلکیں جھکا کے مسکرا پڑی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔پھر اپنا ہاتھ چھڑا کے وہاں سے نکل آئی تو اسفندیار بھی مسکرا پڑا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

زمرد ایک گوشے میں کھڑی تھی اور اسٹیج پہ اس کی نظریں ٹکی تھی جہاں سب موجود تھے۔۔۔۔ دونوں خاندانوں کے افراد۔۔۔۔سب کے چہروں پہ خوشی تھی۔۔۔۔ مسکراہٹ تھی۔۔۔سب پر سے ہوتے اس کی نظر روشانے پہ گئی۔۔۔۔۔۔۔۔پیازی لہنگے میں اس کا رنگ دھمک رہا تھا۔۔۔۔۔"کتنی لگی ہو روشانے تم"اداس مسکراہٹ اس کے لبوں پہ ٹھہر گئی تھی اور پھر اس کی نظر اس دشمن جاں پہ رکی اور جیسے ٹھہر ہی گئی۔۔۔۔۔۔وہ اتنا ہینڈسم لگ رہا تھا کہ اسے اپنی آنکھوں میں چبھن سی محسوس ہوئی تھی۔۔۔۔۔۔وی نظریں ہٹانا چاہ رہی تھی لیکن وہ ہٹا نہیں پا رہی تھی۔۔۔۔۔جیسے اس کے ارد گرد ساری دنیا رک گئی ہو۔۔۔۔۔۔۔

وہ لب بھینچے بیٹھا ہوا تھا اسے احساس ہوا کہ افراسیاب کی نظرین ادھر ادھر کسی کو ڈھونڈ رہی ہے۔۔۔ اسے اپنی سانسیں رکتی محسوس ہوئی تھی۔۔۔۔۔۔"کاش۔۔۔کاش افراسیاب ایک بار۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ایک بار کے لئے منع کر دو۔۔۔۔۔۔۔کہہ دو نہیں کرنی میں نے یہ منگنی۔۔۔۔۔۔آئی سوئیر میں پوری دنیا کے اگینسٹ کھڑی ہو جاؤں گی تمہارے ساتھ "لیکن اس کی آنکھوں کے سامنے ہی ان کی منگنی بھی ہو گئی اور ایک بار پھر اس کی خواہش دم توڑ گئی۔۔۔۔۔۔۔۔وہ چپ رہی بلکل خاموش۔۔۔۔۔۔۔۔ جب اچانک ایک آواز پہ مڑی تھی " بھاڑ میں جائے یہ بچپن کے رشتے " زمرد اسے دیکھنے لگی ۔۔۔۔۔۔۔وہ غصے سے سامنے اسٹیج پہ بیٹھے ان دونوں کو دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔اس کی نظر اس لڑکے کے ہاتھ پہ پڑی جو خون آلود تھا "آپ کے ہاتھ پہ خون ہیں " وہ گھبرا کے کہہ رہی تھی اس نوجوان نے ایک نظر اسے دیکھا پھر سر جھٹکا "ادھر دل کا خون ہو رہا ہے آپ کو ہاتھ کی پڑی ہے "

"روشانے وجہ ہے ؟"وہ پوچھ رہی تھی تو وہ اثبات میں سر ہلانے لگا "کزن ہے روشانے میری۔۔۔۔ پسند کرتے ہیں ہم دونوں ایک دوسرے کو لیکن یہ خاندانی روایات نے ہمیں کہیں کا نہیں چھوڑا ۔۔۔۔۔۔لے کے باندھ دیا اس کے گھر والوں نے اسے افراسیاب کے ساتھ۔۔۔۔۔۔۔میں نے منتیں کی۔۔۔۔۔۔سب کیا کہ ان کو راضی کر سکوں لیکن نہیں۔۔۔۔۔۔۔سونپ دیا میری روشانے کو اسے "وہ تاسف سے کہہ رہا تھا پھر ایکدم رک کے اسے دیکھنے لگا "آپ کون ہے ؟"

"میں۔۔۔۔میں پلوشے کی دوست ہوں "وہ بتانے لگی

" ہممممم "وہ پھر سے سامنے دیکھنے لگا لیکن اگلے لمحے سر جھٹک کے وہاں سے باہر نکل گیا۔۔۔۔۔۔۔وہ بھی سر جھٹک کے باہر نکل گئی اور آگے لان میں جا کے ایک بنچ پہ بیٹھ گئی۔۔۔۔۔۔۔جب ڈاکٹر سعد جو

Posted On Kitab Nagri

مردان خانے سے نکل کے ادھر آیا تھااس کی نظر زمرد پہ پڑی کچھ دیر رک کے اس کے سجے سراپے کو دیکھتا رہا پھر وہیں آ کے بیٹھ گیا "کیا کر رہی یہاں آپ ڈاکٹر زمرد ؟" وہ چونک کے سعد کو دیکھنے لگی ۔۔۔۔۔"بور ہو رہی تھی اندر تو یہاں آ گئی میں" وہ پھر سے سامنے پھولوں کو دیکھنے لگی جبکہ سعد اسے گہری نظروں سے دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔"بہت خوبصورت لگ رہی ہے آپ" اس کی گھمبیر آواز پہ زمرد چونکی تھی پھر مسکرا کے اسے دیکھا "تھینک یو"

"واک پہ چلیں کچھ دور ؟" وہ پوچھ رہا تھا تو زمرد بھی کھڑی ہو گئی "چلیں" زمرد آگے بڑھی تو سعد بھی اس کے ساتھ قدم ملا کے چلنے لگا۔۔۔۔وہ لوگ ہال کے احاطے سے دور نکل آئے تھے اور آہستہ روی سے روڈ سائیڈ پہ چل رہے تھے۔۔۔۔۔۔۔"آنٹی کب آ رہی ہے اسلام آباد سے ؟" چلتے چلتے اس نے پوچھا تھا

"نو آئیڈیا۔۔۔۔۔۔ان کا کام ختم نہیں ہوا ابھی تو۔۔۔" زمرد کے بتانے پہ سعد نے سر ہلایا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~

صبح سے وہ سو رہی تھی۔۔۔۔پلوشے اسے کئی بار اٹھانے آئی تھی لیکن وہ ٹس سے مس نہیں ہو رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"زمر اٹھ۔۔۔۔نشہ کر کے تو نہیں سوئی" زمرد اٹھ کے بیٹھ گئی اور خونخوار نظروں سے اسے گھورنے لگی "کیا مسلہ ہے تجھے ؟"
~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~

Posted On Kitab Nagri

"اٹھ جا۔۔اٹھ کیوں نہیں رہی تم "پلوشے اسے غور سے دیکھ رہی تھی

"لو اٹھ گئی۔۔۔۔۔۔۔۔" وہ یونہی بکھرے بالوں کے ساتھ اسے گھور رہی تھی

"حلیہ ٹھیک کر اور نیچے آ" پلوشے اس کے بال سنوارنے لگی جبکہ وہ اس کے ہاتھ ہٹاتی بولی

"نا کر دل نہیں ہے میرا۔۔۔۔۔۔۔۔" وہ منہ بنا کے بولی تو پلوشے اس کے پاس بیٹھ گئی ہاتھ گود میں رکھ کے اسے دیکھنے لگی۔۔۔"زمر ہوش کر یار۔۔۔۔۔"

"کل رات مجھے ڈاکٹر سعد نے پرپوز کیا ہے "وہ اچانک سے بولی تھی۔۔۔۔پلوشے آنکھیں پھاڑے اسے دیکھ رہی تھی "تم نے کیا جواب دیا؟"

"میں چپ رہی۔۔۔۔۔۔۔بس وہی بول رہا تھا" وہ اپنے بال سمیٹتی بولی تھی" کہہ رہا تھا کہ مما اسلام آباد سے آجائے تو وہ بات کرنے آئے گیں اپنی فیملی کے ساتھ "

"تم پھر بھی چپ رہی" وہ حیران تھی تو زمر دنے اثبات میں سر ہلایا

"کچھ تو بولتی"

"کیا بولتی؟ سمجھ ہی نہیں آرہا تھا کچھ "وہ تذبذب میں تھی

"پھر سے جواب مانگے تو؟"پلوشے پوچھ رہی تھی

"تو؟" وہ بھی اسے دیکھنے لگی" کہہ دوں گی پتہ نہیں"

پلوشے اسے دیکھ کے رہ گئی" پاگل تو نہیں ہو گئی تم؟"

Posted On Kitab Nagri

"پتہ نہیں۔۔۔۔کل رات سے مجھے خود پہ شک ہو رہا کہ دماغی مریضہ بن رہی ہوں میں "وہ سر پکڑ کے بیٹھی کہہ رہی تھی۔۔۔ "تمہیں جو ٹھیک لگے زمر وہی کرو بنا کسی پریشر کے۔۔۔میری بس یہی دعا ہے کہ اللہ تمہارے نصیب اچھے کرے میری بہن "پلوشے پیار سے بول رہی تھی زمر د اسے خالی نظروں سے دیکھ رہی تھی پھر دھیرے سے مسکرائی تھی " تمہارے بھی پلوشے ۔۔۔اللہ تمہیں اسفندیار کے ساتھ خوش رکھے "اس نے دل سے دعادی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔پلوشے مسکرانے لگی "ماشاءاللہ رنگ وروپ چڑھ رہا ہے تجھ پہ تو اسفندیار کے آنے کے بعد سے "زمرد اسے چھیڑنے کے لئے بولی تھی۔۔۔پلوشے کی مسکراہٹ گہری ہو گئی۔۔۔۔۔۔۔۔" چل اب اٹھ سونے دے مجھے " زمرد دوبارہ سے بیڈ پہ گرتے ہوئے بولی تھی جبکہ پلوشے اسے گھورنے لگی تو اس نے منہ پہ تکیہ ہی رکھ لیا۔۔۔۔۔۔۔اس کا دل نہیں۔ تھا کسی کا سامنا کرنے کو۔۔۔۔۔۔رات سے اس پہ عجیب کیفیت طاری تھی۔۔۔۔۔۔۔۔وہ خاموش سی ہو گئی تھی بلکل خاموش۔۔۔۔۔

~~~~~~~~~~~~~~~~

ب ب سحری کے بعد وہ باہر لان میں آئی تھی۔۔۔۔۔ٹھنڈی ہوا کے جھونکے اس کے چہرے کو چھو کے اسے طمانیت بخش رہے تھے۔۔۔۔۔"ڈاکٹر سعد نے آپ کو پروپوز کیا ہے ؟"افراسیاب کی بھاری
~~~~~~~~~~~~~~~~

Posted On Kitab Nagri

آواز پہ وہ چونکی تھی پھر مڑ کے اسے دیکھنے لگی ' یہ کب آیا ادھر ' اس نے دل میں سوچا ------------------"اتنی جلدی؟" وہ کہہ رہا تھا اس کے لبوں پہ طنزیہ مسکراہٹ تھی

زمرد اسے دیکھنے لگی "کیا مطلب؟"

"مطلب صاف ظاہر ہے ابھی کل ہی تو مجھ سے محبت کے دعوے تھے اتنی جلدی کوئی اور بھی آگیا" وہ طنز کر رہا تھا زمرد کو آگ ہی لگ گئی------کس لہجے میں بات کر رہا تھا وہ اس سے------

"مائنڈ یور لینگویج" وہ اسے تنبیہہ کر رہی تھی--------

"الگ سمجھا تھا تمہیں----لیکن تم جیسی------"افراسیاب اس پہ سپاٹ نظریں جمائے کہہ رہا تھا

"کیا مطلب تم جیسی؟؟؟؟؟؟" وہ بپھری تھی اس کی بات کاٹ کے وہ تیز لہجے میں بولی۔"شرم آرہی ہے کہ تم جیسے انسان کو اپنی محبت کے قابل سمجھا تھا"

"میں نے کہا تھا محبت کرنے کو؟؟؟ میں نے کبھی کوئی دعویٰ کیا تم سے؟؟؟؟ کبھی کہا محبت کرتا ہوں تم سے---؟؟؟؟؟ کبھی جتلایا؟ وہ تو تم----" افراسیاب اپنی فرسٹریشن جیسے اس پہ نکال رہا ہو ------

"شٹ اپ" زمرد نے اسے تھپڑ ہی مار دیا تھا "تم ہوتے کون ہو مجھے کچھ بھی کہنے والے" اس کی آواز کانپ رہی تھی افراسیاب اپنے منہ پہ ہاتھ رکھے اسے سخت نظروں سے گھور رہا تھا اور زمرد تو شروع ہو

Posted On Kitab Nagri

گئی تھی "شیم آن یو ڈاکٹر افراسیاب -----تف ہے تم پہ اور تمہاری سوچ پہ ------ہاں مجھ جیسی لڑکیاں ہوتی ہی بدکردار ہیں ----- میں بدکردار ہوں تمہاری نظر سے تو ہاں ہوں ---------- کچھ دیر کے لئے لگا تھا کہ بدل گئے ہو ------- سمجھنے لگے ہو مجھے ---------لیکن افسوس ہو رہا مجھے اپنی سوچ پہ کہ تم کچھ بھی نہیں۔تھے----------تم ایک چھوٹی ذہنیت کے چھوٹے انسان ہو-----------ڈرو اللہ کی ذات سے----------میں نے کہا تھا کہ محبت کرتی ہوں تم سے لیکن آج افسوس ہو رہا مجھے اپنے فیلنگز پہ--------تف ہے میری اس محبت پہ-----لعنت بھیجتی ہوں اپنی اس سو کالڈ محبت پہ-------نیکسٹ میرے سامنے آنے سے بھی پہلے دس بار سوچ لینا" وہ جانے کے لئے مڑی پھر رک کے اس کی آنکھوں میں دیکھنے لگی"
اور ہاں تمہاری آنکھوں کے سامنے میری سعد سے
منگنی بھی ہو گی اور نکاح بھی--------ویٹ اینڈ واچ" وہ کہہ کے تیز قدم اٹھاتی اندر کی طرف بڑھ گئی اور افراسیاب وہیں کھڑا اپنے لب بھینچتا رہا------

~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~
~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~

Posted On Kitab Nagri

"زمر ہم سے پہلے ہی آگئی ہاسپٹل---" پلوشے اسے ڈھونڈتی یہاں آئی تھی اور اب اس کے پاس بیٹھی کہہ رہی تھی----------زمر دنے اسے دیکھا پھر سر جھکا کے اپنا موبائل دیکھنے لگی "ہاں" "زمر کچھ ہوا ہے؟" وہ چپ رہی--- "زمر کیا ہوا ہے" پلوشے نے اونچی آواز میں پوچھا تو زمر دنے آنسو بھری آنکھوں سے اسے دیکھا "سب ختم کر دیا افراسیاب نے سب---- محبت---احترام سب" وہ روتے ہوئے بولی تھی

"ک--کیا ہوا--- کیا کہا بھائی نے تمہیں؟" پلوشے پوچھنے لگی وہ گھبرا ہی گئی تھی زمر د کی حالت دیکھ کے-----------وہ ہچکیاں لے کے رو رہی تھی "میرے کردار پہ انگلی اٹھائی آج اس نے" پلوشے حیرت سے اسے دیکھنے لگی "بھائی نے؟" وہ آنسو صاف کرنے لگی---------"تم اس سے کوئی بات نہیں کرو گی--------بس اتنا کافی ہے اب میرا اس سے کبھی سامنا ہو---اسی لئے میں آغا جان سے بات کرنے جا رہی کہ میں اب ٹیم ورک نہیں کروں گی افراسیاب کے ساتھ"

"آغا جان ریزن پوچھے گیں" پلوشے نے خدشے کا اظہار کیا

"بول دوں گی کچھ لیکن افراسیاب کے ساتھ مل کے اب کوئی کام نہیں کروں گی----------" وہ اپنے بالوں میں انگلیاں چلاتے بولی-------پلوشے اسے دیکھنے لگی اس کا چہرہ مرجھایا ہوا تھا ------اس نے کبھی ایسے نہیں دیکھا تھا زمر د کو اور اب اسے یوں اداس دیکھ کے وہ بھی اداس ہو

Posted On Kitab Nagri

رہی تھی۔۔۔۔۔۔اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ اس کا بھائی کیسے زمرد کا دل توڑ سکتا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔"

زمر شاید بھائی اپنا غصہ نکالنا چاہ رہا ہو بس"

"کیسا غصہ ؟ منگنی اس کی ہوئی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔دل میرا ٹوٹا ہے۔۔۔۔۔۔۔دکھ مجھے ہوا ہے تو اسے کس بات کا غصہ ہے" وہ تیز لہجے میں بولی تھی تو پلوشے چپ ہی ہو گئی۔۔۔۔۔۔وہ کیا بولتی۔۔۔۔۔۔ بولنے کو کچھ تھا ہی کب !!!!!

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~

اس نے ڈاکٹر عارف سے بات کی تو وہ حیران رہ گئے "کیوں بچے؟افراسیاب نے کچھ کہا ہے آپ کو؟"وہ پریشان ہی ہو گئے تھے

"نہیں آغا جان بس میں نہیں۔چاہتی ان کے ساتھ کام کرنا پلیز۔۔۔۔۔آپ چینج کر دیں"وہ منت سے بولی تھی تو ڈاکٹر عارف اس کا چہرہ غور سے دیکھنے لگے۔۔۔۔۔۔۔"ڈاکٹر سعد کے ساتھ کرے گی کام ؟"اس کا دل تھا کہ اس کے لئے بھی نا کر دے لیکن پھر کچھ سوچ کے اثبات میں سر ہلایا۔۔" چلیں ٹھیک بچے۔۔۔ جیسے آپ خوش رہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔میں ٹیم ورک چینج کر دیتا ہوں"وہ مسکرا کے بولے تھے

"تھینک یو سو مچ آغا جان"وہ یہ کہہ کے اپنی جگہ سے اٹھی اور باہر نکل گئی اسے جتنا یہ کام مشکل لگا تھا اتنی ہی آسانی سے حل ہو گیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~

Posted On Kitab Nagri

"یہ کیا بچگانہ حرکت کی ہے آپ نے ڈاکٹر زمرد؟"افراسیاب غصے سے فائل اس کی ٹیبل پہ پٹختا بولا تھا

۔۔۔۔

زمرد سر اٹھا کے سپاٹ نظروں سے اسے دیکھنے لگی"پرسنل میٹرز کو آپ آفیشل میٹرز سے کیوں ملا رہی ہے؟" وہ کافی غصے میں تھا اسے معلوم ہو چکا تھا شاید کہ وہ ڈاکٹر سعد کے ساتھ کام کرے گی اب

۔۔۔۔۔۔

"کون سے پرسنل اور آفیشل میٹرز ڈاکٹر افراسیاب۔۔۔میں آپ کے ساتھ کام نہیں کرنا چاہتی سمپل" وہ کرسی سے ٹیک لگا کے آرام سے بولی تھی اور افراسیاب کو جیسے آگ لگ گئی تھی اس نے اپنی مٹھیاں بھینچ لیں اور غصے سے ٹیبل پہ اپنا مکہ مارا"ڈاکٹر زمرد آپ میرے صبر کا امتحان لے رہی ہے"

'اور آپ آل ریڈی لے چکے ہیں ڈاکٹر افراسیاب" وہ سنجیدگی سے بولی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ اس کے قریب آیا تھا اور غصے سے اس کی آنکھوں میں دیکھ رہا تھا"کیوں بات کی آپ نے آغا جان سے؟"وہ چپ چاپ اسے دیکھتی رہی"کیوں کر رہی ہے آپ میرے ساتھ ایسا" وہ پھر بھی چپ چاپ اسے دیکھتی رہی۔۔۔۔۔۔"جواب چاہیئے مجھے ڈاکٹر زمرد وجاہت"وہ غصے سے پھنکارا تھا

Posted On Kitab Nagri

"کیونکہ میں ایک بد کردار ہوں" اس نے آرام سے اس کی نیلی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔ افراسیاب نے اپنے لب بھینچ لیے۔۔۔۔ "میں نے ایسا کچھ نہیں کہا تھا" اس نے پست آواز میں کہا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔زمرد کے لبوں پہ تلخ مسکراہٹ آگئی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔ "زمرد میں نے ایسا کچھ نہیں کہا" وہ اپنی بات پہ زور دے رہا تھا۔۔۔۔۔۔

"میں آپ سے الگ ہو کے کام کرنا چاہتی ہوں ڈاکٹر افراسیاب۔۔۔۔۔اب آپ مجھ سے فاصلہ رکھیئے تو بہتر ہے " اس نے اپنے اور اس کے بیچ موجود تھوڑے سے فاصلے کی طرف اشارہ کر کے کہا ۔۔۔۔۔وہ غصے میں اس کے قریب آگیا تھا۔۔۔۔۔افراسیاب سیدھا ہو گیا اور اپنی کنپٹی سہلانے لگا زمرد اپنی جگہ سے اٹھ کے جانے لگی جب افراسیاب پوچھنے لگا" کہاں جارہی ہے آپ؟"

"ڈاکٹر سعد کے پاس" افراسیاب نے اس کا بازو دبوچ لیا" اس کے ساتھ کام نہیں کرے گی آپ" زمرد نے جھٹکے سے اپنا بازو چھڑایا۔۔۔۔۔ "اسٹے ان یور لیمٹس ڈاکٹر افراسیاب "اس کی آنکھوں میں دیکھتی ایک ایک لفظ پہ زور دیتی وہ بولی تھی پھر منہ موڑ کے کمرے سے نکل گئی اور افراسیاب وہیں کھڑا لب بھینچتا رہا۔۔۔۔۔۔۔

~~~~~~~~~~~~~~~
~~~~~~~~~~~~~~~

Posted On Kitab Nagri

"عید کے پانچویں دن شادی ہے افراسیاب کی اور تیاری بلکل بھی نہیں۔ہے "زرین پریشانی سے کہہ رہی تھی جبکہ نجیبہ مسکرانے لگی "آپ پریشان نہ ہوماں جی۔۔۔۔سب تیاریاں ہورہی ہے۔۔۔۔۔ "

"کیسے نہ ہوں۔۔۔۔میرے پیارے پوتے کی شادی ہے۔۔۔۔۔۔۔"وہ ابھی تک پریشان تھی نجیبہ ہنسنے لگی "ماں جی معلوم ہے مجھے کہ آپ کو افراسیاب بہت پیارا ہے "بتول ان کے پاس آئی " افطاری کے لئے کیا بناؤں اُج؟"نجیبہ اور زرین اسے دیکھنے لگی پھر نجیبہ نے اپنا رخ زرین کی طرف کیا" بتایئے ماں جی۔۔۔کیا بنایا جائے؟"

"جو دل کرے بچے۔۔۔۔"زرین کہہ کے وہی تخت پہ لیٹ گئی تو نجیبہ نے بتول کی طرف دیکھا"چنے بھگودے ابھی۔۔۔۔میں آتی ہوں کچن میں کچھ دیر تک پھر سوچتے ہیں "

"جی ٹھیک ہے "بتول دوبارہ سے کچن کی طرف بڑھ گئی۔۔۔۔تو نجیبہ اپنی ساس کو دیکھنے لگی "مور جان آپ پریشان نہ ہو۔۔۔روزہ بھی ہے آپ کا طبیعت خراب ہو جائے گی آپ کی۔۔۔۔۔۔سب ٹھیک ہو گا "زرین اثبات میں سر ہلا کے آنکھیں موندلیں تو نجیبہ بھی اٹھ کے کچن کی طرف بڑھ گئی

Posted On Kitab Nagri

روز افراسیاب کی شادی کا سن سن کے زمرد کے کان پک گئے تھے اور وہ جلد سے جلد یہاں سے جانا چاہتی تھی تبھی اس نے نائمہ کو فون کر کے جلدی آنے کا کہا تھا۔۔۔۔۔اس کی روہانسی آواز سن کے نائمہ پریشان ہی ہو گئی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔"زمر۔۔۔میری بچی ٹھیک تو ہو؟"

"جی مما۔۔۔"وہ اپنے آنسو پیتی بولی تھی جبکہ نائمہ کو پھر بھی چین نہیں آرہا تھا"مما کو نہیں بتاؤ گی؟"

"مما افراسیاب کی شادی ہو رہی ہے"اس نے روتے ہوئے بتایا۔۔۔نائمہ کو افسوس تو ہوا کیونکہ وہ اپنی بیٹی کے دل کا حال جانتی تھی۔۔۔"بیٹا یہ سب تو نصیب کی باتیں ہوتی ہے۔۔۔۔اللہ تمہارے نصیب اچھے کرے تم دل چھوٹا مت کرو"نائمہ اسے سمجھانے لگی

"ہممممم"وہ بس یہی کہہ پائی

"میں جلدی آرہی عید سے بھی پہلے۔۔۔۔۔۔۔۔یو جسٹ ٹیک کیئر آف یور سیلف۔۔۔"نائمہ نے اسے پیار بھرے انداز میں کہا

"یو ٹو مما"اس نے بھی فون بند کر دیا۔۔۔۔۔اور اپنا چہرہ صاف کر کے خود کو ہشاش بشاش کرنے کی کوشش کی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اسے خود کو یوں ایکسپوز نہیں کرنا تھا سب کے سامنے۔۔۔۔۔۔

~~~~~~~~~~~~~~~~~~
~~~~~~~~~~~~~~~~~~

Posted On Kitab Nagri

وہ ٹیبل پہ سر رکھے کب سے سو رہی تھی جب ڈاکٹر سعد کی آواز پہ اس نے سر اٹھا کے اپنی نیم وا آنکھوں سے اسے دیکھا۔۔۔۔۔۔ڈاکٹر سعد نے اس کا یہ روپ دلچسپی سے دیکھا۔۔۔۔۔۔۔۔"اوہ آپ ڈاکٹر سعد۔۔۔۔۔۔۔"

"جی میں۔۔۔۔۔۔ نیند پوری نہیں ہوئی تو آج ریسٹ کر لیتی آپ گھر پہ ہی" ڈاکٹر سعد مسکراتے ہوئے کہتا ساتھ والی سیٹ پہ بیٹھ گیا وہ اپنے بکھرے بال دوبارہ سے سمیٹ کے باندھنے لگی تھی۔۔۔۔۔۔ سعد اس کا گہری نظروں سے جائزہ لے رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"نہیں بس ایسے ہی آنکھ لگ گئی ایم فائن"

" ہممممم سو کیسا جا رہا رمضان آپ کا؟" سعد اسے دلچسپی سے دیکھتا پوچھ رہا تھا

"نارمل۔۔۔۔۔۔"وہ مسکرا کے اپنا موبائل دیکھنے لگی

"آنٹی نہیں آئی اسلام آباد سے ؟" سعد کے پوچھنے پہ زمرد نے اپنی نیند سے بھرپور آنکھوں سے اسے دیکھا" عید تک آجائیے گی"

سعد کو ان آنکھوں میں اپنا دل ڈوبتا محسوس ہوا تھا۔۔۔۔

"آپ نے میرے پروپوزل کا جواب نہیں دیا پھر ؟" زمرد نے ایک نظر اسے دیکھا۔۔۔ پھر نظریں جھکا گئی۔۔۔۔"میں۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"افراسیاب نے جیسے ہی کمرے کا دروازہ کھولا سامنے ان دونوں کو نزدیک بیٹھا دیکھ کے اس کا خون ہی کھول اٹھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔زمرد کی نظر بھی اس پہ پڑ چکی تھی۔۔۔۔۔۔۔اس کی نیلی آنکھوں کا غصہ وہ بہ خوبی دیکھ سکتی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"ارے ڈاکٹر افراسیاب" سعد خوشدلی سے کہتا اپنی جگہ سے کھڑا ہو گیا۔۔۔۔۔۔افراسیاب اسے دیکھنے لگا"پلوشے کو دیکھنے آیا تھا میں" وہ کہہ کے ایک نظر زمرد پہ ڈال کے کمرے سے نکل گیا۔۔۔۔۔۔۔سعد وہیں بیٹھ گیا"ڈاکٹر افراسیاب کی سمجھ نہیں آتی ۔۔۔۔۔۔۔۔غصہ تو ان کی ناک پہ ٹھہرا ہوتا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

"ہممممم"وہ دروازے کو دیکھ رہی تھی جہاں سے غصے میں افراسیاب باہر نکل کے گیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔ افراسیاب سے جب بھی سامنا ہوا تو دونوں کا جھگڑا ہی ہوا لیکن پھر بھی افراسیاب کو دیکھ کے اس کو عجیب احساسات گھیر لیتا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

~~~~~~~~~~~~~~~~

تہجد کی نماز پڑھ کے اس نے دعا کے لئے اپنے ہاتھ پھیلائے وہ کچھ دیر اپنے پھیلے ہاتھوں کو خالی نظروں سے دیکھتی رہی اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کیا مانگے اچانک اس کے منہ سے اتنی ہی دعا نکلی "میرے پروردگار افراسیاب کو میرے نصیب میں لکھ دے " آنسو اس کی گال پہ پھسلے تھے
~~~~~~~~~~~~~~~~

Posted On Kitab Nagri

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ کسے مانگ رہی ۔۔۔۔۔۔اسے جو اس کا ہے ہی نہیں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔لیکن اللہ تو دلوں کے بھید تک جانتا ہے۔۔۔۔۔۔۔وہ مانگے گی اپنے رب سے اور جب تک اس کی سانسیں چلتی ہے وہ اپنے رب سے اسے مانگے گی۔۔۔۔۔۔۔۔۔پھر جو اللہ کو بہتر لگے وہی اس کے حق میں ہو گا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہوتا ہے نا بعض دفعہ ہمیں کچھ معلوم نہیں ہوتا نصیب کا کہ کیا ہیں ہمارے نصیب میں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہم اس ایک لمحے میں جو ہمارے ساتھ غلط ہو چکا ہوتا اسے ہی اپنا نصیب سمجھ کے مانگنا چھوڑ دیتے ہیں لیکن کیا معلوم اللہ نے کچھ خاص ہمارے نصیب میں لکھا ہے اور اللہ کسی خاص موقع کا انتظار کر رہا ہے ہمارے لئیے اور ہماری دعاؤں کو ایسے کن کہہ دیتا ہے کہ ہمارے وہم و گمان میں بھی نہیں ہوتا۔۔۔۔۔۔۔۔وہ بھی یہی سوچ کے اپنی ہر نماز میں افراسیاب کو اپنے لئے مانگنے لگی تھی اب۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کہ شاید قبولیت کی کوئی گھڑی ہو اور اس کی دعا کو کن مل جائے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

~~~~~~~~~~~~~~~~~~

رات کے دو بج رہے تھے ابھی سحر میں تھوڑا ٹائم تھا۔۔۔۔۔۔۔۔وہ تہجد کی نماز پڑھ کے باہر نکلی تھی اس کا ارادہ کچھ دیر لان میں ٹہلنے کا تھا۔۔۔وہ کمرے سے نکلی ہی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔جب اس کا سامنا
~~~~~~~~~~~~~~~~~~

Posted On Kitab Nagri

سیڑھیاں چڑھتے افراسیاب سے ہوئی وہ اس کے پہلو سے گزرنے لگی جب افراسیاب نے اسے روک لیا

"زمرد کچھ دیر بات کرنی ہے"

"مجھے کوئی بات نہیں۔کرنی" کہہ کے وہ جانے لگی جب افراسیاب نے اس کا ہاتھ۔زور سے پکڑا اور اسے اپنے کمرے کی طرف لے گیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کمرے میں لا کے اس کا ہاتھ جھٹکے سے چھوڑ دیا" کیا بدتمیزی ہے؟"زمرد زور سے چلائی تھی۔۔۔۔۔۔

"تمہیں جو میں کہتا ہوں وہ سمجھ نہیں آتی تمہیں زمرد" وہ غصے سے پھنکارا تھا۔۔۔

۔"نہیں" وہ آرام سے بول کے سینے پہ ہاتھ باندھے اسے دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔افراسیاب نے اپنے لب بھینچ لیے۔۔۔۔۔۔۔۔

"مما کے آتے ہی ہماری منگنی بھی ہو جائے گی۔۔۔ہماری منگنی پہ ضرور آنا" افراسیاب نے طیش کے عالم میں اسے دیوار سے لگا دیا۔۔۔۔اور اس کی آنکھوں میں دیکھنے لگا" میں تمہیں کسی اور کے ساتھ نہیں دیکھ سکتا سمجھ نہیں آتی تمہیں۔"

"نہیں۔۔۔کیونکہ میں بدکردار ہوں" وہ اسی کے انداز میں دانت پیستے بولی تھی

"میں نے تمہیں بدکردار نہیں کہا زمرد" اس نے مضبوط لہجے میں کہا۔۔۔

"مطلب تو یہی تھا....." وہ اس کی آنکھوں میں دیکھ کے بولی تھی" تمہاری تو شادی ہو رہی ہے روشانے سے تو تمہیں مجھ سے کیا مسلہ؟؟؟؟؟؟"افراسیاب خاموشی سے اسے دیکھ رہا تھا" پیچھے ہٹو

Posted On Kitab Nagri

راستہ دو مجھے۔۔۔" وہ اسے پیچھے دھکیلتے بولی لیکن وہ اپنی جگہ سے نہیں ہلا "نہیں۔۔۔یہیں رہو ۔۔۔۔۔"

"کیوں ؟؟؟محبت کرنے لگے ہو مجھ سے ؟؟؟؟اوہ آپ کو تو مجھ سے محبت کبھی ہوئی ہی کب۔۔۔۔۔ تو کیا مسلہ ہے میں جس سے شادی کروں" وہ زور سے چلائی تھی۔۔۔۔۔۔۔"مسلہ ہے تو ہے۔۔۔ تمھیں۔ نہیں دیکھ سکتا کسی اور کے ساتھ "

"کیوں ؟"وہ اس کی آنکھوں میں دیکھتی پوچھ رہی تھی

"محبت کرتا ہوں تم سے زمرد۔۔۔۔۔۔۔۔ہمیشہ سے کرتا آیا ہوں۔۔۔۔۔۔میں کیسے تمھیں کسی اور کو سونپ دوں "اس کے اظہار پہ پہلے زمرد حیران ہوئی پھر تیز لہجے میں اسے کہنے لگی "خود جو سونپ رہے خود کو کسی اور کے حوالے کر رہے خود کو۔۔۔۔۔۔ تم تو اتنے بزدل ہو اسٹینڈ لینا تک نہیں آتا تمھیں اور بات کرتے ہو محبت کی" وہ اسے دھکا دیتے ہوئے بولی تھی۔۔۔ "میں بزدل نہیں ہوں زمرد۔۔۔۔۔۔ مجھے محبت کرنا بھی آتا ہے اور اسٹینڈ لینا بھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ میں چپ اس لئے تھا کہ شاید اس طرح سے میں تمھیں بھولنے میں کامیاب ہو پاؤں۔۔۔۔ مجھے ہمیشہ یہی لگا کہ یہ فیلنگز سب یکطرفہ ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"وہ بتا رہا تھا

"یکطرفہ ؟؟؟؟بہانے ہیں جناب کے واہ" وہ منہ بنا کے بولی

Posted On Kitab Nagri

"میں تم سے شادی کرنا چاہتا ہوں زمرد" افراسیاب نے اچانک اسے کہا وہ پہلے ہونق بنی اسے دیکھتی رہی پھر ہنس پڑی "کل پرسوں تمہارا نکاح ہے روشانے سے اور یہاں تم مجھ سے محبت اور شادی کے دعوے کررہے۔۔۔ہنسی آرہی مجھے تو۔۔۔۔۔"

"زمرد میں تم سے شادی کررہا۔۔۔۔کیا تم نہیں چاہتی ؟" دل تو چاہا بول دے ہاں کرنا چاہتی ہوں شادی لیکن اسے معلوم تھا یہ اس کا وقتی فیصلہ ہے۔۔۔۔۔۔"نہیں" وہ نہیں کہہ کے منہ موڑ گئی جب افراسیاب نے اس کی کلائی پکڑی اور اسے اپنے ساتھ لے کے کمرے سے نکل کے سیڑھیاں اترنے لگا "افراسیاب چھوڑو مجھے۔۔۔۔"لیکن افراسیاب لب بھینچے اسے ساتھ لے کے چل رہا تھا ڈائینگ ہال میں سب موجود تھے ان کے یوں اچانک آنے پہ سب انھیں دیکھنے لگے "میں زمرد سے شادی کررہا ہوں" وہ سب پہ ایک نظر ڈال کے بولا تھا اور سب کی آنکھوں میں حیرت دیکھ کے زمرد اپنا ہاتھ چھڑانے لگی افراسیاب کے ہاتھ سے لیکن اس کی گرفت اور بھی مضبوط ہو چکی تھی اس کی نازک سی کلائی پہ۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

سب حیرت زدہ تھے کہ یہ کیا فیصلہ سنا رہا افراسیاب سب کو۔۔۔۔۔۔۔۔۔خود زمرد بھی پھٹی آنکھوں سے افراسیاب کو دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔زرین اپنی جگہ سے کھڑی ہوئیں "یہ کیا کہہ رہے ہو افراسیاب ؟ روشانے تمہارے نام سے منسوب ہے شاید بھول رہے ہو تم یہ بات" زمرد نے سر جھکا لیا تھا۔۔۔۔۔اس کا ہاتھ ابھی تک افراسیاب کے ہاتھ میں تھا" بے بے مجھ سے پوچھے بنا اسے منسوب کیا گیا تھا مجھ سے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔میں اسے نہیں جانتا۔۔۔وہ صرف میری کزن ہے۔۔۔۔۔میں زمرد کو جانتا ہوں اور دل و جان سے چاہتا ہوں زمرد کو اور شادی کا وعدہ کر چکا ہوں" وہ مضبوط لہجے میں بولا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"بکواس بند کرو افراسیاب" زرین چلائی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔زمرد گھبرا کے انھیں دیکھنے لگی۔۔۔۔۔آج سے پہلے اس نے زرین کو کبھی اتنے غصے میں نہیں دیکھا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔نجیبہ پریشان سی اپنی جگہ سے کھڑی ہو گئی۔۔۔۔" افراسیاب بچے۔۔۔۔۔روشانے کا کیا ہو گا ہم انھیں کیا جواب دے گیں ؟اور پلوشے کا کیا ہو گا بچے" افراسیاب نے اپنے لب بھینچ لیے" مما ان سے معذرت کر لیں اور جہاں تک پلوشے کی بات ہے اسفندیار ایک سلجھا ہوا انسان ہے۔۔۔۔وہ کوئی بھی غلط ڈیسیژن نہیں لے گا پلوشے کے لئے۔۔۔۔۔"ان سب میں عارف خان خاموش تھے۔۔۔۔"تم ہی کچھ بولو عارف۔۔۔۔یہ ٹھیک نہیں ہے" زرین نے عارف خان سے تیز لہجے میں کہا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔عارف خان سب کو دیکھنے لگے پھر اپنی جگہ سے کھڑے ہو گئے۔۔۔۔۔۔۔۔"آغا جان پلیز۔۔۔میں چپ رہا۔۔۔خاموش

Posted On Kitab Nagri

رہا کیونکہ مجھے لگا تھا میں صحیح کر رہا لیکن میں صحیح نہیں تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔میں زمرد کو چاہتا ہوں اور شادی کر رہا ہوں۔۔۔۔۔۔۔"

"تو دوسری شادی کر لو اس سے "زرین جو کبھی زمرد کو غلط بولنے کا سوچ بھی نہیں سکتی تھی آج اسے حقارت سے دیکھ رہی تھی۔ "زمرد تم سے یہ امید نہیں تھی ۔۔۔میرے ہی گھر آ کے میرے ہی پوتے پہ دورے ڈالو گی " اب کی بار انھوں نے زمرد سے کہا اور زمرد کا دل جیسے ڈوب گیا ۔۔۔۔۔۔۔ وہ بے یقینی سے زریں کو دیکھنے لگی یہ وہ کیا کہہ رہی تھی اتنے سخت الفاظ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اس نے اپنا ہاتھ افراسیاب کے ہاتھ سے چھڑایا اور وہاں سے باہر نکل آئی ۔۔۔۔۔۔ پلوشے بھی اس کے پیچھے گئی تھی جبکہ افراسیاب وہاں کھڑا اب اپنا مقدمہ لڑ رہا تھا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اور اسے لڑنا ہی تھا اپنے لئے اور زمرد کے لئے ۔۔۔۔۔۔۔وہ اب ایک قدم بھی پیچھے ہٹنے کو تیار نہیں تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔ

زمرد کمرے میں بیٹھی آنسو بہا رہی تھی اسے یقین نہیں آ رہا تھا۔۔۔وہ خود کو اس گھر کا فرد سمجھتی تھی اور اس گھر کی بزرگ نے اسے اتنے سخت الفاظ کہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔پلوشے کمرے میں آئی اور آگے بڑھ کے اسے گلے لگا لیا "زمر۔۔۔۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"ایم سوری پلوشے میں ایسا نہیں چاہتی تھی۔۔۔۔۔ میری وجہ سے تمہارا رشتہ اسفندیار سے خراب ہو میں یہ کبھی نہیں۔چاہوں گی۔۔۔۔۔"وہ روتے ہوئے بولی تھی

"ہششششش کچھ نہیں ہوگا مجھے۔۔۔۔۔۔۔ میں تو حیران اس بات پہ ہوں کہ بھائی نے اتنا بڑا اسٹیپ لے کے سب کو حیران کر دیا۔۔۔۔۔۔۔۔"وہ خوشی سے بول رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔ زمرد بھی روتے روتے مسکرا پڑی لیکن زرین کی بات یاد کر کے وہ ایک بار پھر سے روہانسی ہوئی تھی۔۔۔۔۔۔"

کچھ مت سوچو زمر۔۔۔۔۔ صرف اپنا اور بھائی کا سوچو بس۔۔۔۔۔ سب ٹھیک ہو جائے گا انشااللہ ۔۔۔۔"وہ چپ رہی جب دروازے پہ دستک ہوئی۔۔۔۔۔۔اور افراسیاب اندر آیا پلوشے اپنی جگہ سے کھڑی ہو گئی۔۔۔۔۔۔۔۔اور باہر کی طرف کھسک گئی جبکہ زمرد افراسیاب کو دیکھ کے آنسو صاف کرتی سر جھکا گئی۔۔۔۔۔۔۔۔افراسیاب اس کے پاس بیٹھ گیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔تو زمرد تھوڑا سا سمٹ سی گئی۔۔۔۔۔۔۔۔"کھا نہیں رہا آپ کو میں "افراسیاب کے کہنے پہ وہ اسے شاکی نظروں سے دیکھنے لگی۔۔۔۔۔۔۔۔۔"بے بے کی باتوں کے لئے ایم سوری"وہ چپ رہی تو افراسیاب اسے غور سے دیکھنے لگا"شادی کریں گی آپ مجھ سے زمرد؟"زمرد حیرت سے اسے دیکھنے لگی تو وہ زیر لب مسکرایا" پروپوز کر رہا ہوں آپ کو۔۔۔۔۔"وہ چپ رہی

Posted On Kitab Nagri

"میں سب کے اگینسٹ جانے کے لئے تیار ہوں زمرد۔۔۔۔۔۔۔۔اگر آپ کو یہاں کسی نے ایکسیپٹ بھی نہیں کیا تو میں آپ کو یہاں سے لے کے چلا جاؤں گا۔۔۔۔۔بٹ میں اپنے فیصلے سے ایک قدم بھی پیچھے نہیں ہٹوں گا۔۔۔۔آئی پرامس یو زمرد"

"اگر مکر گئے افراسیاب آگے جا
کے تو؟"وہ اسے دیکھتی بولی

"نہیں مکر رہا"وہ مسکراتا بولا

"میں نہیں چاہتی کہ میری وجہ سے آپ سب کے بیچ ڈرار آئے"وہ اداسی سے بولی تھی

"نہیں آئے گی ڈرار۔۔۔۔۔۔۔۔"وہ خاموش اپنے لب کاٹتی رہی۔۔۔۔

وہ اس کے سامنے گھٹنوں کے بل بیٹھ گیا"سو۔۔۔۔۔۔مس زمرد وجاہت ول یو میری می؟"وہ اس کی آنکھوں میں دیکھتا اسے پرپوز کر رہا تھا اور زمرد سب بھول کے اس لمحے مسکرا پڑی"جی بلکل ڈاکٹر افراسیاب خان۔۔۔۔۔میں آپ سے ہی شادی کر رہی"افراسیاب اسے گہری نظروں سے دیکھتا مسکرا پڑا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔زمرد بھی سر جھکا گئی۔۔۔۔اس کے چہرے پہ رنگ بکھرے پڑے تھے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اور افراسیاب ان رنگوں کو محویت سے دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔۔

∆∆∆∆∆∆∆∆∆∆∆∆∆∆∆∆∆∆∆∆

Posted On Kitab Nagri

"افراسیاب جا یہ فیصلہ بلکل بھی صحیح نہیں ہے عارف خان میں بتا رہی سمجھاؤ اسے ---- وہ ہمارے خاندان کی روایات کے خلاف جا رہا ہے -------------- روشانے کی جگہ ہم۔زمرد کو نہیں دے سکتے "زرین نے دوٹوک انداز میں کہا-------ہاسپٹل کی طرف جاتی زمرد نے جب ان کی آواز سنی تو وہیں رک گئی --------------- "مور جان ------افراسیاب کو ہم فورس نہیں کر سکتے "عارف خان انھیں سمجھاتے ہوئے بولے تھے------

"یہ سب اس لڑکی کا کیا دھرا ہے "وہ غصے سے بولی تھی

"مور جان وہ بچی بھی ہمارے ہی گھر کی ہے------

ہمارے ہی گھر میں پلی بھری ہے------"عارف نے نرمی سے کہہ کے زمرد کا سائیڈ لیا جو زرین کو ایک آنکھ بھی نہیں بھایا"روشانے ہی اس گھر کی بہو بنے گی بس------افراسیاب کی بیوی وہی بنے گی ورنہ کوئی نہیں"ان کا انداز دوٹوک تھا

"مور جان آپ ایسے ہی غصہ یو رہی ہے--------ایسے کر کے ہم افراسیاب کو ہی خود سے دور کر دے گیں "عارف بھرپور کوشش کر رہے تھے انھیں سمجھانے کی لیکن وہ نہیں۔ سمجھنا چاہ رہی تھی ----انھیں ضد سی ہو چلی تھی -------- "تو ٹھیک ہے اگر افراسیاب کو ہمارے فیصلے سے اختلاف ہے تو گھر چھوڑ کے جا سکتا ہے "

"وہ میرا بیٹا ہے------"عارف خان کا لہجہ اب تیز ہو گیا تھا----

Posted On Kitab Nagri

زمرد دوبارہ سے اپنے کمرے میں آئی اور کچھ ضروری چیزیں بیگ میں رکھ کے وہ باہر نکل گئی ---------وہ یہ گھر اور یہ جگہ چھوڑ کے جا رہی تھی ہمیشہ کے لئے ------اسے محبت تھی افراسیاب سے اور ہمیشہ محبت رہے گی-----------لیکن وہ یوں ان سب کے خلاف نہیں جاسکتی تھی--------وہ یوں سب کی نفرت نہیں سہہ سکتی تھی----------اور بے بے کی تو بلکل بھی نہیں-----------وہ ہاسپٹل نہیں گئی تھی----وہ اسلام آباد جانے کا فیصلہ کر کے ہی وہاں سے نکلی تھی----------------

ΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔ

افراسیاب کوئی دسویں بار پلوشے سے پوچھ چکا تھا زمرد کا-----لیکن وہ نہیں آئی تھی ہاسپٹل نہ اسے آنا تھا--------اس کا نمبر بھی آف تھا---------صبح بھی وہ سو رہی تھی جب وہ ہاسپٹل جانے کے لئے نکلا تھا اور ابھی بھی اس کا کچھ پتہ نہیں تھا" بھائی سو رہی ہو گی وہ----آپ پریشان مت ہو آ جائے گی" پلوشے نے تسلی دینے والے انداز میں کہا تھا افراسیاب نے اثبات میں سر ہلایا لیکن تفکر اس کے چہرے پہ پھیلا ہوا تھا-------------وہ بار بار اس کا نمبر ملا رہا تھا اور ہر بار اس کا نمبر آف ملتا اسے --------------وہ پریشانی سے اپنی جگہ سے اٹھا اور گھر کی طرف روانہ ہو گیا --------------گھر پہنچ کے اس نے نجیبہ سے زمرد کا پوچھا تو انھوں نے بتایا کہ وہ کب کی گھر

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

سے نکل چکی ہے۔۔۔۔"میں جب پلوشے کے کمرے میں گئی تو وہ نہیں تھی وہاں۔۔۔ہاسپٹل نہیں آئی کیا؟"

"نہیں۔۔۔کب دیکھا تھا آپ نے؟"وہ پوچھنے لگا

"یہی دس بج رہے تھے۔۔۔"نجیبہ نے بتایا تو افراسیاب نے اپنی گھڑی پہ نظر ڈالی"اور اب 1 بج رہے ہیں۔۔۔۔کہاں ہوگی زمرد"اسے تشویش ہونے لگی تھی اب

"کسی نے اسے کچھ کہا تھا کیا؟؟؟بے بے نے؟"

"نہیں بچے۔۔۔۔۔میں نے تو صبح سے اسے دیکھا ہی نہیں"نجیبہ بھی پریشان ہو گئی۔۔۔۔۔"میں نائمہ کو فون لگاتی ہوں۔۔۔وہیں نہ گئی ہو زمرد"وہ یہ کہہ کے نائمہ کا نمبر ملانے لگی۔۔۔دوسری طرف سے کچھ دیر بعد کال ریسیو کی گئی۔۔۔۔۔طبیعت پوچھنے کے بعد وہ زمرد کا پوچھنے لگی۔۔۔۔"زمرد تو وہاں نہیں آئی نائمہ؟"نجیبہ کی بات پہ نائمہ نے اپنے سامنے سر جھکائے پریشان سے بیٹھی زمرد پہ نظر ڈالی۔۔۔۔۔۔۔"نہیں۔۔۔اس کی کال آئی تھی کہہ رہی تھی کہ کچھ دنوں کے لئے وہ کہیں اور شفٹ ہو رہی۔۔۔میں نے پوچھا بھی کہاں تو مجھے بھی نہیں بتایا۔۔۔۔۔"نائمہ کی بات پہ نجیبہ لب کاٹنے لگی۔۔۔۔"ٹھیک ہے۔۔۔اللہ حافظ"نجیبہ فون بند کر کے افراسیاب کو دیکھنے لگی"وہ وہاں بھی نہیں گئی۔۔۔کہہ رہی تھی کہ زمرد کا فون آیا تھا کہ وہ کچھ دنوں کے لئے یہاں سے دور رہنا چاہتی

Posted On Kitab Nagri

ہے "افراسیاب نے اپنے لب بھینچ لیے------اور پھر اس کے چہرے پہ سختی آگئی وہ کچھ کہے بنا وہاں سے نکل گیا------نجیبہ پریشانی سے اپنے بیٹے کو جاتا دیکھنے لگی-----

ΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔ

"زمرد کیا کرو گی اب بیٹا؟"نائمہ پریشانی سے پوچھ رہی تھی

"مما میں ایبٹ آباد جانا چاہ رہی ہوں-----آپ بھی چلے گی؟"وہ نائمہ کو دیکھتی پوچھنے لگی

"میں-----"وہ کچھ سوچنے لگی تھی

"مما ایم ناٹ فورسنگ یو--------میں وہاں ہاسٹل میں بھی رہ سکتی ہوں---

بس مجھے یہاں سے جانا ہے--------"وہ ضدی انداز میں بولی-----

"بیٹا تم یوں سب کو بنا بتائے آگئی تم افراسیاب سے بات بھی کر سکتی تھی------اس طرح سے تو" نائمہ نے نرمی سے اسے کہا

"نہیں مما بے مجھ سے نفرت کرنے لگی ہے----میرا کوئی قصور نہ ہوتے ہوئے بھی انھوں نے بہت سخت الفاظ یوز کیے میرے لئے----------نجیبے آنٹی----آغا جان بھی کچھ نہیں کہہ رہے سامنے لیکن ان کے دلوں میں بھی میرے لئے نفرت ہی ہو گی---

Posted On Kitab Nagri

وہ سب مجھ سے نفرت کرتے ہیں۔۔۔۔۔ کیونکہ افراسیاب مجھ سے شادی کرنا چاہتا جسٹ اس لئے ۔۔۔۔۔ " وہ رونے لگ گئی " میں ایسے زندگی نہیں گزار سکتی۔۔۔۔یوں اتنی نفرتوں کے بیچ میرا دم گھٹ جائے گا۔۔۔۔۔۔۔۔ "وہ رو رہی تھی نائمہ نے آگے بڑھ کے اسے گلے لگالیا۔۔۔۔اور اسے چپ کرانے لگی۔۔۔۔۔۔۔۔ "جو تم چاہو وہی ہو گا۔۔۔۔۔۔۔ "

انھوں نے اسے تسلی دی تھی۔۔۔۔

"تھینک یو مما۔۔۔۔ "وہ ممنون نظروں سے اپنی ماں کو دیکھنے لگی۔۔۔۔۔ "میں کل ہی بات کروں گی ۔۔۔۔۔ ایبٹ آباد کے ایک اچھے ہاسپٹل میں تمہارے جاب کی۔۔۔۔۔۔ "زمرد اپنا سر اثبات میں ہلانے لگی۔۔۔۔۔۔ "اب جاؤ فریش ہو کے آؤ۔۔۔دونوں مل کے کھانا کھاتے ہیں۔۔۔ "زمرد مسکرا کے اپنی جگہ سے کھڑی ہو گئی اور آگے بڑھ گئی جبکہ نائمہ گہری سوچوں میں پڑ گئی۔۔۔۔۔۔ شام کی اذانیں ہونے والی تھی افطار کے لئے بس تھوڑا سا وقت ہی رہتا تھا۔۔۔۔ وہ بھی اپنی جگہ سے اٹھ کے کچن کی طرف بڑھ گئی۔۔۔۔۔۔۔

ΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔ

"کیا کہا ہے آپ نے زمرد سے ؟ "افراسیاب زرین سے پوچھ رہا تھا۔۔۔ "یہ کس لہجے میں بات کر رہے ہو تم اپنے بے سے افراسیاب "زرین طیش کے عالم اسے دیکھ رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

"میں نے آپ سے کوئی بدتمیزی نہیں کی ہے۔۔۔۔۔۔اپنی خواہش کا اظہار آپ سب کے سامنے کیا کہ میں زمرد کو پسند کرتا ہوں۔۔۔شادی کرنا چاہتا ہوں اس سے" افراسیاب نے مضبوط لہجے میں اپنی بات پہ زور دے کہا

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

"اس گھر میں صرف روشانے ہی دلھن بن کے آئے گی" زرین کے تیز لہجے میں کہی ہوئی بات پہ افراسیاب نے اپنے لب بھینچ لیے------

"میں روشانے سے شادی نہیں کررہا------"افراسیاب نے بھی سپاٹ لہجے میں کہا

"تو تمہیں اس گھر میں بھی رہنے کا کوئی حق نہیں۔"زرین نے غصے سے کہا تھا---

"ٹھیک ہے اللہ حافظ "افراسیاب یہ کہہ کے لمبے ڈگ بھرتا ان کے کمرے سے نکل گیا-----

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

افراسیاب جو گھر چھوڑ کے جارہا تھا---اپنا بیگ پیک کررہا تھا جبکہ نجیبہ اسے روکنے میں لگی ہوئی تھی ----

اس نے اپنی معصوم سی ماں کی طرف دیکھا پھر اپنے ہاتھ میں پکڑا شرٹ بیڈ پہ پھینک کے سر پکڑ کے وہیں بیٹھ گیا----

نجیبہ اسے کے پاس بیٹھ گئی اور اس کے بالوں میں ہاتھ پھیرنے لگی---افراسیاب نے اپنی ماں کو ایک نظر دیکھا"مما کیا میں غلط ہوں ؟"

"نہیں زما بچے"نجیبہ نے نرمی سے کہا

"تو کیا زمرد غلط ہے ؟"وہ دوبارہ پوچھنے لگا

Posted On Kitab Nagri

"زمرد بہت پیاری بچی ہے"نجیبہ نے دوبارہ سے نرمی سے جواب دیا

"تو کیوں۔۔۔کیوں مما بے اس قدر مخالفت کر رہی ہے؟؟؟زمرد کیوں گئی ہے کچھ پتہ نہیں

۔۔۔۔وہ مجھے چھوڑ گئی۔۔۔یہ شہر چھوڑ گئی۔۔۔سب کو چھوڑ گئی۔۔۔میں کہاں ڈھونڈوں گا اب

اسے"وہ پھر سے اپنی کنپٹی سہلانے لگا

"مل جائے گی بہت جلد۔۔۔۔تم پریشان نہ ہو۔۔۔۔۔۔"نجیبہ اسے تسلی دینے لگی

"کیسے مل جائے گی مما۔۔۔وہ مجھے چھوڑ گئی۔۔۔۔میں نے اسے یقین دلایا کہ سب ٹھیک ہو جائے گا

لیکن وہ نفرتیں نہ سہہ سکی اور چھوڑ گئی سب کو۔۔۔۔"اس کے لہجے میں اس کا درد عیاں تھا۔۔۔"

کیوں بے جوڑ رشتوں میں باندھ دیتے ہو آپ لوگ ہمیں۔۔۔۔آگے جا کے ہمیں ہی پرابلم ہوتی ہے

"

نجیبہ اسے دیکھے گئی

"میں بات کروں گی زرمینے سے تم بس پریشان مت ہو زما بچے۔۔۔۔۔"افراسیاب نے اپنی ماں کو

دیکھا"بس یہ کہیں جانے کی اور گھر چھوڑنے کی ضد چھوڑ دو۔۔۔اپنی ماں کے لئے۔۔۔

میں کیسے رہ پاؤں گی تمہارے بغیر"وہ رو ہی پڑی۔۔۔

افراسیاب نے انھیں خود سے لگایا"نہیں جا رہا مما۔۔۔میں آپ کو چھوڑ کے کہیں نہیں جا رہا۔۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"سچ کہہ رہے ہو ناتم افراسیاب ؟"نجیبہ آنسو بھری آنکھوں سے اپنے بیٹے کو دیکھ رہی تھی تو وہ مسکرا پڑا "بلکل سچ---میں کہیں نہیں جارہا"نجیبہ نے اپنے بیٹے کا ماتھا چوم لیا---

اور اسے ڈھیروں دعائیں دی "میں خود ڈھونڈوں گی زمرد بچے کو---انشااللہ مل جائے گی "نجیبہ کی بات پہ افراسیاب کے لبوں پہ مسکراہٹ ٹھہر گئی -----وہ کیسے سمجھاتا اپنی ماں کو--------محبتوں میں کیے گئے یکطرفہ فیصلے ہمیشہ غلط ہی ہوتے اور نقصان دونوں کا ہی ہوتا ہے

√√√√√√√√√√√√√√√√√√√√√√√

اور آج ایک سال ہونے کو آیا تھا---اس ایک سال میں کافی تبدیلیاں اچکی تھی-----پلوشے کی شادی اسفندیار سے ہو چکی تھی اور وہ اب اسلام آباد ہوتی تھی اسفندیار کے ساتھ-----

اسفندیار کو گھر والوں کی کافی مخالفت سہنی پڑی لیکن پھر بھی وہ پلوشے سے شادی کرنے میں کامیاب ہو گیا-------روشانے بھی ظفر کے ساتھ خوش و خرم زندگی گزار رہی تھی اور وہ دونوں بیت خوش تھے اپنی زندگی میں---ایکدوسرے کو پاکے اور افراسیاب !!!!!

سردیوں کی آمد تھی اور پشاور میں ہلکی ہلکی سردیوں کی شروعات بھی ہو چکی تھی----------آج وہ ہاسپٹل سے جلدی آگیا تھا گھر اور ٹیرس پہ بیٹھا وہ ٹھنڈی ہوا کے جھونکوں سے لطف اندوز ہو رہا تھا اس کے لبوں پہ زخمی مسکان تھی----"زمرد کاش تم یوں سب چھوڑ کے نہ جاتی---کچھ دن رک جاتی

Posted On Kitab Nagri

---میرا انتظار کر لیتی میں سب ٹھیک کر دیتا---دیکھو سب ٹھیک ہے------سب کچھ اور تم کہیں نہیں ہو-------میں اب بھی تمہارا ہی منتظر ہوں اور ہمیشہ رہوں گا-------"ہلکی ہلکی بارش شروع ہو چکی تھی لیکن اسے اس بات کی کوئی خبر نہیں تھی کہ وہ بھیگ رہا ہے----------
وہ اتنا گم تھا اپنی سوچوں میں----اس کے اندر کا موسم اتنا بھیگا ہوا تھا کہ اسے بارش کی بھی کوئی خبر نہ تھی----------وہ یہی امید لگائے بیٹھا تھا کہ ایک دن تو ضرور اس کا سامنا زمرد سے ہو گا---اچانک سے----کہیں نہ کہیں اور تب وہ اس سے اتنا ہی کہے گا کہ جب محبت میں قدم اٹھانے کا فیصلہ کیا جاتا ہے تو پھر قدم کو پیچھے نہیں ہٹا کے پیچھے بیٹھ جایا کرتے----------اس نے تو اس جنگ میں زمرد کا ساتھ بھی نہیں۔مانگا تھا پھر بھی وہ سب چھوڑ کے ایک ہارے ہوئے جواری کی طرح سب چھوڑ کے یہاں سے جا چکی تھی!!!

√√√√√√√√√√√√√√√√√√√√√√√√√

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کالے بادلوں نے آسمان کو پوری طرح سے ڈھانپ دیا تھا--------ہلکی ہلکی بارش نے اب موسلادھار بارش کی صورت اختیار کر لی تھی----

ویسے بھی ایبٹ آباد جیسے پہاڑی علاقے میں سردی کافی جلدی آتی ہے---------وہ پہلے کافی دیر بارش میں بھیگتی رہی تھی لیکن اب جب شدت آ چکی تھی بارش میں تو وہ جلدی سے برآمدے میں۔ا

Posted On Kitab Nagri

چکی تھی۔۔۔۔۔۔اس کا دل اوپر اپنے کمرے میں جانے کا نہیں تھا سو وہ شال کو اچھی طرح سے اپنے گرد لپیٹے وہیں کھڑی بارش کو دیکھتی رہی۔۔۔۔۔

بارشوں کے موسم میں

تم کو یاد کرنے کی

عادتیں پرانی ہیں

اب کی بار سوچا ہے

عادتیں بدل ڈالیں

پھر خیال آیا کہ

عادتیں بدلنے سے

بارشیں نہیں رکتیں۔۔۔۔۔۔۔!!!!!

اسکے لبوں پہ اداس سی مسکراہٹ تھی۔۔۔۔۔۔۔۔اسے بارشیں پسند تھی لیکن وہ بارش کو افراسیاب کے ساتھ پسند کرتی تھی۔۔۔۔اکثر ہوتا ہے نا کہ بارشوں کے ہوتے ہی ہمیں اپنی کچھ پرانی یادیں ۔۔۔یاد آجاتی ہے۔۔۔۔۔۔کچھ پرانے لمحے اور اپنی بھولی بسری سی محبت!!!!!

Posted On Kitab Nagri

"اب کی بارشیں رکی ہی نہیں فراز

ہم-نے آنسو کیا پیے

سارے موسم رو پڑے"

پیچھے سے سعد کی آواز پہ وہ اچانک سے مڑی تھی۔۔۔۔۔۔وہ نظر بھر کے اس کے چہرے پہ بارش کے قطروں کو دیکھ رہا تھا۔۔۔

"بارش انجوائے ہو رہا اور مجھے خبر ہی نہیں "سعد کے یوں کہنے پہ زمرد جھینپ گئی۔۔۔"اکیلے رہنے کو دل کر رہا تھا"اس نے دھیمے لہجے میں کہا تو سعد نے اس کا نازک سا ہاتھ تھام لیا اور اس کے ہاتھ کی انگھوٹی کی طرف اشارہ کرتا بولا

"یہ جو محبت کی نشانی آپ کے اس خوبصورت ہاتھ میں ہے۔۔۔۔یہ ہمارے بیچ موجود ایک خوبصورت رشتے کو شو کر رہا ہے۔۔۔۔جس کا مطلب ہے کہ اپ اکیلی نہیں ہے اب"سعد کے کہنے پہ اس نے مسکرا کے اپنا ہاتھ نرمی سے اس کے ہاتھ سے چھڑایا۔۔۔۔۔۔اور پھر سے بارش کو دیکھنے لگی سعد کچھ دیر اسے دیکھتا رہا پھر پوچھنے لگا"چائے پینے چلیں؟"

"اتنی بارش میں۔۔۔۔کیسے جائیں گے؟"وہ اسے ٹالنا چاہ رہی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

" جا تو کسی بھی طرح سکتے ہیں وہ الگ بات ہے کہ آپ اگر بہانہ بنا رہی ہو " سعد کے کہنے پہ زمرد نے ایک نظر اس کے اترے چہرے کو دیکھا۔۔۔۔۔۔ پھر سر جھٹک کے مسکرا پڑی۔۔۔۔ " چلیں " وہ اپنی خاطر اب سعد کو دکھی نہیں کرنا چاہتی تھی۔۔۔ وہ اسے چاہتا تھا یہ بات زمرد کو اچھی طرح سے معلوم تھی اور اس کا دل توڑنا نہیں چاہتی تھی وہ۔۔۔۔۔ سعد بھی مسکرا پڑا " شیور " اس کی ناک کو ہلکے سے چھوتا وہ اس کے ساتھ آگے بڑھ گیا۔۔۔۔۔

√√√√√√√√√√√√√√√√√√√√√√√√√√

وہ چائے کا کپ ہاتھوں میں لیے بارش کو دیکھ رہی تھی اور اس کے بلکل سامنے بیٹھا ڈاکٹر سعد اسے دیکھ رہا تھا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ زمرد جان بوجھ کے اسے نظر انداز کر رہی تھی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ اسے الجھن ہو رہی تھی سعد کے یوں دیکھنے سے۔۔۔۔۔۔ اس کا دل چاہا کہ بول دے اسے کہ مت دیکھو ایسے مجھے لیکن چپ رہی۔۔۔۔۔۔۔۔ اپنی زندگی کا اتنا اہم فیصلہ سعد کے ساتھ کر کے وہ پھر بھی پریشان تھی۔۔۔۔ الجھی ہوئی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔ حقیقت تو یہ تھی کہ اس میں سر تا پا آج بھی افراسیاب ہی موجود تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ لیکن وہ سعد کا پروپوزل قبول کر کے اس کے نام کی انگوٹھی اپنی انگلی میں پہن چکی تھی اور بظاہر خوش نظر آنے کی کوشش میں وہ ہمیشہ بوکھلا ہی جاتی ۔۔۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"زمرد۔۔۔"سعد کی آواز پہ وہ اسے دیکھنے لگی"کل مما پوچھ رہی تھی"

"کس بارے میں؟"وہ پھر سے چائے کا کپ لبوں سے لگا چکی تھی۔۔۔

"ہماری شادی کا۔۔"سعد کے کہنے پہ زمرد نے چونک کے اسے دیکھا۔۔۔۔

"آئی مین۔۔۔کہ کیا پلان ہے شادی کا۔۔۔کب ہونی ہے شادی تو آئی سیڈ ویری سون"اس نے وضاحت دی تو زمرد سر اثبات میں سر ہلا گئی" ہمممم"

"تو کیا پلان ہے پھر؟"وہ اسے نظروں کے حصار میں لیے پوچھ رہا تھا۔۔۔۔۔

"کس بارے میں؟"وہ اچانک پوچھنے لگی۔۔۔

"ہماری شادی کا زمرد۔۔۔۔کہاں گم ہیں آپ؟"وہ اسے دیکھ کے کہنے لگا

"اوہ ہاں"وہ اپنی پیشانی ملتے بولی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"ابھی نہیں پلیز۔۔۔۔"اس نے دھیمے لہجے میں کہا۔۔۔

" جو آپ کو ٹھیک لگے ۔۔۔۔" سعد اسے سوچتی نگاہوں سے دیکھتا بولا تھا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔زمرد بھی ہلکا سا مسکرائی تھی پھر دوبارہ سے بارش کو دیکھنے لگی۔۔۔سعد کچھ دیر اسے دیکھتا رہا پھر پوچھنے لگا"زمرد آپ زبردستی اس رشتے میں ہو میرے ساتھ؟"زمرد نے دوبارہ اسے دیکھا"ن۔۔۔نہیں تو"

Posted On Kitab Nagri

"آپ مجھے اگنور کرتی ہو۔۔۔۔۔۔۔ جیسے ابھی کر رہی ہو آپ" زمرد نے اس کی متفکر آنکھوں میں دیکھا۔۔۔زمرد سیدھی ہو کے بیٹھ گئی "نہیں۔کر رہی میں آپ کو اگنور۔۔۔۔۔۔۔"وہ مسکرانے کی کوشش کرتی بولی تھی۔۔۔۔ سعد بس اسے دیکھتا رہ گیا۔۔۔۔۔۔۔۔اسے یہ اندازہ تھا کہ زمرد کافی چپ چپ رہنے لگی ہے اس منگنی کے بعد لیکن اسے سمجھ نہیں آ رہی تھی کہ اس کی وجہ کیا ہے۔۔۔

√√√√√√√√√√√√√√√√√√√√√√√

سنو! تم دیر مت کرنا

کوئی آنسو، کوئی آنکھیں

کوئی چہرہ، کوئی لہجہ

کوئی آواز تم کو جس قدر روکے

مگر تم دیر مت کرنا

کسی کی یاد کی آنکھیں

تمہیں ہر لمحہ تکتی ہیں

کسی کی آنکھ میں جاناں

تمہاری یاد کی بارش ہر اک لمحہ برستی ہے

Posted On Kitab Nagri

تمہیں بس سوچتے رہنا کسی کا کام رہتا ہے

سنو! تم دیر مت کرنا

کوئی آنسو، کوئی آنکھیں

کوئی چہرہ، کوئی لہجہ

کوئی آواز تم کو جس قدر روکے

مگر تم دیر مت کرنا

تمہاری یاد کا موسم تو صبح و شام رہتا ہے

کسی کے ہونٹ پر ہر دم تمہارا نام رہتا ہے

سنو! تم دیر مت کرنا

کوئی آنسو کوئی آنکھیں، کوئی چہرہ، کوئی لہجہ

کوئی آواز تم کو جس قدر روکے

مگر تم دیر مت کرنا

سنو! تم دیر مت کرنا۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ایک آنسو کا قطرہ اس کے چہرے پہ پھسلا تھا۔۔۔۔۔۔وہ کھڑکی کے پاس بیٹھی رات کی تاریکی کو گھور رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔موسلادھار بارشوں نے سب کچھ بھگو دیا تھا اور اس کے اندر کا موسم بھی بھیگا بھیگا سا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کوئی لمحہ۔۔۔کوئی رات ایسی نہ تھی جب اسے افراسیاب کی یاد نہ آئی ہو

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

تمہاری یاد کا موسم

جیسے

ٹھہرا ہوا ہو میرے ہر سوں!!!!!

"افراسیاب تمہیں۔بھولنا کتنا مشکل کام ہے۔۔۔۔۔سعد سے منگنی کر کے مجھے لگا تمہیں بھولنا کا یہی ایک راستہ ہے لیکن مجھے تو کہیں بھی کوئی فرار کا راستہ نظر ہی نہیں آرہا۔۔۔۔کہاں جاؤں۔۔۔۔۔کدھر جاؤں۔۔۔۔۔۔۔۔کیسے تمہیں بھول جاؤں افراسیاب کیسے۔۔۔۔۔بے بے کی خاطر تمہاری طرف جاتے تمام راستوں سے منہ موڑ آئی میں لیکن سکون کیوں نہیں۔پا رہی میں" وہ رو رہی تھی

۔۔۔

بےاواز۔۔۔۔۔!!!!

√√√√√√√√√√√√√√√√√√

Posted On Kitab Nagri

ہم بہر حال دل و جاں سے تمہارے ہوتے

تم بھی اک آدھ گھڑی کاش ہمارے ہوتے

عکس پانی میں محبت کے اتارے ہوتے

ہم جو بیٹھے ہوئے دریا کے کنارے ہوتے

جو مہ و سال گزارے ہیں بچھڑ کر ہم نے

وہ مہ و سال اگر ساتھ گزارے ہوتے

کیا ابھی بیچ میں دیوار کوئی باقی ہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کون سا غم ہے بھلا تم کو ہمارے ہوتے۔۔۔۔۔۔

"کوئی رات ایسی نہیں جب تمہارا خیال مجھے نہ گزرا ہو زمرد" زخمی مسکراہٹ اس کے لبوں پہ تھی ۔۔۔۔"تھک چکا ہوں تمہیں سوچتے سوچتے۔۔۔تمہارا انتظار کرتے کرتے۔۔۔۔کاش ایک بار تو مل جاؤ"

وہ خود سے ہم کلام تھا جب دروازے پہ دستک ہوئی۔۔۔رات کے گیارہ بج رہے تھے۔۔۔۔عارف خان نے اس کے کمرے میں جھانکا۔۔۔"ارے آغا جان آپ"افراسیاب اپنی آنکھیں ملتا اٹھا تھا

"ہاں سوچا کچھ وقت اپنے بیٹے کے ساتھ بھی گزارا جائے"وہ اندر آ گئے۔۔۔

"بہت اچھا سوچا آپ نے۔۔۔بیٹھیے پلیز"عارف خان کے بیٹھتے ہی وہ بھی بیٹھ گیا۔۔۔۔عارف خان اپنے بیٹے کو غور سے دیکھنے لگے

"تو کیا سوچا اس آفر کے بارے میں؟ایبٹ آباد جا رہے ہو؟"

"جی آغا جان۔۔۔۔"افراسیاب نے دھیمے لہجے میں کہا"ایک طرح سے اچھا ہی ہے۔۔۔۔کچھ دیر یہاں سے دور ہونا چاہتا تھا اور اسی طرح سے یہ ممکن ہے۔۔۔۔۔"اس نے وضاحت دی

Posted On Kitab Nagri

"جس ہاسپٹل سے آفر آئی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔وہاں کا انوائرمنٹ کافی اچھا ہے" آغا جان اپنے بیٹے کو دیکھتے بولے تھے۔۔۔وہ اس کی کیفیت سے بہ خوبی آگاہ تھے۔۔۔۔۔۔۔"جی آغا جان" افراسیاب نے مختصر جواب دیا

"تو کب جانے کا پلان ہے؟" عارف خان پوچھ رہے تھے

"پرسوں تک۔۔۔" افراسیاب نے انھیں دیکھتے ہوئے جواب دیا تو عارف خان سے سے میں سر ہلانے لگے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"رات کے اس وقت کیوں بلایا مجھے یہاں؟ سب ٹھیک تو ہے؟" سعد کے بلانے پہ وہ اتنی سردی میں اپنے کمرے سے لاونج میں آئی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔شال کو اچھی طرح اپنے گرد لپیٹے ہوئے وہ پھر بھی سردی سے کانپ رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔سعد بے ساختہ مسکرا پڑا۔۔۔۔۔۔۔۔۔"آپ کو دیکھنے کو دل کر رہا تھا بس"

"طبیعت تو ٹھیک ہے؟" وہ اسے پریشانی سے دیکھتی پوچھ رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

سعد اپنا سر کھجانے لگا

Posted On Kitab Nagri

"ایکچوئیلی میں کچھ دنوں کے لئے اسلام آباد جا رہا تو۔۔۔۔۔" وہ رک کے اس کے قریب آیا اور اس کی آوارہ لٹ کو چھوتے بولا "تو میں نے سوچا کہ جانے سے پہلے میں آپ کو ایک نظر دیکھ لوں" وہ مسکراتا ہوا اس کی آنکھوں میں دیکھ کے کہہ رہا تھا اور زمرد بنا کچھ کہے اسے دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔سعد کا دل چاہا اس کے ماتھے پہ اپنے لب رکھ کے اسے اللہ حافظ بول دے لیکن۔۔۔۔۔۔۔وہ مسکرا کے پیچھے ہوا

۔۔۔۔۔

"اللہ حافظ زمرد"

"اللہ حافظ۔۔۔۔۔۔" وہ بس اتنا ہی کہہ پائی۔۔۔۔۔۔۔سعد ایک آخری اور بھرپور نظر اس پہ ڈال کے منہ موڑ کے چلا گیا اور زمرد اسے جاتا دیکھتی رہی یہاں تک کہ وہ نظروں سے اوجھل ہو گیا ۔۔۔۔۔۔۔۔زمرد بھی سر جھٹک کے سیڑھیوں کی طرف بڑھ گئی ۔۔۔۔۔۔اسے اوپر اپنے کمرے میں جانا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔سعد وہاں سے نکل کے اپنی گاڑی کی طرف بڑھ گیا اور دروازہ کھول کے وہ اندر بیٹھ گیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ سامنے شیشے کے اس پار دیکھنے لگا۔۔۔۔۔۔۔۔ اس کے اندر جیسے کچھ ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو۔۔۔۔۔۔۔۔اسے اپنا دل ڈوبتا ہوا سا محسوس ہو رہا تھا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ چاہتا تھا زمرد کو۔۔۔۔۔بہت چاہتا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔وہ اس کے نام سے منسوب تھی لیکن اس کی ہو کے بھی وہ اس کی نہیں تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اس کے لبوں پہ زخمی مسکراہٹ تھی۔۔۔۔۔۔۔اسے اپنی آنکھوں میں نمی سی محسوس ہوئی تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ جا رہا تھا یہاں سے۔۔۔ لیکن جتنا درد اسے محسوس ہو رہی تھا زمرد سے دوری کا۔۔۔۔۔۔ شاید زمرد کو کچھ ہوا ہی نہیں تھا۔۔۔۔۔ وہ لب کاٹ کے اپنی گاڑی اسٹارٹ کرنے لگا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

✓✓✓✓✓✓✓✓✓✓✓✓✓✓✓✓

"اپنی بے بے سے ناراض ہو کے جا رہے ہو افراسیاب بچے؟" وہ زرین کو خدا حافظ کہنے آیا تھا جب انھوں نے اس کے سر پہ ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا۔۔۔ وہ کافی کمزور ہو گئی تھی پہلے سے۔۔۔۔

افراسیاب نے ان کے ہاتھ تھام لیے

"نہیں بے بے میں آپ سے کیوں ناراض ہونے لگا"

"مجھے معلوم ہے میں نے بہت غلط کیا تمہارے ساتھ۔۔۔۔ زمرد بچے کے ساتھ۔۔۔۔۔۔" ان کی آنکھیں نم ہو گئی" پتہ نہیں کہاں چلی گئی میری بچی اپنی بے بے سے ناراض ہو کے"

افراسیاب نے انھیں گلے سے لگا لیا" آپ دکھی مت ہو بے بے آپ کی طبیعت خراب ہو جائے گی۔ ۔۔۔۔ بس کچھ دن کی بات ہے میں آجاؤں گا واپس یہیں آپ کے پاس" زرین نے مسکرا کے اسے پیار کیا۔۔۔۔" جلدی آنا میرے بچے۔۔۔۔۔ تم بھی نہیں ہو گیں تو یہ گھر کاٹنے کو دوڑے گا مجھے" وہ آبدیدہ سی تھی۔۔۔۔۔ افراسیاب نے ان کے ہاتھ چوم لیے۔۔۔۔۔۔۔" انشاءاللہ آجاؤں گا"

زرین نے اس کا ماتھا چوم لیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور اسے دعائیں دیتے ہوئے رخصت کیا ۔۔۔ افراسیاب بھاری سا دل لیے وہاں سے نکلا تھا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ وہ ایبٹ آباد جا رہا تھا یہاں سب چھوڑ کے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ اسے شاید واپس نہیں آنا تھا یہاں۔۔۔

یہاں زمرد کی یادیں تھیں۔۔۔ وہ ان یادوں کے ساتھ روز جیتا روز مرتا۔۔۔۔۔۔۔ وہ ان یادوں سے دور جانا چاہتا تھا۔۔۔۔۔ نہ چاہتے ہوئے بھی اس کی آنکھوں میں نمی سی ٹھہری تھی۔۔۔

✓✓✓✓✓✓✓✓✓✓✓✓✓✓✓✓

پھر ملیں گے اگر بہار آئی
زندگی رہگذر کا میلہ ہے
چاندنی میں قرارِ دل نہ لُٹا
چاندنی رات بھر کا میلہ ہے
جَل چکی شاخِ آشیاں اے دوست
پھر بھی برق و شرر کا میلہ ہے۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ ابھی ابھی ہاسپٹل پہنچی تھی اور اپنے کمرے کی طرف جا رہی تھی---------گاڑی سے ہاسپٹل تک آتے وہ تھوڑا سا بھیگ بھی چکی تھی بارش میں----بارش کے ننھے ننھے قطرے ابھی بھی اس کے صبیح چہرے پہ تھے---------کسی احساس کے تحت رک کے وہ ادھر ادھر دیکھنے لگی---------کچھ انہونی ہونے کا احساس-----لیکن کوریڈور میں صرف وہ تھی اور کوئی نہیں تھا سو وہ سر جھٹک کے آگے بڑھ گئی---------موڑ موڑتے ہوئے وہ کسی کے سینے سے بری طرح ٹکرا گئی تھی--------ایک جانی پہچانی خوشبو اس سے ٹکرائی---------اس نے جلدی سے سر اٹھا کے دیکھا تو پلکیں جھپکنا بھول گئی---------اس کی ساکت آنکھیں اس شخص کے چہرے پہ رک چکی تھی--------سامنے والا بھی اسے حیرت بھری آنکھوں سے دیکھ رہا تھا--------ان آنکھوں میں اب شناسائی کی رمق آ چکی تھی اور وہ محبت جس کو سلانے کی کوشش میں وہ ہمیشہ ناکام رہی تھی وہی محبت پھر سے جاگنے لگی تھی

"زمرد----"اس نے بہت دھیمے لہجے میں زیر لب نام دہرایا تھا-------کتنے عرصے بعد وہ اس آواز کو سن رہی تھی--------اس کا دل پھر سے اسی لے پہ دھڑکا تھا---------لیکن وہ اب وہ نہیں تھی--------وہ اپنے قدم پیچھے رکھنے لگی-------------اس کی آنکھوں میں حیرت اور خوف کا تاثر تھا----------وہ ایکدم سے منہ موڑ گئی اور بھاگنے لگی----وہ وہاں سے نکلنا چاہتی تھی---

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"زمرد۔۔۔۔" اس نے آواز دی تھی لیکن وہ رکی نہیں۔۔۔۔۔۔وہ زمرد کے پیچھے جانا چاہتا تھا لیکن ڈاکٹر طاہر نے اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھا۔۔۔۔۔"ارے ڈاکٹر افراسیاب۔۔۔

آپ یہاں ہے چلیں میں آپ کو اسٹاف سے ملاتا ہوں۔۔۔"وہ اسے اپنے ساتھ لیے آگے بڑھ گیا جبکہ افراسیاب نے ایک نظر اس راستے پہ ڈالی جہاں سے وہ بھاگتی ہوئی ابھی گئی تھی۔۔۔۔۔۔

باہر آکے وہ قدرے پرسکون جگہ پہ کھڑی ہو کے گہری سانسیں لینے لگی۔۔۔۔اس کی آنکھیں نم تھی ۔۔۔۔۔" اب کیوں آئے ہو افراسیاب اب کیوں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ یااللہ اب کون سا امتحان باقی ہے میرا "اس کا وجود کانپ رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔اس کا نازک سا دل زور زور سے دھڑک رہا تھا۔۔۔۔اب وہ یہاں کیسے رہے گی !!!! کیسے اسے بتائے گی اپنے اور سعد کے رشتے کا!!!! کیسے بار بار اس سے چھپتی پھرے گی وہ!!!!! وہ بس یہی سوچ جا رہی تھی اور راستہ کوئی بھی نظر نہیں آ رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

افراسیاب اچانک سے رک گیا تھا ڈاکٹر طاہر اسے دیکھنے لگا

"میں پانچ منٹ تک آتا ہوں پلیز۔۔۔" وہ یہ کہہ کے منہ موڑ کے وہاں سے نکل گیا۔۔۔ڈاکٹر طاہر بھی کندھے اچکا کے اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئے۔۔۔۔۔۔۔۔۔باہر آکے وہ چاروں طرف نظریں ڈورانے لگا۔۔۔۔۔۔اسے کہیں زمرد نظر نہیں آ رہی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ سیڑھیاں اتر کے ادھر ادھر دیکھتا آگے بڑھ رہا تھا جب تھوڑا فاصلے پہ اسے وہ بنچ پہ سر جھکائے بیٹھی نظر آئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔افراسیاب کے لبوں کو مسکراہٹ نے چھوا وہ قدم اٹھاتا فاصلہ طے کر کے بنچ تک پہنچ گیا اور اس کے پاس بیٹھ گیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔جانی پہچانی احساس کے تحت اس نے سر اٹھا کے دیکھا افراسیاب مسکرا کے اسے دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔زمرد گھبرا کے اٹھنے لگی تھی جب افراسیاب نے اس کی کلائی پکڑ کے اسے واپس بٹھایا

"کیوں بھاگ رہی ہو مجھ سے زمرد؟"

زمرد اس کے نظروں کے حصار سے گھبرا کے سر جھکا گئی "ن۔۔۔نہیں تو..."

"یہاں آتے ہوئے میرے وہم و گمان میں بھی نہیں تھا کہ یوں تم سے یہاں ملاقات ہو گی۔۔۔۔۔۔

"وہ رکا۔۔۔۔۔۔۔تو زمرد اسے دیکھنے لگی "میں نے ایک سال تمہارا انتظار کیا زمرد۔۔۔۔۔۔۔اس ایک سال میں کوئی ایک لمحہ ایسا نہیں۔۔۔کوئی ایک رات۔۔۔کوئی ایک دن ایسا نہیں جب تمہارا خیال مجھے چھو کے نہ گزرا ہو اور آج۔۔۔۔۔آج جب یوں تم سے ملاقات ہو رہی تو تم مجھ سے بھاگ رہی ہو کیوں زمرد؟؟؟؟کیا تم نے کبھی اس جدائی کو محسوس نہیں کیا؟کبھی نہیں؟؟"افراسیاب کی آنکھوں میں نمی دیکھ کے زمرد کا دل دھڑکا تھا اور جب بولی تو آواز کانپ رہی تھی

"ت۔۔۔تمہاری شادی روشانے سے۔۔۔۔"

"نہیں ہوئی۔۔۔۔۔۔۔"اور چھن سے زمرد کو اندر کچھ ٹوٹا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"میں انکار کر چکا تھا زمرد-------تم سے وعدہ کر کے میں کیسے مکرتا---------لیکن تم ایسے چھوڑ گئی---ایسے بھی کوئی چھوڑ کے جاتا ہے زمرد؟"زمرد کی آنکھیں بھیگی تھی

"رک جاتی---میرا انتظار کر لیتی---میں سب ٹھیک کر تو رہا تھا----کیوں اتنی لمبی جدائی ہم دونوں کے نصیب میں لکھ دی تم نے زمرد؟"

وہ سسکی لے کے رو رہی تھی-----افراسیاب اس کے جھکے سر کو دیکھ رہا تھا------

"پلوشے کی شادی ہو چکی ہے اسفندیار سے اور دونوں اسلام آباد میں ہیں اور روشانے کی بھی شادی ظفر سے ہو چکی----وہ دونوں بھی خوش ہیں"زمرد نے اپنی بھیگی آنکھوں سے اسے دیکھا----وہ مسکرا رہا تھا"لیکن اب ملے ہیں تو کبھی نہیں بچھڑے گیں-----میں تمہیں اب بچھڑنے نہیں دوں گا کبھی"

اس کی بات پہ زمرد کا دل ڈوبا تھا اس نے تیزی سے اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ سے چھڑایا افراسیاب اسے عجیب نظروں سے دیکھنے لگا

"اب بہت دیر ہو چکی ہے"کہہ کے وہ اپنی جگہ سے اٹھی اور تیزی سے آگے بڑھ گئی------

افراسیاب بھی کھڑا ہو کے اس کے پیچھے جانے لگا"کیا مطلب دیر؟"لیکن وہ اسے بنا دیکھے چلی جا رہی تھی----

Posted On Kitab Nagri

"زمرد جواب دو مجھے۔۔۔۔۔۔رکو" لیکن وہ چل رہی تھی۔۔۔۔۔اسے نہیں رکنا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔ افراسیاب نے جھٹکے سے اس کا بازو پکڑا اور اسے اپنے سامنے کھڑا کیا۔۔۔۔اس کی آنکھوں میں سختی تھی

"میری بکواس سنائی نہیں دیتی تمہیں۔۔۔۔کیا کہہ رہا میں ؟" زمرد خاموشی سے اپنا بازو چھڑانے لگی جبکہ افراسیاب کی گرفت اور سخت ہوئی۔۔۔۔۔۔۔زمرد نے اس کی آنکھوں میں دیکھا "یو آر ہرٹنگ می"

"جواب چاہیئے مجھے ؟" وہ پھر بھی سپاٹ چہرہ لیے اسے پوچھ رہا تھا۔۔۔۔

زمرد نے اپنا ہاتھ اس کے سامنے کیا "میری اینگیجمنٹ ہو چکی ہے"

افراسیاب کی گرفت اس کے بازو پہ کمزور ہو گئی۔۔۔۔۔۔وہ بے یقینی سے اسے دیکھ رہا تھا۔۔۔

"کون ہے ؟" اس نے بہت دھیمی۔اواز میں پوچھا تھا

"ڈاکٹر سعد..." زمرد کے کہنے پہ افراسیاب نے اس کے نازک وجود کو کھینچ کے اپنے قریب کیا ۔۔۔۔۔۔اس کی گھبرائی آنکھوں میں کچھ دیر دیکھتا رہا پھر اسے دھکا دے کے وہ لمبے ڈگ بھرتا وہاں سے نکل گیا۔۔۔۔۔ جبکہ زمرد اپنا آپ سنبھالتی ادھر ادھر دیکھنے لگی۔۔۔۔ گزرتے ہوئے کچھ لوگ عجیب نظروں سے اسے دیکھ رہے تھے وہ اپنا دوپٹہ ٹھیک کرتی وہاں سے نکل گئی۔۔۔۔۔اور اب نفرت سہنی تھی اسے افراسیاب کی نفرت۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

۔

✓✓✓✓✓✓✓✓✓✓✓✓✓✓✓✓✓

ڈاکٹر طاہر سب سے افراسیاب کو انٹروڈیوس کروارہا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔زمرد بھی کمرے میں آکے ایک سیٹ پہ خاموشی سے بیٹھ گئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔ڈاکٹر طاہر کی نظر اس پہ پڑی تو خوشدلی سے بولا "اور یہ ہماری نازک سی ڈاکٹر۔۔۔۔

ڈاکٹر زمرد ہے "لیکن افراسیاب نے اسے دیکھنے سے بھی گریز کیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔زمرد جو اسے ہی دیکھ رہی تھی اس کی اس حرکت سے اس کا دل ڈوب کے ابھرا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ خاموشی سے سر جھکا گئی ڈاکٹر طاہر بھی دیکھ چکا تھا کہ افراسیاب نے اس کی طرف دیکھا ہی نہیں اور زمرد لب کاٹتی سر جھکا گئی تھی لیکن کہا کچھ نہیں اور اپنی کوئی فایل کھول کے دیکھنے لگے۔۔۔۔۔۔۔۔۔زمرد نے ایک نظر اس دشمن جاں پہ ڈالی۔۔۔۔۔۔۔۔وہ پہلے جیسا ہی تھا۔۔۔۔ہمیشہ کی طرح ہینڈسم۔۔۔۔گڈ لوکنگ اور مغرور سا۔۔۔۔۔۔اس کی آنکھیں نم ہونے لگی وہ سر جھکا گئی۔۔۔۔۔۔۔۔افراسیاب اسے نظر انداز کر رہا تھا یہ خیال ہی اسے توڑ رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ چپ چاپ اپنے ناخنوں کو کھرچ رہی تھی جبکہ افراسیاب سب سے ایکسکیوز کرتا وہاں سے نکل گیا۔۔۔۔۔۔۔۔زمرد نے اسے جاتے دیکھا لیکن کہا کچھ نہیں اور ویسے بھی کہنے سننے کو رہ ہی کیا گیا تھا اب۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ

Posted On Kitab Nagri

دوبارہ سے افراسیاب کو کھو چکی تھی ہمیشہ کے لئے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اس نے سعد کا انتخاب اس لئے کیا تھا تاکہ افراسیاب روشانے سے شادی کر کے خوش رہ سکے اور وہ بھی افراسیاب کی یادوں سے پیچھا چھڑا لے گی لیکن وہ تو وہی افراسیاب تھا جو اس کے سامنے کھڑا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ وہ نہیں۔بدلا تھا بدلی تھی وہ تھی۔۔۔۔۔

✓✓✓✓✓✓✓✓✓✓✓✓✓✓✓✓✓✓✓✓

ہم اور تم جو بدل گئے تو اتنی حیرت کیا
عکس بدلتے رہتے ہیں آئینوں کی خاطر۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ چائے پی کے باہر آ رہا تھا اسے ہاسپٹل پہنچنا تھا جلدی سے۔۔۔۔۔۔جب سامنے سے وہ اسے آتی نظر آئی۔۔۔۔۔۔سردی سے بچنے کے لئے خود کو شال میں اچھی طرح ڈھانپے۔۔۔۔سینے پہ ہاتھ باندھے اسی طرف آ رہی تھی ۔۔۔۔۔۔افراسیاب پہ نظر پڑتے ہی ایک پل کو وہ بھی اپنی جگہ پہ رکی تھی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔دونوں کی نظریں ایک دوسرے سے ملی تھی۔۔۔۔۔افراسیاب کی آنکھوں میں غصہ تھا۔۔۔۔۔۔۔ شکایت تھی ۔۔۔۔۔۔اور زمرد کی آنکھوں میں بے بسی تھی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ افراسیاب کو کھونے کا ڈر تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کچھ پل کے لئے دونوں کی نظریں ایکدوسرے سے ہٹنا ہی بھول گئی تھی۔۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

بس انتہا ہے چھوڑیے بس رہنے دیجیے

خود اپنے اعتبار سے شرما گیا ہوں میں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

افراسیاب سر جھٹک کے آگے بڑھ گیا اور زمرد کو بس ایک پل کے لئے لگا وہ اس کے پاس آ رہا ہے ۔۔۔۔لیکن وہ اسے دیکھے بنا ہی اس کے پہلو سے ہو کے گزرا تھا۔۔۔۔۔۔۔زمرد نے آنکھیں بند کر کے بس ایک پل کے لئے اس کی خوشبو کو محسوس کیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ نمکین پانی آنکھوں میں جمع ہونے لگا تو انھیں اندر دھکیلتی وہ بھی ہاسپٹل کے احاطے سے باہر نکلنے کا سوچتی وہاں سے نکل آئی۔۔۔۔۔۔۔ بارش رک چکی تھی لیکن سردی اچھی خاصی تھی ۔۔۔۔۔وہ یونہی چھوٹے چھوٹے قدم رکھتی آگے بڑھ رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ اپنا سب ہار چکی تھی ۔۔۔۔۔۔اسے نفرت برداشت نہیں ہوتی تھی اور اب وہ خود افراسیاب کی نفرت سہہ رہی تھی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اس کی آنکھوں میں پانی جمع ہونے لگا تو اسے سب دھندلا دھندلا سا نظر آنے لگا۔۔۔۔۔ لیکن اسے رکنا نہیں تھا۔۔۔۔۔۔۔۔اسے آگے بڑھنا تھا۔۔۔۔ اسے گھٹن کا احساس ہو رہا تھا جیسے سانس لینا بھی اس کے لئے مشکل ہو رہا ہو ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اسے رک کے اپنی سانس بحال کرنی تھی لیکن وہ رکنا نہیں چاہ رہی تھی ۔۔۔۔۔۔۔اچانک سے اس کا پاؤں کسی چیز سے ٹھکرا کے مڑا تھا اور وہ اس سے پہلے کہ اپنا توازن برقرار نہ رکھ کے گر جاتی ۔۔۔۔دو مضبوط بازوؤں نے اسے اپنے حصار میں لے لیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ

Posted On Kitab Nagri

گھبرا کے اس کے سینے سے لگ گئی تھی لیکن اچانک سے چونک کے اس نے سر اٹھایا اور سامنے والے شخص کو دیکھ کے آنسوؤں کا بندھ ٹوٹ گیا اور انھیں بہنے کا موقع مل گیا تھا

"ایم سوری افراسیاب۔۔۔ایم سوری" وہ رو رہی تھی۔۔۔۔۔۔اس کے سینے سے لگی پھوٹ پھوٹ کے رو رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔ "میرے ساتھ ایسا مت کرو پلیز۔۔۔۔۔۔۔۔ میں مر جاؤں گی۔۔۔۔۔۔ میں نے سب بے بے کی خاطر کیا۔۔۔ میں کیا کرتی" وہ بلک بلک کے رو رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔"ایم سوری افراسیاب۔۔۔" اور سعد جسے وہ افراسیاب سمجھ کے اس سے لپٹی رو رہی تھی اور وہ جو اسے چپ کرا رہا تھا خاموشی سے اپنے لب بھینچ گیا۔۔۔۔۔۔ "زمرد آپ مت روئیے پلیز" اور زمرد کی آنکھیں ساکت ہو گئی تھی۔۔۔۔

وہ جس تیزی سے اس سے الگ ہو کے اب اسے اپنی بھیگی آنکھوں سے دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔۔"

س۔۔۔سعد"

"ہمممم میں۔۔۔۔۔۔"اس کے لبوں پہ زخمی مسکراہٹ تھی "میں سرپرائز دینے کا سوچ رہا تھا لیکن میں تو خود سرپرائز ہو گیا"

Posted On Kitab Nagri

زمرد نے اپنے دونوں ہاتھ اپنے لبوں پہ رکھ دیئے تھے وہ پھٹی آنکھوں سے سعد کو دیکھ رہی تھی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"تو آپ کا یہ دکھی رویہ افراسیاب کے لئے تھا۔۔۔ڈاکٹر افراسیاب رائٹ؟"

وہ بولا تو اس کا لہجہ بہت دکھی سا تھا۔۔۔ٹوٹا ہوا سا لہجہ۔۔۔

"مجھ سے منگنی آپ کی مجبوری تھی زمرد۔۔۔۔۔۔بے بے کے لئے آپ نے یہ سب۔۔۔۔۔لیکن میں ہی کیوں؟ میں ہی کیوں زمرد؟"وہ رونے لگ گئی۔۔۔۔۔۔۔۔

"مجھے بتا تو دیتی آپ۔۔۔۔میں دوست بھی تو تھا"

"ایم سوری سعد۔۔۔۔ایم رئیلی سوری۔۔۔۔۔۔"وہ رو رہی تھی سعد سر جھٹک کے اپنے آنسو پیتا اسے دیکھنے لگا۔۔۔۔۔۔۔۔پھر آگے بڑھ کے اس کا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لینا چاہا لیکن زمرد نے اپنا ہاتھ چھڑا کے پیچھے کر لیا"نہیں سعد۔۔۔۔۔۔۔ نہیں پلیز ایم سوری۔۔۔۔۔۔"

"میں آپ کو آزاد کرنا چاہتا ہوں زمرد۔۔۔۔۔اپنی قید سے آزاد"وہ بہت نرمی سے اسے دیکھتا کہہ رہا تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں یہ منگنی نہیں توڑنا چاہتی سعد۔۔۔۔میں آپ سے ہی شادی کر رہی پلیز۔۔۔۔۔نہیں آزاد ہونا چاہتی میں"وہ اپنا دکھ بھول چکی تھی وہ سعد کی نم آنکھوں میں نا امیدی نہیں دیکھ پا رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔ سعد کے لبوں کو زخمی مسکراہٹ نے چھوا۔۔۔۔۔۔زمرد کی آنکھیں اس کے چہرے پہ تھی ۔۔۔۔۔۔۔۔وہ کچھ دیر اسے دیکھتا رہا۔۔۔۔۔نرم نگاہیں زمرد کے چہرے پہ تھی لیکن پھر سر جھٹک

Posted On Kitab Nagri

کے وہ منہ موڑ کے وہاں سے چلا گیا۔۔۔۔۔۔۔۔زمرد اسے جاتا دیکھتی رہی۔۔۔۔اور پھر بے بسی سے وہیں بیٹھ کے وہ دیر تک رہتی رہی۔۔۔۔۔

آہ محبت!!!!!

||||||||||||||||||ΔΔΔΔΔΔΔ||||||||||||||||||||||||||

سعد اپنی مریض کی فایل دیکھ رہا تھا جب زمرد اس کے کمرے میں آئی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ سعد نے ایک نظر اسے دیکھا "آیئے زمرد پلیز بیٹھئے "وہ مسکرا کے خوشدلی سے اسے بیٹھنے کو کہہ رہا تھا کل شام کے واقعے کا کوئی شائبہ تک نہیں تھا اس کے چہرے پہ۔۔۔۔وہ اس کے سامنے والی سیٹ پہ بیٹھ گئ۔۔۔۔۔۔۔سعد کچھ دیر فائل دیکھنے کے بعد اسے سائیڈ پہ رکھ چکا تھا اور اب زمرد کو دیکھ رہا تھا۔۔۔۔ " کہیئے ؟" سعد کے یوں کہنے پہ زمرد جھینپ کے ادھر ادھر دیکھنے لگی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔سعد کی نظریں اس کے چہرے پہ تھی زمرد اس کے یوں دیکھنے سے کنفیوز ہو گئی پھر سر جھکا کے اپنی انگلیاں مڑورنے لگی۔۔۔۔۔۔۔۔۔"زمرد۔۔۔کہیئے پلیز کیا کہنا چاہتی ہے آپ؟"سعد اس کی ہر حرکت نوٹ کرتے اب نرمی سے پوچھ رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

"وہ۔۔۔۔۔آپ آنٹی سے کہہ دے مما سے بات کرلیں" وہ ہچکچاتے ہوئے بولی تھی

"کس بارے میں بات ؟" وہ اسے نظروں کے حصار میں لیے پوچھ رہا تھا

"ہماری شادی" زمرد نے اسے دیکھتے ہوئے کہا پھر پلکیں جھکا گئی۔۔۔۔سعد مسکرا پڑا

"آر یو شیور آپ ریڈی ہے ؟" سعد کے یوں کہنے پہ زمرد اسے پریشانی سے دیکھنے لگی۔۔۔

"کل کو یہ نہ ہو آپ کو پریشانی ہو میرے ساتھ زندگی گزارنے پہ"

زمرد اپنے لب کاٹنے لگی ۔۔۔۔۔ سعد اٹھ کے اس کے پاس آیا اور اس کے پاس نیچے بیٹھ گیا ۔۔۔۔۔۔زمرد اسے دیکھ رہی تھی

"زمرد یہ شادی وغیرہ کوئی بچوں کا گیم نہیں ہے کہ کھیل لیا جب دل چاہا۔۔۔۔۔بہت سوچ سمجھ کے یہ فیصلے لیے جاتے ہیں۔۔۔۔۔۔میں محبت کرتا ہوں آپ سے مگر کیا آپ بھی کرتی ہے ؟؟؟؟ یہ ضروری نہیں ہے زمرد کہ میں محبت کرتا ہوں لیکن کیا آپ بھی مجھ سے محبت کرتی ہے ؟" سعد کے پوچھنے پہ وہ نظریں چرا گئی۔۔۔۔۔سعد مسکرا پڑا

"آپ نہیں کرتی زمرد"

"کرتی ہوں سعد" وہ دھیمی آواز میں بولی تو وہ ہنس پڑا

Posted On Kitab Nagri

"آپ مجھ سے محبت نہیں کرتی زمرد---آپ افراسیاب سے محبت کرتی ہے------آپ ابھی ایموشنل ہو کے یہ ڈیسیژن لے رہی ہے آپ کہ شادی کرنی ہے سعد-----لیکن آپ کا دل کچھ اور چاہ رہا ہے----"وہ رک کے اسے دیکھنے لگا

"میں آپ کے ساتھ سے زیادہ آپ کی خوشی چاہتا ہوں زمرد---میرے لئے آپ کی خوشی امپورٹنٹ ہے----"زمرد کی آنکھوں میں آنسو آ گئے-------سعد اس کے آنسو صاف کرنے لگا" ششششش بلکل بھی نہیں-----رونا تو بلکل بھی نہیں ہے آپ نے-----چلیں آپ جب تک چاہے میں آپ کے ساتھ یہ منگنی کا ڈرامہ رچا سکتا ہوں لیکن---"

"یہ منگنی ڈرامہ بن گئی ہے اب آپ کے لئے سعد؟"وہ بے یقینی سے اسے دیکھ رہی تھی

"میرا مطلب یہ نہیں تھا ایم سوری---"سعد اسے وضاحت دینے لگا لیکن زمرد اٹھ چکی تھی

"یہ ڈرامہ لگ رہا آپ کو؟ یہ رشتہ-اب ڈرامہ بن چکا--ڈیم اٹ"وہ کہہ کے کمرے سے نکل گئی----

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سعد بھی اس کے پیچھے نکل آیا"زمرد میرا مطلب نہیں سمجھی آپ-----"لیکن سامنے افراسیاب کو دیکھ کے وہ رک گیا------افراسیاب کی نظریں زمرد پہ تھی جبکہ زمرد نے ایک نظر سعد پہ ڈالی اور وہاں سے چلی گئی------سعد لب بھینچے افراسیاب کو دیکھ رہا تھا اب-----

Posted On Kitab Nagri

"ہیلو ڈاکٹر افراسیاب۔۔۔۔" وہ مسکرا رہا تھا لیکن افراسیاب سر جھٹک کے لمبے ڈگ بھرتا وہاں سے نکلتا چلا گیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

||||||||||||||ΔΔΔΔΔΔ|||||||||||||

"ہیلو ڈاکٹر سعد" سعد نے سر اٹھا کے اپنے سامنے کھڑی نازک سی ڈاکٹر اقرا کو دیکھا۔۔۔"ہیلو" اور پھر سے سر جھکا گیا

"کب آئے آپ؟" وہ پوچھنے لگی

"کل شام کو ہی" اس نے مختصر جواب دیا

"بتایا بھی نہیں مجھے۔۔۔" وہ گلہ کر رہی تھی۔۔۔۔وہ خاموش رہا

"لنچ کرنے جا رہی تھی میں۔۔۔۔آپ بھی چلیں گے؟" سعد نے اسے دیکھا پھر اسے بیٹھنے کا اشارہ کیا

"بیٹھئے ڈاکٹر اقرا" وہ اس کے سامنے والی سیٹ پہ بیٹھ گئی۔۔۔۔۔"کیوں کر رہی ہے آپ یہ سب ڈاکٹر اقرا؟"

"آپ جانتے تو ہے" وہ اس کی آنکھوں میں دیکھتی بولی

"آپ بھی جانتی ہے کہ میں اور زمرد انگیجمڈ ہے" وہ اسے جتاتا بولا تھا

Posted On Kitab Nagri

"جانتی ہوں کہ آپ اس سے بہت محبت کرتے ہیں---لیکن جیسے آپ اپنے دل کے ہاتھوں مجبور ہے ویسے ہی میں بھی اپنی محبت کے ہاتھوں مجبور ہوں سعد "اقرا کے کہنے پہ سعد اپنے لب بھینچ گیا

"اس راستے پہ چل کے کچھ نہیں ملے گا آپ کو اقرا---ابھی بھی وقت ہے سنبھل جائے "سعد اسے سمجھانے کی سعی کر رہا تھا

"اب تو وقت بھی ہاتھ سے نکل چکا ہے "وہ اسے محویت سے دیکھتی بولی تھی--------سعد اپنی کنپٹی سہلانے لگا------

"میں نے آپ سے کب کچھ مانگا سعد---میں نے تو یہ بھی نہیں کہا کہ زمرد کو چھوڑ دے آپ ------بس میں تو-----"وہ سر جھکا کے اپنے لب کاٹنے لگی-----سعد کچھ دیر اسے دیکھتا رہا پھر ایک گہری سانس لے کے اپنی جگہ سے کھڑا ہو گیا----"چلیں مجھے بھی بھوک لگی ہے---لنچ کرنے جاتے ہیں "اقرا کے لبوں کو دھیمی مسکان نے چھوا اور اس کے ساتھ کمرے سے باہر نکل گئی

||||||||||ΔΔΔΔΔΔΔ||||||||||

Posted On Kitab Nagri

"آہم آہم ..." بھاپ اڑاتی چائے کے کپ سے نظر اٹھا کے جب اس نے دیکھا تو سامنے سعد خوبصورت پھولوں کا ایک بوکے لیے اس کے سامنے کھڑا تھا۔۔۔۔"یہاں بیٹھ سکتا ہوں"وہ اجازت چاہ رہا تھا لیکن وہ چپ رہی۔۔۔"ایم سوری زمرد" پھولوں کا بوکے اس کے سامنے کرتے وہ معذرت کر رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔زمرد نے اس کے ہاتھ سے بوکے لے کے سائیڈ پہ رکھ دیا تو سعد بھی اس کے پاس بینچ پہ بیٹھ گیا۔۔۔۔۔۔۔اور اس کے چہرے کو دیکھنے لگا"بات نہیں کرو گی مجھ سے؟"

"کون سی بات ؟"زمرد الٹا سوال کر رہی تھی سعد زیر لب مسکرا پڑا۔۔۔

"ہماری بات۔۔۔۔"زمرد نے مڑ کے اسے دیکھا لیکن اس کی مسکراہٹ دیکھ کے وہ دوبارہ منہ موڑ گئی۔۔۔۔۔۔۔۔

" وہ سب تو ڈرامہ ہے ناں ۔۔۔" زمرد کے طنز پہ اس کے لبوں کی مسکراہٹ گہری ہو گئی۔۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں سوری کر چکا ہوں"

"اوہ تھینک یو سو مچ"اس کے لہجے میں اب بھی غصہ تھا۔۔۔۔

"تو کیسے معافی مل سکتی ہے؟"وہ پوچھنے لگا

زمرد چپ رہی۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"زمرد-----" سعد کی گھمبیر آواز پہ زمرد نے مڑ کے اسے دیکھا------------"میرا مقصد آپ کا دل دکھانا نہیں تھا زمرد-------ہو سکے تو معاف-----"

"شٹ اپ سعد----" اسے عجیب احساسات نے گھیرا سعد کو یوں دیکھ کے-------- تبھی اسے روک دیا کچھ بھی کہنے سے---"میں ناراض نہیں ہوں---ایم فائن"

" ہممممم " وہ لب کاٹتا سامنے دیکھنے لگا جبکہ زمرد اس کے چہرے پہ پھیلے دکھ کو دیکھ رہی تھی---------- "آپ کی ناراضگی میری ویکنیس ہے زمرد" سعد سامنے دیکھتا کہہ رہا تھا ------"میں------ نہیں چاہ سکتا کبھی بھی کہ آپ مجھ سے کسی بھی بات کے لئے ناراض ہو جاؤ یا ہرٹ ہو جاؤ"

"آئی نو سعد------آئی نو کہ وہ سب اچانک سے کہا تھا آپ نے------آپ مجھے ہرٹ نہیں کرنا چاہتے تھے اور نہ کبھی بھی ہرٹ کرنا چاہے گیں آپ مجھے----"سعد اسے دیکھنے لگا---"لیکن میں شادی کی بات سوچ سمجھ کے آپ سے کرنے آئی تھی سعد"وہ اپنے ہاتھوں کی ہتھیلیوں کو دیکھنے لگی ---------"خیر------شام کافی گہری ہو گئی ہے------میں اوپر کمرے میں جا رہی اپنے"زمرد ادھر ادھر دیکھتی بولی تھی سعد نے اس کی کلائی تھام لی زمرد چونک کے اسے دیکھنے لگی" کچھ دیر بیٹھئے یہیں پلیز"اس کے لہجے میں کچھ تھا کہ زمرد چاہ کے بھی انکار نہ کر سکی وہ وہیں بیٹھی رہی ---------سعد بھی اس کا ہاتھ چھوڑ چکا تھا"تھینک یو"سعد کے کہنے پہ زمرد نے مسکرا کے

Posted On Kitab Nagri

اسے دیکھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔ شام کے گہرے ہوتے سائے کو دونوں خاموشی سے دیکھ رہے تھے ۔۔۔۔۔۔دونوں میں سے کوئی نہیں بول رہا تھا لیکن زمرد کو اپنے پاس محسوس کرنا سعد کو اچھا لگ رہا تھا

||||||||||ΔΔΔΔΔΔ||||||||

افراسیاب ہاسپٹل پہنچا تھا ابھی اور آگے بڑھ رہا تھا جب اس کا سامنا اپنے سامنے سے آتی زمرد سے ہوا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ دونوں ہی رک چکے تھے اپنی جگہ پہ۔۔۔۔افراسیاب لب بھینچے اسے دیکھ رہا تھا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ جبکہ زمرد کی اداس آنکھیں اس کے چہرے پہ تھی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

آنکھوں میں نہاں ہے جو مناجات وہ تم ہو

جس سمت سفر میں ہے مری ذات وہ تم ہو

جو سامنے ہوتا ہے کوئی اور ہے شاید

Posted On Kitab Nagri

جو دل میں ہے اک خواب ملاقات وہ تم ہو

دن آئے گئے جیسے سرائے میں مسافر

ٹھہری رہی آنکھوں میں جو اک رات وہ تم ہو

ہر بات میں شامل ہیں تصور کے کئی رنگ

ہر رنگ تصور میں ہے جو بات وہ تم ہو

جب دھول ہوئے راہ سفر میں تو یہ جانا

منزل گہہ جاں ہیں جو مقامات وہ تم ہو

Posted On Kitab Nagri

دکھ حد سے جو گزرا تو کھلا دل پہ کہ یوں بھی

در پردہ ہے جو محو مدارات وہ تم ہو

دل جوئی کا انداز بھی نرمی بھی وہی ہے

سینے پہ ہوا رکھتی ہے جو ہات وہ تم ہو

باقی تو اندھیرے ہی محیط دل وجاں ہیں

مہر و مہ و انجم ہیں جو لمحات وہ تم ہو

ہاں مجھ پہ ستم بھی ہیں بہت وقت کے لیکن

کچھ وقت کی ہیں مجھ پہ عنایات وہ تم ہو

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اس دن کے بعد وہ آج دو دن بعد اسے یوں اپنے سامنے دیکھ رہی تھی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
افراسیاب سر جھٹک کے آگے بڑھ گیا جبکہ زمرد بھی سر جھکا کے اس کے پہلو سے گزر کے آگے بڑھ گئی
جب اقرا کی آواز نے اس کے قدم روک لیے
"واؤ زمرد یو آر سو لکی" زمرد رک کے اسے دیکھنے لگی جو طنزیہ نظروں سے اسے دیکھ رہی تھی ۔۔۔۔
"مطلب دیکھو نا ادھر تمہارا افیانسی سعد تمہارے لئے پاگل ہو رہا اور ادھر ڈاکٹر افراسیاب تمہارے عشق میں نیم پاگل ہوا پڑا ہے"
"کیا بکواس ہے یہ ؟" زمرد ناگواری سے اسے دیکھتے بولی تو اقرا ہنس پڑی ۔۔۔۔۔
"ایسا کیا جادو کر دیتی ہو تم سب مردوں پہ "اس کے چہرے کی طنزیہ مسکراہٹ زمرد کو اندر تک سلگا رہی تھی ۔۔۔
"شٹ اپ ۔۔۔" وہ چلائی تھی ۔۔۔۔ "اپنی لیمٹ میں رہو ڈاکٹر اقرا ۔۔۔۔۔ گاٹ اٹ "اسکی اونچی آواز پہ ایک دو نرس رک کے انھیں دیکھنے لگیں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ جبکہ زمرد ناگواری سے اسے دیکھتی ہاسپٹل سے باہر نکل گئی ۔۔۔۔۔ جبکہ اقرا کی سلگتی نظروں نے اس کا دور تک پیچھا کیا ۔۔۔۔۔ وہ غم وغصے سے پاگل ہو رہی تھی ۔۔۔۔۔۔۔ ایسا کیا تھا اس زمرد میں جو سعد اس کے لئے پاگل ہو رہا لیکن اس کی طرف ایک نظر کرم تک نہیں ڈالتا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ وہ غصے سے کھولتی اپنے

Posted On Kitab Nagri

کمرے میں آئی تھی بیگ صوفے پہ پھینک کے وہ ادھر ادھر چکر لگا رہی تھی جب ڈھرام سے دروازہ کھلا اور سعد اندر آیا۔۔۔۔اقرا کی نظر اس پہ پڑی تو اس کی سلگتی آنکھیں دیکھ کے وہ خائف سی ہو گئی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"کیا بکواس کر کے آئی ہو تم زمرد سے ؟" سعد نے اسے بازو سے پکڑ کے جھنجھوڑ ہی ڈالا تھا۔۔۔۔اقرا اسے اتنے غصے میں دیکھ کے گھبرا ہی گئی۔۔۔۔۔۔"ک۔۔۔۔کچھ نہیں"

"شٹ اپ اقرا۔۔۔۔۔۔کیا مل جاتا آپ کو ایسی حرکتیں کرنے سے۔۔۔۔۔۔۔۔کہا بھی تھا زمرد کو بیچ میں نہیں لانا کبھی" سعد غصے سے پھنکارا تھا۔۔۔اقرا نے جھٹکے سے اپنا بازو چھڑایا "کیا ہے اس لڑکی میں۔۔۔۔جو تم اور افراسیاب پاگل ہوئے جا رہے ہو اس کے پیچھے۔۔۔۔لیکن ایک بات بتاؤں آپ کو ڈاکٹر سعد۔۔۔۔آپ کی زمرد ڈاکٹر افراسیاب سے ہی محبت کرتی ہے۔۔۔۔جن نظروں سے وہ اسے دیکھتی ہے اس نے کبھی زندگی میں بھی آپ کو نہیں دیکھا ہو گا ویسے" اقرا چلا رہی تھی جبکہ سعد لب بھینچے اسے دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"زمرد۔۔۔۔زمرد۔۔۔۔زمرد۔۔۔۔بھاڑ میں جائے وہ" اقرا سلگ رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔سعد کچھ دیر اسے دیکھتا رہا پھر اسے وارننگ دیتا بولا "اپنی حد میں رہیئے"

Posted On Kitab Nagri

اور کمرے سے نکلنے کے لئے وہ مڑا لیکن اقرا اس کے سامنے آ کے کھڑی ہو گئی۔۔۔۔۔" حد اسے سکھایئے مجھے نہیں۔۔۔۔۔" سعد نے اپنی مٹھیاں بھینچ لیں۔۔۔۔۔"میری برداشت ختم ہو رہی اقرا۔۔۔سو اسٹاپ اٹ"

"میری بھی ختم ہو چکی ہے۔۔۔۔"اقرا اسے کڑی نظروں سے دیکھتی بولی تھی

"سامنے سے ہٹئیے میرے"وہ برداشت کی آخری حد پہ تھا

"نہیں ہٹ رہی میں۔۔۔۔"وہ ڈھیٹ بنی وہیں کھڑی رہی۔۔۔۔

"اقرا پلیز۔۔۔۔"سعد خود کو اخلاق کے دائرے میں رکھتا بولا

تو وہ ہنسنے لگی۔۔۔۔۔۔۔۔"سعد پلیز۔۔۔۔۔"وہ مسکراتی آنکھوں سے اسے دیکھ رہی تھی جبکہ سعد کو الجھن ہونے لگی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔جب وہ اپنی جگہ سے نہ ہلی۔۔۔تو سعد بھنتا ہوا صوفے پہ جا کے بیٹھ گیا اب وہ اس لڑکی سے کیا بدتمیزی کرتا۔۔کیا اس کے منہ لگتا۔۔۔

اقرا بھی مسکراتی ساتھ والے صوفے پہ بیٹھ گئی اور اسے اپنے نظروں کے حصار میں لے لیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"یونہی بیٹھے رہئیے پہلو میں آپ۔۔۔۔"اقرا کے الفاظ منہ میں ہی رہ گئے۔۔۔۔۔

سعد کی گھوریاں عروج پہ تھی۔۔۔۔۔۔"اوکے میں چپ..."وہ اپنی مسکراہٹ دباتی سر کھجانے لگی جبکہ سعد اس کا بچپنا دیکھ کے اپنی کنپٹی سہلانے لگا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

√√√√√√√√√√√√√√√√√√

Posted On Kitab Nagri

اسے عجیب احساس نے گھیر لیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔اقرا کی بات سے اسے کافی دکھ پہنچا تھا انہی سوچوں میں گم وہ اپنے آپ میں مگن ہاسپٹل سے اپنے ہاسٹل کی طرف جا رہی تھی جب وہ بہت زور سے افراسیاب سے ٹھکرا گئی ۔۔۔۔۔ کچھ دیر بےخودی میں وہ افراسیاب کے سپاٹ چہرے کو دیکھتی رہی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ افراسیاب اس کے چہرے سے نظریں چرا رہا تھا وہ اسے دیکھنا نہیں چاہتا تھا ۔۔۔۔۔۔۔اس کے لئے یہ بہت مشکل امر تھا کہ وہ اپنی محبت سے دستبردار ہو پائے لیکن وہ زمرد کے فیصلے پہ کیا کہتا اسے ۔۔۔۔۔۔۔ جب وہ قدم بڑھا چکا تھا تو زمرد نے قدم کیوں پیچھے کر لیے ۔۔۔۔۔۔۔۔اس نے نہ چاہتے ہوئے بھی اس پہ ایک نظر ڈالی اور لب بھینچتے اسے اپنے ہاتھ سے پرے کیا" آئندہ میرے سامنے مت آنا زمرد۔۔۔۔میں نہیں چاہتا کہ مجھے تم سے شدید نفرت ہو" یہ کہہ کے وہ لمبے ڈگ بھرتا آگے بڑھ گیا اور زمرد لب کاٹتی وہیں کھڑی رہی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اس کا دل ٹوٹ سا گیا تھا ۔۔۔۔۔۔۔۔وہ ہاسٹل جانے کی بجائے سڑک پار کر کے سائیڈ پہ چلنے لگی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ افراسیاب کے رویے سے اسے تکلیف پہنچی تھی ۔۔۔۔۔۔۔ وہ روتی ہوئی پہاڑیوں پہ چل کے ایک کونے میں بیٹھ کے روتی رہی۔۔۔۔۔وہ کبھی ایسا نہیں چاہتی تھی کہ اس کا اور افراسیاب کا رشتہ اس موڑ پہ آ جائے۔۔۔۔۔۔کہ وہ ایک دوسرے کے سامنے بھی آنے سے کترانے لگیں۔۔۔۔۔۔۔۔اس نے یہ سب اس لئے کیا کہ افراسیاب کا کوئی اختلاف نہ ہو بے بے سے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس نے تو کبھی نہیں چاہا تھا کہ یوں افراسیاب اس سے نفرت کرنے لگ جائے۔۔۔۔۔۔۔۔۔شام کے سائے گہرے ہونے لگے تو وہ اپنی آنکھیں صاف کرتی اپنی جگہ سے کھڑی ہو گئی تا کہ ہاسٹل کی طرف جا سکے لیکن اچانک نیچے اترتے اس کا پاؤں مڑا اور وہ اپنا توازن برقرار نہ رکھ سکی اور پھسلتی ہوئی نیچے گر گئی ۔۔۔۔اس نے کافی اٹھنے کی کوشش کی لیکن وہ نہ اٹھ پائی۔۔۔۔

√√√√√√√√√√√√√√√

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

ہاسپٹل کے احاطے سے گاڑی نکال کے وہ گھر کی طرف جانے کا سوچ ہی رہا تھا لیکن پھر اسے زمرد کا خیال آیا تو اس نے گاڑی کا رخ ہاسٹل کی طرف کیا۔۔۔۔۔۔آج جس طرح سے اقرا نے اسے دکھی کر دیا تھا وہ اس سے ایک بار ملنا چاہتا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔زمرد اس سے شاید اتنی محبت نہیں کرتی تھی یا شاید یوں کہا جائے کہ سعد سے منگنی اس کی مجبوری تھی لیکن پھر بھی وہ تو سچے دل سے زمرد کو چاہتا تھا ۔۔۔۔اس کا احترام کرتا تھا۔۔۔۔۔وہ ہاسٹل پہنچا۔۔۔۔گاڑی کا دروازہ کھول کے وہ باہر نکلا اور گاڑی لاک کر کے وہ آگے بڑھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اندر جانے سے پہلے اس نے زمرد کے موبائل پہ کال کی ۔۔۔۔رنگ جا رہی تھی لیکن کسی نے ریسیو نہیں کی تو موبائل آف کر کے وہ کچھ سوچتا اندر داخل ہوا جہاں اس نے زمرد کا پوچھا "مس زمرد ہے اپنے روم میں ؟"

"نو سر۔۔۔مس زمرد ابھی ہاسٹل نہیں آئی" وارڈن کے کہنے پہ سعد چونکا تھا اس نے گھڑی پہ نظر ڈالی شام کے آٹھ بج رہے تھے۔۔۔۔۔"لیکن وہ تو کافی دیر سے ہاسپٹل سے نکلی ہوئی ہے"

"لیکن ہاسٹل نہیں آئی ابھی تک" ان کے کہنے پہ سعد کے ماتھے لکیریں پڑ گئی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

چہرے پہ پریشانی چھلکنے لگی۔۔۔۔۔"کہاں جاسکتی ہے وہ؟"پھر وارڈن کی طرف دیکھا" ہمممم اوکے تھینک یو"اور وہاں سے نکل آیا۔۔۔اس نے دوبارہ سے زمرد کا نمبر ملایا لیکن جواب ندارد۔۔۔۔۔۔ وہ پریشانی سے ادھر ادھر دیکھنے لگا اسے پھر سے اقرا پہ غصہ آنے لگا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ وہ گاڑی میں آ بیٹھا اور گاڑی کا رخ ریسٹورانٹ کی طرف کیا جہاں اکثر زمرد جایا کرتی تھی لیکن وہ وہاں بھی نہیں تھی۔۔۔۔۔

اس کا کوئی جاننے والا بھی نہیں تھا ایبٹ آباد میں جہاں یا جس کے گھر وہ جاتی۔۔۔

"کہاں ہو زمرد۔۔۔۔ تمہیں کہاں ڈھونڈوں میں اب؟"وہ پریشانی سے وہیں بیٹھ کے سوچنے لگا کہاں جائے وہ اب۔۔۔کہاں سے پتہ کرے وہ اب۔۔۔۔"افففففف"وہ اپنی کنپٹی سہلانے لگا۔۔۔

√√√√√√√√√√√√√√

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہم ایک خواب لیے ماہ و سال سے گزرے

ہزاروں رنج ہزاروں ملال سے گزرے

ہمیں ملا جو کوئی آسماں تو صورت ماہ

Posted On Kitab Nagri

نہ جانے کتنے عروج وزوال سے گزرے

یہ زندگی بھی عجب راہ تھی کہ ہم جس سے

قدم بڑھاتے جھجکتے نڈھال سے گزرے

حقیقتیں تو نگاہوں کے سامنے تھیں مگر

ہم ایک عمر فریب خیال سے گزرے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زمرد کو سخت الفاظ بول تو آیا تھا وہ لیکن اب اسے عجیب بے چینی نے گھیر لیا تھا۔۔۔۔۔۔اسے ایک پل کے لئے بھی سکون نہیں مل رہا تھا وہ کئی بار سوچ چکا تھا کہ زمرد سے جا کے ملے۔۔۔۔جا کے دیکھ لے کہ اس کے زہر اگلنے کے بعد اب وہ کس حال میں ہے لیکن بار بار رک جاتا۔۔۔۔۔۔۔۔اس کی نظر سامنے وال کلاک پہ پڑی رات کے نو بج رہے تھے۔۔۔۔۔اور وہ ابھی تک ہاسپٹل میں تھا۔۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ گھر جانے کے لئے اٹھا اور اپنی کیز اور موبائل اٹھا کے وہ کمرے سے باہر نکلا----------

ہاسپٹل کوریڈور سے گزرتے اسے افراتفری کا احساس ہوا-------

کسی مریض کو اسٹریچر پہ لے جایا جارہا تھا------وہ بے دھیانی میں اسی طرف دیکھتا گزر رہا تھا جب اس کی نظر اس وجود پہ پڑی اور اس کی آنکھیں جیسے ساکت ہو گئی-------وہ زیر لب نام بھی نہیں دہرا پارہا تھا---------اس کے ماتھے پہ خون تھا----اس کے بائیں گال پہ نیل کے نشان تھے -----اس کے لب کانپ رہے تھے----------اس کے وجود کو اچھی طرح سے ڈھانپا گیا تھا پھر بھی وہ کانپ رہی تھی----------وہ اسٹریچر کے قریب آیا "کیا ہوا ہے انھیں ؟" وہ پوچھ رہا تھا

"صاحب جی-----ہمیں برف کے نیچے پڑی ملی ہے پہاڑیوں کے پاس-----" کوئی بتارہا تھا ------اسے سب دھندلا سا نظر آنے لگا-----"ہری اپ" وہ اتنا ہی کہہ پایا-------

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

آپریشن تھیٹر میں کھڑا وہ اس کے وجود کو دیکھ رہا تھا۔۔۔اس نے ہاتھ آگے بڑھانے چاہے لیکن اس کے ہاتھ کانپ رہے تھے۔۔۔۔۔۔۔۔ڈاکٹر قمر جو غور سے اسے دیکھ رہے تھے۔۔۔۔۔افراسیاب کی نظران پہ پڑی۔۔۔۔۔اس کا چہرہ پسینہ پسینہ ہو رہا تھا وہ تو زمرد کو یوں دیکھ کے ہی دہل گیا تھا وہ کیسے اسے ٹریٹمنٹ کرتا۔۔۔۔۔۔۔۔اس کی آنکھوں میں آنسو آگئے وہ وہاں سے دور ہو کے دیوار کے ساتھ لگ گیا اور نم آنکھوں سے اسے دیکھنے لگا۔۔۔پاس کھڑی نرس اسے چونک کے دیکھنے لگی۔۔۔ڈاکٹر قمر آگے بڑھے "ڈاکٹر افراسیاب۔۔۔آر یو اوکے؟" انھوں نے دھیرے سے اس کا کندھا ہلایا تھا افراسیاب خوفزدہ نظروں سے انھیں دیکھنے لگا "م۔۔۔میں کچھ نہیں کر پا رہا۔۔۔۔۔میں زمرد کو یوں نہیں دیکھ پا رہا آئی کانٹ ٹریٹ ہر۔۔۔۔پ۔۔۔پلیز ڈاکٹر قمر زمرد کو بچا لیں۔۔۔میری زمرد کو بچا لیں پلیز" وہ رونے ہی لگ گیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اندر آتا سعد وہیں رک گیا۔۔۔۔۔اس کے ہاتھ دروازے کے ہینڈل پہ ڈھیلے پڑ گئے۔۔۔وہ اندر نہ جا سکا افراسیاب زمرد کے لئے رو رہا ہے۔۔۔۔۔وہ لب کاٹتا واپس پلٹ گیا اور تھکے قدموں کے ساتھ وہ وہاں سے نکلتا چلا گیا۔۔۔اس میں اتنی سکت نہ تھی کہ وہ اندر جاتا اب۔۔۔۔۔۔اسے وہاں سب کے بیچ۔۔۔زمرد اور افراسیاب کے بیچ اپنا وجود بے معنی سا لگا۔۔۔۔۔۔۔۔اسے گھٹن ہونے لگی تھی۔۔۔۔وہ ان کے بیچ تیسرا فرد ہی تھا بس اور کچھ نہیں۔۔۔۔کھلی فضا میں آ کے وہ گہرے گہرے سانس لینے لگا۔۔۔۔۔۔اتنی سردی میں بھی اسے اپنا وجود پسینے سے تر ہی لگا تھا۔۔۔۔۔۔اسے اپنی آنکھوں میں جلن کا احساس ہوا تھا

Posted On Kitab Nagri

۔۔۔۔۔۔۔۔۔"میرے ساتھ زمرد کا تعلق بس اس لئے تھا کہ وہ افراسیاب کو بھول سکے۔۔۔وہ افراسیاب سے دور ہو پائے۔۔۔۔۔لیکن بہت محبت کی ہے تم سے زمرد یار بہت محبت۔۔۔۔۔۔۔" وہ ساکت وجود کے ساتھ وہیں کھڑا دیر تک خود سے شکوے کرتا رہا۔۔۔۔۔۔اس میں ہمت نہیں تھی اندر جانے کی۔۔۔یوں زمرد اور افراسیاب کا سامنا کرنے کی۔۔۔۔۔۔وہ اب کیسے سامنا کرے گا انھیں اسے خود بھی معلوم نہیں تھا۔۔۔

✓✓✓✓✓✓✓✓✓✓✓✓✓✓✓✓

"پلوشے۔۔۔"فون کے دوسری طرف سسکی سی ابھری تھی۔۔۔۔پلوشے گھبرا ہی گئی

"افراسیاب بھائی۔۔۔۔"

"پلوشے۔۔۔زمرد"اس کی بھرائی آواز پھر سے سنائی دی۔۔۔

پلوشے کا دل ہی دہل گیا اس کا بھائی رو رہا ہے اور زمرد کیا ہوا ہے اسے !!!!!

"ک۔۔۔کیا ہوا ہے زمرد کو۔۔۔ب۔۔۔بتایئے" وہ بوکھلائی ہوئی سی پوچھ رہی تھی

"و۔۔۔وہ ہاسپٹل میں ہے۔۔۔ہوش میں نہیں آ رہی۔۔۔میں کیا کروں۔۔۔کیسے اسے ہوش میں لاؤں۔۔۔کیسے اسے ٹھیک کروں۔۔۔ہیلپ می پلیز" وہ رو رہا تھا۔۔۔ تین دن ہو گئے تھے زمرد ابھی تک بے ہوش تھی۔۔۔۔پلوشے کے آنسو بہنے لگ گئے۔۔"کیا ہوا ہے میری بہن کو۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کہاں ہے۔۔۔ کس ہاسپٹل ؟" وہ بھی رونے لگ گئی تھی۔۔۔۔ زمرد اس کی بچپن کی دوست تھی ۔۔۔۔دوست سے زیادہ بہن تھی وہ۔۔۔۔۔

"یہاں ایبٹ آباد میں۔۔۔۔۔"افراسیاب کے کہنے پہ اس کی ہچکی بندھ گئی۔۔۔۔۔۔۔

"م۔۔میں آرہی ہوں بھائی۔۔۔۔۔۔"اس نے فون بند کر دیا اور وہیں بیٹھ کے رونے لگی۔۔۔۔۔اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کیا کرے۔۔۔۔۔۔اس کا چوتھا مہینہ چل رہا تھا پریگننسی کا اور ڈاکٹر نے اسے ٹینشن لینے سے منع کیا تھا لیکن یہاں تو اس کی بہن تھی اس کی بہن زمرد۔۔۔۔ وہ اسفندیار کا نمبر ملانے لگی ۔۔۔۔اسفندیار کی آواز سنتے ہی وہ رونے لگی "مجھے ایبٹ آباد جانا ہے اسفندیار" وہ گھبرا ہی گیا پلوشے کا رونا سن کے۔۔۔

'کیا ہوا ہے پلوشے میری جان"

"ز۔۔۔۔زمرد کے پاس جانا ہے مجھے۔۔۔۔"وہ رو رہی تھی

"اوکے۔۔۔اوکے میں آرہا ہوں"فون بند کر کے وہ جلدی سے گھر کی طرف روانہ ہو گیا۔۔۔۔

عجلت میں کمرے سے نکل کے وہ عجیب سوچوں میں تھا۔۔۔۔۔۔۔اسے پلوشے کی فکر ہو رہی تھی ۔۔۔۔۔تبھی وہ جلد سے جلد گھر پہنچنا چاہ رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔

✓✓✓✓✓✓✓✓✓✓✓✓✓✓✓✓✓✓

Posted On Kitab Nagri

"سعد۔۔۔ یہاں کیوں بیٹھے ہیں آپ ؟" وہ جو ہاسپٹل کے احاطے سے دور سائیڈ پہ بیٹھا ہوا تھا اقرا اسے ڈھونڈتی وہیں آئی۔۔۔۔ سعد نے ایک نظر اسے دیکھا پھر نظریں پھیر کے سامنے پرندوں کو دیکھنے لگا" کیوں آئی ہے آپ یہاں ؟"

"میں آپ کے لئے پریشان ہو رہی تھی۔۔۔۔ زمرد ہاسپٹل میں ہے آپ اسے دیکھنے بھی نہیں۔ آئے ۔۔۔۔۔۔ تین دن سے آپ ہاسپٹل میں نظر ہی نہیں آئے"

"مل گیا ہو گا سکون آپ کو اقرا۔۔۔" سعد نے سپاٹ نظروں سے اسے دیکھا" جو چاہتی تھی آپ وہیں ہوا نا۔۔۔۔۔۔۔۔ زمرد کو موت کے منہ میں پہنچا آئی آپ۔۔۔۔۔اب کیا چاہتی ہے آپ جو میرے آس پاس گھوم رہی ہے آپ؟ مڈل پہناؤں آپ کو یا پھولوں کا ہار؟" اقرا حیرت سے اسے دیکھ رہی تھی

"میں یہ سب نہیں چاہتی تھی سعد" وہ دھیمے لہجے میں بولی

"تو کیا چاہتی تھی آپ ؟" وہ چلایا تھا۔۔۔اپنی جگہ سے کھڑا ہو کے اسے سخت نظروں سے دیکھ رہا تھا" اپنی فرسٹریشن اس پہ نکال کے اسے موت کے منہ پہنچا دیا۔۔۔۔۔۔۔ وہ میری نہیں رہی اب ۔۔۔۔۔۔ میں چاہ کے بھی اب اس کے سامنے نہیں جا پا رہا۔۔۔ کس منہ سے الو کی طرح اسے اپنا کہوں۔۔۔ کس منہ سے۔۔۔۔ کیسے اقرا کیسے" اقرا کی آنکھوں میں پانی بھر آیا تھا" اس دن کے آخری لمحوں تک میں اس وہم و گمان میں رہا تھا کہ زمرد میری ہے۔۔۔۔۔۔۔ شاید شادی بھی ہو جائیں ہماری لیکن اب سب ختم ہو چکا۔۔۔۔۔ میں میں نہیں رہا اب۔۔۔۔۔۔" پھر تالیاں بجانے لگا" کانگریجو لیشن

Posted On Kitab Nagri

ڈاکٹر اقرا۔۔۔آپ جیت گئی۔۔۔۔جیت گئی آپ۔۔۔۔۔۔ڈاکٹر زمرد اور ڈاکٹر افراسیاب ایک دوسرے کے لئے ہی بنے ہیں اور ایک دوسرے کے لئے ہی ہیں اور جانتی ہے میں کہاں ہوں اس وقت؟" وہ اس سے پوچھ رہا تھا شدت ضبط سے اسکی آنکھیں سرخ ہو رہی تھی اقرا نم آنکھوں سے خاموشی سے اسے دیکھ رہی تھی "میں ان دونوں کے بیچ ایک بے معنی سا لفظ۔۔۔۔ایک بے معنی سا وجود۔۔۔۔آئی ہیٹ یو اقرا۔۔۔آئی ہیٹ یو سو مچ" آگے بڑھ کے اس کے چہرے کو اپنی مٹھی میں جکڑ لیا "تم کبھی بھی مجھے اپنا نہیں سکو گی۔۔۔آئی ہیٹ یو" وہ اس کی آنکھوں میں سختی سے دیکھتا بولا اور جھٹکے سے اس کا چہرہ چھوڑ کے وہ پلٹ کے آگے بڑھ گیا۔۔۔۔اور لمبے ڈگ بھرتا وہاں سے نکلتا گیا جبکہ اقرا خاموشی سے آنسو بھری آنکھوں سے اسے پل پل خود سے دور جاتا دیکھتی رہی۔۔۔۔۔۔سعد کو وہ اب کھو چکی تھی ہمیشہ کے لئے۔۔۔اس کے کانوں میں سعد کے الفاظ کی بازگشت تھی۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

✓✓✓✓✓✓✓✓✓✓✓✓✓✓✓✓

وہ اس کا ہاتھ تھامے وہیں بیڈ کے پاس بیٹھا اس کے چہرے کے ہر نقش کو دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔اسے اپنے الفاظ یاد آئے۔۔۔اپنا رویہ جو اس نے زمرد سے رکھا ہوا تھا زمرد کی آنکھوں میں جو نمی آجاتی اس کے رویے سے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسے پچھتاؤں نے گھیر لیا تھا اب۔۔۔۔۔" بچپن کے بعد جب ہوش سنبھالا تب تم سے محبت ہوئی ۔۔۔۔۔۔اور ہوتی رہی۔۔۔۔اور اب بھی محبت کرتا ہوں تم سے زمرد" وہ دھیمے اور بھاری لہجے میں کہہ رہا تھا"ایم سوری زمرد۔۔۔۔میری ذات سے ہمیشہ ہی تمہیں دکھ ہی ملے۔۔۔۔ہمیشہ نفرت ہی دکھایا تمہیں کبھی محبت۔۔۔۔۔۔وہ محبت جو تم سے ہے صرف تم سے۔۔۔۔جس محبت میں سرتا پا ڈوب چکا ہوا ہوں میں وہ محبت تو کبھی تم سے کی ہی نہیں میں نے زمرد" وہ رک کے اس کی بند آنکھوں کو دیکھنے لگا" پلیز زمرد ایک بار آنکھیں کھول دو پلیز۔۔۔۔۔۔بہت محبت کرتا ہوں تم سے۔۔۔ بہت چاہتا ہوں تمہیں زمرد لیکن مجھے غصہ تھا۔۔۔۔میں سب سے لڑ چکا تھا تمہیں اپنانے کے لئے سب سے لڑا تھا میں اور تم۔۔۔۔۔۔ایسے کوئی نہیں کرتا بٹ پلیز اب۔۔۔۔۔اب آنکھیں کھول دو پلیز زمرد پلیز" بے اواز آنسو نکلے تھے اس کی آنکھ سے تبھی اس کی آواز بھی رندھی ہوئی سی محسوس ہوئی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔وہ خاموشی سے اسے دیکھ رہا تھا جب اسے محسوس ہوا کہ زمرد کی بند آنکھوں سے آنسو پھسلا ہے اس کے گال پہ۔۔۔۔۔"ز۔۔۔زمرد" اس نے دھیرے سے اسے آواز دی۔۔۔اسے اپنے ہاتھ پہ زمرد کے ہاتھ کی گرفت محسوس ہوئی۔۔۔۔"زمرد۔۔۔"زمرد نے دھیرے سے آنکھیں کھول دی۔۔۔۔۔۔۔نہ چاہتے ہوئے بھی وہ افراسیاب کو دیکھ کے رو پڑی تھی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔پھوٹ پھوٹ کے۔۔۔۔۔افراسیاب اٹھ کے اس کے قریب آیا۔۔۔۔۔"

زمرد۔۔۔نہیں رو پلیز ایم سوری۔۔۔۔ایم سوری فار ایوری تھنگ۔۔۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"افراسیاب"وہ رو رہی تھی

"آئی لو یو زمرد۔۔۔آئی لو یو سو مچ"زمرد نم آنکھوں سے اس کی محبت بھری آنکھوں میں دیکھ رہی تھی

"اب میں تمہیں ایک پل کے لئے بھی خود سے دور نہیں ہونے دوں گا۔۔۔۔ تمہیں کہیں جانے نہیں دوں گا۔۔۔۔۔۔۔"افراسیاب کے بھاری آواز پہ زمرد رک کے اسے دیکھنے لگی اسے سعد کا خیال آیا تھا اس کے ہاتھ میں ابھی تک سعد کی رنگ تھی۔۔۔۔اس نے اپنا چہرہ موڑ لیا افراسیاب چونکا تھا" زمرد۔۔۔۔"اس نے اپنی آنکھیں بند کر لیں۔۔۔۔۔"افراسیاب پلیز چلے جاؤ یہاں سے۔۔۔۔ پلیز"

"زمرد میں۔۔۔۔۔"وہ کچھ کہنا چاہ رہا تھا لیکن زمرد اسے دیکھ ہی نہیں رہی تھی اس کی آنکھوں میں سختی آگئی اور جب بولا تو آواز میں بھی زمرد کو اس کے لہجے کی سختی محسوس ہو رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔" میں کہیں نہیں جا رہا زمرد اور نہ ہی تمہیں کہیں جانے دے رہا۔۔۔۔"زمرد نے اس کے سرد چہرے کو ایک نظر دیکھا۔۔۔۔۔۔۔وہ کچھ دیر اس کی آنکھوں میں دیکھتا رہا۔۔۔۔اور اپنی جگہ سے اٹھ کے وہ تیزی سے کمرے سے باہر نکل گیا۔۔۔۔۔زمرد بند دروازے کو دیکھتی رہی اب کیا ہونے والا یا افراسیاب کیا کرنے والا۔۔۔۔۔۔۔

✓✓✓✓✓✓✓✓✓✓✓✓✓

Posted On Kitab Nagri

دروازہ کھول کے چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی وہ زمرد کے بیڈ کے قریب آئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اس کی آنکھیں بند تھی اسے لگا شاید سو رہی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔کچھ دیر کھڑی اسے دیکھتی اپنی انگلیاں مڑورتی رہی پھر اسے آواز دی "زمرد۔۔۔۔۔"

زمرد نے آنکھیں کھول کے اسے دیکھا اقرا کو دیکھ کے اس کے چہرے پہ ناگواری پھیل گئی تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بہت آسان ہے کہنا!!
محبت ہم بھی کرتے ہیں
مگر مطلب محبت کا
سمجھ لینا نہیں آسان
محبت پا کے کھو دینا،،
محبت کھو کے پا لینا،،
یہ ان لوگوں کے قصے ہیں
محبت کے جو مجرم ہیں

Posted On Kitab Nagri

جو مل جانے پر ہنستے ہیں

بچھڑ جانے پر روتے ہیں

سنو!!

محبت کرنے والے تو

بہت خاموش ہوتے ہیں

جو قربت میں بھی جیتے ہیں جو فرقت میں بھی ہنستے ہیں نہ وہ فریاد کرتے ہیں

نہ وہ اشکوں کو پیتے ہیں

محبت کے کسی بھی لفظ کا چرچہ نہیں کرتے_!!

وہ مر کر بھی کبھی اپنی چاہت کو رسوا نہیں کرتے!!

بہت آسان ہے کہنا_

محبت ہم بھی کرتے ہیں_!!!!!!

Posted On Kitab Nagri

اس کے چہرے پہ پھیلے دکھ کو دیکھ کے زمرد کا دل نرم سا پڑ گیا" زمرد۔۔۔ایم سوری" اس نے دھیمی آواز میں کہا اس کا سر جھکا ہوا تھا" سعد کی محبت میں پاگل ہو کے۔۔۔جیلسی میں یہ سب کہا۔۔۔۔۔۔ لیکن سعد تو تم سے ہی محبت کرتا ہے مجھ سے تو نفرت ہی کرتا ہے وہ" وہ رو ہی پڑی۔۔۔۔۔زمرد اٹھ کے بیٹھ گئی اور اس کا ہاتھ تھام کے اسے اپنے پاس بٹھایا اسے گلے سے لگایا" اقرا ہشششش"

"پلیز معاف کردو مجھے زمرد پلیز۔۔۔۔۔۔کل۔۔۔کل سعد نے مجھے کہا کہ وہ مجھ سے نفرت کرتا ہے اور۔۔۔۔اور وہ کبھی مجھے معاف نہیں کرے گا کبھی بھی مجھ سے محبت نہیں کرے گا وہ۔۔۔" وہ روئے جا رہی تھی۔۔۔۔۔

زمرد نے اس کا چہرہ اپنے سامنے کیا اس کے آنسو صاف کیے" ایسا بلکل بھی نہیں۔ہے اقرا۔۔۔۔سعد بہت نرم دل انسان ہے۔۔۔۔۔غصے میں کہا ہو گا بس" وہ سوں سوں کرتی بہت معصوم سی لگی تھی زمرد کو۔۔۔۔

"بہت محبت کرتی ہو سعد سے ؟" زمرد کے نرم لہجے میں پوچھنے پہ اقرا نے سرخ آنکھوں سے اسے سر اٹھا کے دیکھا۔۔۔۔۔پھر شرمندگی سے سر اثبات میں ہلانے لگی زمرد اس کے انداز پہ مسکرا پڑی ۔۔۔۔۔۔۔" تو اس میں رونے والی کیا بات۔۔۔۔" اچانک دروازہ کھلا اور پلوشے اسفندیار کے ساتھ اندر آ گئی اور آتے ہی زمرد کے گلے لگ گئی اور رونا شروع ہو چکا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔زمرد کے لبوں پہ مسکراہٹ ٹھہر گئی اس نے اسفندیار کو دیکھا اور سر کے اشارے سے دونوں نے ایک دوسرے کو

Posted On Kitab Nagri

سلام کیا۔۔۔۔۔اقرا بھی اٹھ کے انھیں دیکھ رہی تھی اب "میں تیری بہن تھی نازمر۔۔۔۔۔ پھر کیوں چھوڑ گئی مجھے ایسے ۔۔۔۔۔ کیوں " زمرد کا دل بھی بھر آیا۔۔۔۔۔ " ایم سوری پلوشے ۔۔۔۔۔ " پلوشے سیدھی ہو کے اسے دیکھنے لگی۔۔۔۔ "کوئی رات ایسی نہیں ۔۔۔ کوئی دن ایسا نہیں کہ میں نے تجھے مس نہ کیا ہو اور تجھے میں بلکل بھی یاد نہیں آئی" وہ سرخ ہوتی ناک کے ساتھ شکایت کر رہی تھی زمرد روتے روتے ہنس پڑی

"نہیں۔۔۔ بلکل بھی نہیں"زمرد کے سکون سے کہنے پہ پلوشے روٹھی نگاہوں سے اسے دیکھ رہی تھی اب۔۔۔۔۔۔۔۔۔پھر وہ مسکراہٹ چھپاتے اسفندیار کو دیکھنے لگی"کیسے ہیں اسفند بھائی آپ؟"

"الحمدللہ اینڈ یو؟"

"میں بھی ٹھیک ہوں"وہ مسکرا پڑی

"میں افراسیاب کے پاس جا رہا آپ دونوں شکوے شکایت کرلو" وہ مسکراتا باہر نکل گیا۔۔۔۔۔اقرا بھی انھیں دیکھ کے باہر نکل گئی۔۔۔۔۔۔۔وہ دونوں اب اکیلی تھیں۔۔۔۔۔۔پلوشے نے اس کا چہرہ چوم لیا زمرد بھی اسے پیار کر رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔دونوں بہنیں اتنے عرصے بعد ایک دوسرے سے مل رہی تھیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"موٹی ہو گئی ہے تو پلوشے"

زمرد کی بات پہ پلوشے خجل سی ہو گئی زمرد اسے غور سے دیکھ رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

"کہیں میں خالہ تو نہیں بن رہی "اس کے چہرے پہ خوشی اور شرارت دونوں تھے پلوشے مسکرا پڑی تو زمرد نے اسے گلے سے لگالیا" تبھی میں کہوں چڑیل پہ اتنا نور کیسے آگیا" وہ ہنس رہی تھی پلوشے الگ ہو کے اسے گھور کے دیکھنے لگی زمرد کی ہنسی بے ساختہ تھی------اسے لگا آج بہت عرصے بعد وہ کھل کے ہنسی ہے---------------" مجھے زیادہ دیکھا کرو تا کہ مجھ پہ جائے--- میری طرح خوبصورت ہو "پلوشے نے پیار سے اسے دیکھا" بہت خوش ہوں تجھے دیکھ کے--------افراسیاب نے تو ڈرا دیا تھا مجھے-------فرسٹ ٹائم ان کا رونا دیکھا تھا میں نے--- بہت ڈر گئی تھی میں" پلوشے خود میں مگن بتا رہی تھی جبکہ زمرد کی آنکھوں میں حیرت در آئی تھی

"افراسیاب رویا تھا؟"

"ہاں تجھے نہیں پتہ کیا؟ ان کی کال آئی تھی بہت رو رہے تھے" وہ بتا رہی تھی اور زمرد کا دل زور سے دھڑک رہا تھا----------- افراسیاب اس کے لئے رویا تھا---------- اتنا چاہتا وہ اسے ------اس کے لبوں پہ مسکراہٹ ٹھہر گئی اسے افراسیاب کا وہ ہٹ دھرمی والا لہجہ یاد آیا جب وہ اس کے ہوش آنے پہ اسے جتلا رہا تھا-----------پلوشے نے رک کے اسے دیکھا" تیرے لب کیوں مسکرا رہے ہے؟" زمرد نے اس کی شرارتی آنکھوں میں دیکھا پھر جھینپ گئی" نہیں تو"

Posted On Kitab Nagri

"اوہ یہ شرم وحیا والا روپ تو میں آج دیکھ رہی تیرا" وہ شرارت پہ آمادہ تھی زمرد نے اسے پرے کیا" چپ کر۔۔۔۔۔" پلوشے بھی ہنس پڑی۔۔۔۔۔۔۔اسے زمرد بہت عزیز تھی اور اب تو اتنے سال بعد اس سے مل رہی تھی تو اور بھی پیار آرہا تھا اسے امڈ امڈ کے۔۔۔۔

₹₹₹₹₹₹₹₹₹₹₹₹₹₹₹₹

سعد ابھی تک اس سے ملنے نہیں آیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔اس کی نظر گھڑی پہ پڑی دن کے تین بج رہے تھے وہ لب کاٹنے لگی پھر شال اپنے گرد اچھی طرح لپیٹ کے وہ اتری اور آگے بڑھ کے دروازہ کھول کے وہ باہر نکل گئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کوریڈور میں کوئی نہیں تھا وہ یونہی چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی چل رہی تھی جب اسے ایک نرس نظر آئی "ڈاکٹر سعد کہاں ہے؟"

"اپنے روم میں ہونگے "نرس کے بتانے پہ وہ سر اثبات میں ہلا کے آہستہ روی سے چلتے سعد کے کمرے کی طرف جانے لگی۔۔۔۔۔۔ناک کر کے وہ اندر داخل ہوئی سعد اسے دیکھ کے شرمندہ سا اپنی جگہ سے کھڑا ہو گیا "زمرد۔۔۔۔"

وہ مسکرا کے آگے بڑھی "مجھ سے ملنے نہیں آئے سوچا میں ہی آجاؤں "سعد شرمندہ سا ہو گیا۔۔۔۔۔ آگے بڑھ کے اس نے زمرد کا ہاتھ تھاما اور اسے کرسی پہ بٹھایا "ابھی اتنی ٹھیک نہیں ہوئی آپ کہ یوں ہر

Posted On Kitab Nagri

طرف چلتی پھرتی رہے آپ" وہ کہتا اپنی جگہ پہ آ کے بیٹھ گیا"ہاں تمہیں تو جیسے پتہ ہے کہ میں کس حال میں ہوں"سعد نے نظر بھر کے اسے دیکھا وہ مسکرا رہی تھی۔۔۔۔۔سعد نظریں چرا گیا

"مجھ سے بھاگ رہے ہو سعد یا خود سے؟؟"وہ پوچھ رہی تھی سعد لب بھینچے ٹیبل پہ نظریں جمائے بیٹھا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔"سعد۔۔۔۔"زمرد کے بلانے پہ سعد نے نظر اٹھا کے اسے دیکھا اس کی آنکھوں میں دکھ تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"میں دیکھنے آیا تھا زمرد آپ کو لیکن"وہ چپ ہو گیا زمرد اسے سوالیہ نظروں سے دیکھ رہی تھی"میں آگے بڑھ نہیں پایا۔۔۔۔۔۔"وہ سر جھکائے کہہ رہا تھا"مجھے لگا میں آپ کے اور افراسیاب کے بیچ بے معنی سا وجود ہوں۔۔۔۔۔تیسرا فرد ہوں میں"

"میں نے کبھی ایسا احساس دلایا آپ کو سعد؟"وہ پوچھ رہی تھی سعد نے نفی میں سر ہلایا

"زمرد میں دھوکے کی زندگی نہیں جی سکتا۔۔۔۔۔۔آپ بھی نہیں جی سکتی۔۔۔۔۔۔جھوٹ کی بنا پہ رشتے بننے لگے تو وہ کبھی بھی کامیاب نہیں ہوتے زمرد۔۔۔۔۔۔۔ہاں میں محبت کرتا ہوں آپ سے زمرد۔۔۔۔بہت زیادہ محبت لیکن میں آپ کو فورس نہیں کر سکتا۔۔۔۔۔۔میں زبردستی خود سے باندھ کے نہیں رکھ سکتا آپ کو زمرد"

"میں زبردستی تو نہیں۔۔۔۔"وہ کہنا چاہ رہی تھی لیکن سعد نے روک دیا اسے

"ہششششش زمرد پلیز خاموش رہیئے۔۔۔۔نہ خود سے جھوٹ بولیئے نہ مجھ سے۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہاتھ آگے کیجئیے اپنا"وہ اسے دیکھتا بولا تھا

Posted On Kitab Nagri

"کیوں؟"وہ اپنا ہاتھ دوسرے ہاتھ سے دبا کے پوچھنے لگی

"آگے کیجئیے پلیز"سعد کے کہنے پہ زمرد نے دھڑکتے دل کے ساتھ اپنا ہاتھ آگے کیا۔۔۔۔سعد نے اس کا ہاتھ تھام لیا۔۔۔۔۔۔۔کچھ دیر اس کے نازک سے ہاتھ کی انگلی میں اپنے نام کی انگوٹھی کو دیکھتا رہا پھر دھیرے سے انگوٹھی اس کے ہاتھ سے نکال دی۔۔۔۔۔۔۔زمرد اسے ساکت آنکھوں سے دیکھ رہی تھی

"آج سے آپ کو آزاد کر دیا میں نے اپنی قید سے زمرد۔۔۔۔۔۔۔۔"سعد سر جھکائے کہہ رہا تھا زمرد آنسو بھری آنکھوں سے اس کے جھکے سر کو دیکھ رہی تھی"سعد۔۔۔۔۔۔۔"زمرد کی آواز پہ سعد نے سر اٹھا کے اسے دیکھا اس کی آنکھیں بھی نم تھی"میرے لئے آپ کی خوشیاں زیادہ عزیز ہے زمرد"

"م۔۔۔۔مگر سعد۔۔۔۔۔۔۔"

"چپ رہو یار زمرد۔۔۔۔لیکن۔۔۔۔مگر۔۔۔کیوں۔۔۔۔۔"وہ نم آنکھوں کے ساتھ مسکرا رہا تھا

"خوش رہئیے آپ ہمیشہ زمرد۔۔۔۔۔۔۔"اسے کہہ کے اس نے ایک نظر اپنی ہتھیلی پہ موجود انگوٹھی کو دیکھا پھر اپنی کوٹ کی جیب میں ڈال دیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اور اپنے ہاتھ کو دیکھنے لگا

"شاید یہاں آپ کا نام لکھا ہی نہیں تھا میں زبردستی لکھنا چاہ رہا تھا"اس کے لبوں پہ زخمی مسکراہٹ تھی زمرد دھندلائی آنکھوں سے اسے دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"ایکسکیوزمی"کہہ کے وہ اپنی جگہ

Posted On Kitab Nagri

سے اٹھا اور دروازہ کھول کے باہر نکل گیا-----------------زمرد آنسو بھری آنکھوں سے اپنے لب کاٹتی رہی------------

₹₹₹₹₹₹₹₹₹₹₹₹₹₹₹₹

"مجھے بتانا بھی ضروری نہیں سمجھا" نائمہ اپنی بیٹی کو گلے سے لگائے کہہ رہی تھی-----زمرد آنکھیں موندے سکون سے ان کی شکایتیں سن رہی تھی "مما میں نہیں چاہتی کہ آپ پریشان ہو"

"تو اب نہیں ہوئی کیا میں پریشان ؟"ان کے لہجے میں اب بھی ناراضگی تھی

"مما---------"نائمہ اس کا چہرہ دیکھنے لگی

"جی مما کی جان-----کیا ہوا ہے ؟"وہ تذبذب کا شکار تھی کہ کیسے بتائے اپنی ماں کو-----

"کوئی پریشانی ہے زمرد ؟"ان کے لہجے میں پریشانی تھی

"مما سعد اور میں الگ ہو گئے----"اس نے جھکے سر کے ساتھ بتایا

"وہاٹ ؟؟ کیوں ؟"نائمہ حیران تھی "تم نے کچھ کہا ؟"

وہ نفی میں سر ہلانے لگی

"افراسیاب بھی یہاں آیا ہوا ہے اسی ہاسپٹل اور-------"وہ رک گئی

"اور ؟"نائمہ اس کی آنکھوں میں دیکھتی پوچھ رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

"سعد نہیں چاہتا کہ وہ میرے اور افراسیاب کے بیچ آئے"

"تم افراسیاب سے ملی؟؟؟؟"نائمہ اس سے پوچھنے لگی

"میں افراسیاب سے دور ہی رہی مما۔۔۔۔۔آئی ٹولڈ ہم کہ میری منگنی ہو چکی اب سعد سے۔۔۔۔۔۔ لیکن سعد کو پتہ چل گیا اور وہ سائیڈ پہ ہو گیا"اس نے سر جھکا لیا

"تم کیا چاہتی ہو زمرد؟"نائمہ اپنی بیٹی کو جانتی تھی اچھی طرح سے۔۔۔

"پتہ نہیں مما۔۔۔۔۔مجھے لگتا ہے سعد کے ساتھ ٹھیک نہیں ہوا کچھ بھی"وہ لب کاٹتے بولی۔۔۔۔ نائمہ نے اسے گلے لگا لیا"تمہاری طبیعت بھی ٹھیک نہیں زمر۔۔۔۔زیادہ مت سوچو کچھ بھی۔۔۔۔ اللہ بہتر کرے گا سب"

"ہممممم" زمرد نے آنکھیں موند لیں وہ کچھ نہیں سوچنا چاہتی تھی ابھی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ نہ افراسیاب کو نہ سعد کو اور نہ ہی آنے والے وقت کو!!!!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

₹₹₹₹₹₹₹₹₹₹₹₹

"منہ کیوں بنایا ہوا ہے آپ نے افراسیاب بھائی؟"پلوشے اپنے بھائی سے پوچھ رہی تھی

"نہیں بنایا"اسنے مختصر جواب دیا

Posted On Kitab Nagri

"زمرد سے ناراض ہے آپ ؟" وہ شرارت سے پوچھنے لگی افراسیاب نے ایک نظر اپنی بہن کو دیکھا پھر نظریں پھیر لیں

"نہیں اس سے کیوں ناراض ہونے لگا میں۔۔۔۔۔کس حق سے" پلوشے کو ہنسی آگئی۔۔۔۔

"عجیب محبت ہے آپ دونوں کی بھی۔۔۔کبھی سکون سے محبت سے ایک دوسرے سے بات بھی کی ہے کہ نہیں۔۔۔۔جب بھی دیکھا آپ دونوں کو لڑتے دیکھا" افراسیاب نے گھور کے پلوشے کو دیکھا ------

"ہاں تو کیا یہ سچ نہیں ہے ؟آج تک میں نے آپ دونوں کو کبھی محبت سے ایکدوسرے کی طرف دیکھتے نہیں دیکھا۔۔۔۔۔۔۔لڑتے ہیں بس آپ دونوں" افراسیاب چپ رہا وہ پلوشے کو شاید نہیں بتانا چاہتا تھا کہ زمرد نے اس پہ سعد کو ترجیح دی ہے۔۔۔۔۔"میں سونے جا رہا۔۔۔تم بھی سو جاؤ جا کے" وہ لب بھینچے اپنی جگہ سے کھڑا ہو گیا پلوشے اسے دیکھنے لگی لیکن وہ نظر انداز کر کے اپنے کمرے میں آ گیا ---------کھڑکیاں کھول کے وہ وہیں کھڑا ٹھنڈی ہوا کے جھونکوں کو محسوس کرتا رہا --------

ہاں محبت ہے ہمیں تجھ سے، محبت لیکن

ہم ترے حاشیہ بردار نہیں ہو سکتے !!!!!!

Posted On Kitab Nagri

وہ ناراض تھا۔۔۔ غصہ تھا۔۔۔۔۔۔ بے چینی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کہ اسے ایک پل بھی سکون نہیں مل رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ وہ اب بھی اسے اپنانا چاہ رہا تھا۔۔۔۔۔ وہ اس سے دستبردار نہیں ہونا چاہتا تھا لیکن وہ!!!!!

وہ اب بھی اس سے منہ موڑ رہی تھی۔۔۔۔اب بھی اس سے بھاگ رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اب بھی جانا چاہتی تھی وہ۔۔۔۔۔۔

اس نے اپنا موبائل اٹھایا اسکرین پہ زمرد کا نمبر دیکھ کے وہ اسے کال کرنا چاہ رہا تھا لیکن ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ رک گیا۔۔۔۔۔کال نہیں کر پا رہا تھا۔۔۔۔۔۔اس کی آواز سننا چاہ رہا تھا۔۔۔ رات کے اس پہر۔۔۔۔اس لمحے اسے زمرد کی یاد ستا رہی تھی لیکن اس کے رویے نے افراسیاب کو بہت دلگرفتہ کر دیا تھا تبھی اس نے موبائل اسکرین آف کر دی اور موبائل سائیڈ پہ رکھ دیا ۔۔۔۔۔۔۔۔

ایک بے مہر مسافت کے سوا کچھ نہ رہا

تیرے جانے سے مری بھید بھری دنیا میں!!!!

Posted On Kitab Nagri

افراسیاب اس سے غصہ تھا۔۔۔ناراض تھا تبھی اس کے سامنے آنے سے کترا رہا تھا لیکن اس نے بھی سوچ لیا تھا کہ آج وہ بات کرے گی افراسیاب سے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہٹ دھرمی والا رویہ جتاتا تو ہے اس پہ لیکن پھر منہ پھلا کے بھی رہتا ہے اس سے۔۔۔۔۔۔۔۔وہ ہاسپٹل میں اسے ڈھونڈ رہی تھی لیکن وہ کہیں اسے نظر نہیں آیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ چپ چاپ لب کاٹتی اپنے کام میں مصروف رہی جب اس کے موبائل پہ کال آئی۔۔۔۔۔۔۔۔کال پلوشے کی تھی "ہیلو پلوشے کیسی ہے تو؟"

"میں ٹھیک ہوں۔۔۔۔یار گھر آجا میں بور ہو رہی" زمرد یہیں سے ہی اس کا بسورا منہ تصور کر رہی تھی اسے ہنسی آگئی "کیوں اسفند بھائی کہاں ہے؟"

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

"وہ تو اسلام آباد گئے" پلوشے نے بتایا

"تو تم کیوں نہیں گئی؟ تو بھی چلی جاتی" زمرد کے شرارتی لہجے پہ اس کا منہ بن گیا اب وہ کیا بتاتی کہ وہ کیوں ادھر رکی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"آرہی ہے کہ نہیں؟؟" پلوشے کے ہٹ دھرمی سے پوچھنے پہ زمرد کا منہ بن گیا "تم دونوں بہن بھائی کو لڑنے کے علاوہ کچھ نہیں آتا"

پلوشے کی ہنسی چھوٹ گئی

"نہیں" اس نے بے ساختہ کہا۔۔۔ "اچھا سن افراسیاب بھائی کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے۔۔۔۔۔۔ فلو اینڈ ٹمپریچر ہے انھیں۔۔۔۔۔۔۔۔" پلوشے کے بتانے زمرد کا دل زور سے دھڑکا تھا

"زمر۔۔۔۔ سن رہی ہے تو؟" پلوشے کی آواز پہ وہ چونکی تھی

Posted On Kitab Nagri

"ہاں---"

"میں ان کا خیال نہیں۔رکھ پا رہی یار آ جاتو ہیلپ ہی کر دیں" پلوشے کے کہنے پہ وہ تیزی سے بولی

"اچھا آ رہی ہوں-----" موبائل بند کر کے وہ کچھ دیر سوچتی رہی پھر آگے بڑھ گئی---------

اسے افراسیاب کو منانا تھا اب---------

اس کا سر درد سے پھٹا جا رہا تھا-----------بخار کی وجہ سے اس کے جسم میں بھی درد ہو رہا تھا

------ڈاکٹر ہو کے بھی وہ بجائے اپنی کیئر کرے------

میڈیسن لے------لیکن سر منہ لپیٹے وہ بستر پہ پڑا تھا جب ڈھرام سے دروازہ کھلا اور زمرد اندر آئی

------افراسیاب حیرت سے اسے دیکھنے لگا جبکہ وہ اندر آ کے پردے ہٹانے لگی---------

پھر افراسیاب کی طرف دیکھنے لگی------جو اپنی سرخ ہوتی آنکھوں سے اسے دیکھ رہا تھا

--------ٹشو پیپر کا ڈھیر اس کے بیڈ پہ تھا افراسیاب اس کے یوں دیکھنے پہ اٹھ کے بیٹھ گیا اور لب

بھینچے اب اسے دیکھ رہا تھا--------------"یہاں کیوں آئی ہے آپ ڈاکٹر زمرد"

"آپ کا حلیہ دیکھنے" وہ منہ بنا کے بولی-------

"کیوں؟" وہ آبرو اچکا کے پوچھ رہا تھا---

Posted On Kitab Nagri

"میری مرضی" وہ کندھے اچکا کے بولی۔۔۔۔۔۔۔۔اور آگے بڑھ کے اس کی بیڈ شیٹ ٹھیک کرنے کے لئے جھکی۔۔۔۔۔افراسیاب اپنی جگہ سے اٹھ کے کھڑا ہو گیا

"کیا مسلہ ہے میں خود کر لوں گا" وہ جھنجھلایا تھا

"اچھا تو ابھی تک کر لیا ہوتا نا" وہ اسے جتاتے بولی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔افراسیاب ادھر ادھر دیکھنے لگا جب زمرد اس کے قریب آ کے بکھرے ٹشو پیپر اٹھانے کا سوچ رہی تھی جب افراسیاب نے اسے بازو سے پکڑ کے اپنے سامنے کھڑا کیا "کیا مسلہ ہے زمرد "اس کی آنکھوں میں دیکھ کے وہ پوچھ رہا تھا زمرد مسکراتی آنکھوں سے اسے دیکھ رہی تھی ۔۔۔۔۔۔۔افراسیاب کو وہ پہلے والی زمرد ہی لگی ۔۔۔۔۔۔۔۔

"بہت سے مسلے ہیں۔۔۔۔۔کہاں سے اسٹارٹ کروں بتانا" وہ مسکراہٹ لبوں میں دبائے اس سے پوچھ رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔افراسیاب کچھ دیر اسے دیکھتا رہا پھر اس کا بازو چھوڑ کے سائیڈ پہ ہو گیا جب زمرد اس کے سامنے آ گئی۔۔۔۔

"اب کیا ہے؟ کرو جو کرنا ہے" وہ جھنجھلاتا ہوا دھیمی آواز میں بولا تھا۔۔۔۔

"کر تو رہی ہوں" وہ مسکراتی ہوئی اس کی آنکھوں میں دیکھ رہی تھی

"کیا؟" وہ بے ساختہ پوچھ بیٹھا۔۔۔

"تم سے محبت۔۔۔۔۔"زمرد کے کہنے پہ افراسیاب پہلے چونکا تھا پھر لب بھینچے اسے دیکھنے لگا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"اس کے لئے سعد ہے نا"

وہ مسکراتی ہوئی سر نفی میں ہلانے لگی

"مجھے کہیں جانے نہیں دے رہے تھے کل تک اور آج منہ موڑ رہے ہو؟"

افراسیاب کچھ دیر اسے دیکھتا رہا۔۔۔"کیوں کر رہی ہو یہ سب زمرد"

وہ خاموشی سے اس کا جائزہ لے رہی تھی

"جب بیچ راستے میں ہاتھ چھوڑنا ہی ہوتا ہے تمہیں تو کیوں کر رہی ہو یہ سب؟"

افراسیاب نے دکھ سے اسے دیکھتے کہا تھا زمرد نے اس کا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لے لیا

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"میں نے سب اس لئے کیا کہ میری وجہ سے تم اور بے بے کے بیچ کوئی دیوار نہ آئے" وہ سر جھکائے بول رہی تھی افراسیاب اس کے جھکے سر کو دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔زمرد نے سر اٹھا کے اس کے چہرے کو دیکھا

"تم سے دستبردار ہونا۔۔۔وہ شہر چھوڑ جانا۔۔۔۔اپنوں کو چھوڑ جانا آسان نہیں۔ ہوتا افراسیاب ۔۔۔۔۔۔۔۔بہت مشکل تھا۔۔۔تم سب سے مجھے بہت پیار ملا اور عزت ملی تو میں ۔۔۔۔۔۔۔۔ میں کیسے بے بے کو خود سے ناراض کر کے خوش رہ سکتی تھی کیسے افراسیاب"اس کی آنکھوں میں آنسو

Posted On Kitab Nagri

جھلملا رہے تھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"ایم سوری افراسیاب۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔رشتے بنانا اور رشتے نبھانا دونوں ہی مشکل ہیں لیکن کچھ رشتوں کو نہ چاہتے ہوئے بھی ہمیں نبھانا پڑتا ہے"

"تو جاؤ نبھاؤ اس رشتے کو" افراسیاب کے لہجے میں ناراضگی تھی۔۔۔۔

غصہ تھا۔۔۔۔۔۔۔"اور تم؟" زمرد کے پوچھنے پہ وہ اسے دیکھنے لگا

"میں کیا؟"

"تم روکو گے نہیں مجھے افراسیاب؟" اس کی سوالیہ نظریں افراسیاب پہ تھی۔۔۔۔

"رک جاؤ گی؟" وہ مان سے پوچھ رہا تھا تو زمرد آنسو بھری آنکھوں سے مسکراتے ہوئے سر اثبات میں ہلانے لگی۔۔۔۔۔۔۔

"پھر سے چھوڑ جاؤ گی" وہ پوچھنے لگا تو زمرد سر نفی میں ہلانے لگی۔۔۔۔۔۔۔

افراسیاب نے اس کے آنسو اپنی انگلی کی پور سے صاف کیے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"میں اپنے اور تمہارے بیچ کی سب رکاوٹیں ختم کر کے آئی ہوں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔" زمرد نے دھیمے لہجے میں کہا

"ہمارے بیچ نہ کوئی سعد ہے اور نہ کوئی اور" افراسیاب کے لبوں پہ اس کی معصومیت پہ مسکراہٹ ٹھہر گئی۔۔۔۔۔۔۔۔"تو کسی پرابلم کے بنا میں تمہیں پرو پوز کر سکتا ہوں مطلب؟" زمرد نے مسکرا کے پلکیں جھکا دی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔بہت دیر تک جب افراسیاب کچھ نہیں بولا تو وہ نظریں اٹھا کے اسے دیکھنے لگی۔۔۔۔۔"کر بھی دو" زمرد کے کہنے پہ افراسیاب کو ہنسی آ گئی

Posted On Kitab Nagri

" جب میرا دل کرے گا تب میں پروپوز کروں گا تمہیں ۔۔۔" زمرد گھور کے اسے دیکھنے لگی ۔۔۔۔۔۔۔اس کے ہاتھ اپنے چہرے سے ہٹا کے منہ موڑ گئی

"ایسا ہی ہے تو بائے "وہ منہ بنا کے جانے لگی

" اچھا سنو "افراسیاب کے بھاری آواز پہ وہ رک گئی لیکن مڑی نہیں ۔۔۔۔۔اس کے لبوں پہ ہلکی مسکراہٹ تھی

" بائے "افراسیاب کی آواز پہ زمرد نے مڑ کے اسے دیکھا اور پھر غصے سے منہ موڑ گئی اور باہر نکل گئی ۔۔۔۔جبکہ افراسیاب کی ہنسی نے دور تک اس کا پیچھا کیا۔۔۔

□♥□□♥□□♥□□♥□□♥□□♥□□♥□□♥□□♥□□♥□
□♥□□♥□□♥□□♥□□♥□

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

" مما زمرد اور افراسیاب بھائی پھر سے مل گئے ہیں "پلوشے خوشی سے دوہری ہوتی فون پہ اپنی ماں کو بتا رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"کہاں پہ ؟"نجیبہ کی آواز میں بھی خوشی محسوس ہو رہی تھی

"یہاں ایبٹ آباد میں۔۔۔۔۔"پلوشے کے بتانے پہ نجیبہ حیران ہو گئی۔۔۔"ایک ہی ہاسپٹل میں ہیں دونوں"

Posted On Kitab Nagri

"کون ہیں نجیبہ بچے "زرین بھی پوچھنے لگی-------

"پلوشے ہیں مور جان "انھیں بتا کے وہ پھر سے فون پہ پلوشے سے کہنے لگی-----"یہ تو بہت خوشی کی بات ہے"

"بس آپ سب جلدی سے آجائیں اور زمرد اور افراسیاب بھائی کو شادی کے بندھن میں جوڑ دیں" پلوشے اتنی پر جوش تھی کہ نجیبہ کو ہنسی آگئی-------"بلکل بلکل------ہم کل ہی آرہے ہیں" پھر فون بند کر کے زرین کی طرف متوجہ ہوئی "مور جان زمرد اور افراسیاب ایبٹ آباد میں ایک ہی ہاسپٹل میں کام کرتے ہیں----"زرین کی خوشی کی انتہا نہیں رہی------"سچ میں؟ہائے زما بچے مل گئی---------نجیبے بس اب دیر نہیں۔کرنا ہم نے جلدی سے ایبٹ آباد جاتے ہیں ہم بس" نجیبہ ہنسنے لگی" بلکل مور جان ہم کل ہی جارہے ہیں انشااللہ "وہ انھیں تسلی دینے لگی جبکہ زرین بھی انشااللہ "کہہ کے اب ہاتھ اٹھاکے اللہ کا شکرادا کررہی تھی ورنہ وہ تو برسوں سے اس دکھ کے ساتھ اپنی زندگی گزار رہی تھی کہ انھوں نے زمرد کے ساتھ اچھا نہیں کیااور زمرد اس کی خاطر یہ شہر اور انھیں چھوڑ گئی ہیں

□♥□□♥□□♥□□♥□□♥□□♥□□♥□□♥□□♥□□♥□
□♥□□♥□□♥□□♥□

Posted On Kitab Nagri

"سعد---"وہ جوائیر پورٹ میں آگے قدم بڑھا رہا تھا اچانک اپنا نام سن کے رک گیا---"مت جاؤ پلیز" سعد مڑ کے پیچھے دیکھنے لگا اقرا اس بھری نظروں سے کھڑی اسے دیکھ رہی تھی------وہ ٹھٹھک گیا----وہ یہ ملک چھوڑ کے جا رہا تھا ہمیشہ کے لئے اور اقرا بہت مان سے اسے روکنے آئی تھی --------"مت جاؤ سعد پلیز---------آئی نو تم غصہ ہو مجھ سے---حق بنتا ہے تمہارا میں بہت غلط کر چکی ہوں لیکن....."وہ سر جھکائے اعتراف کر رہی تھی"میں زمرد سے معافی مانگ چکی ہوں اور------اس نے مجھے معاف کر دیا ہے کیا تم بھی مجھے معاف کر دو گے؟"وہ آس سے اس سے پوچھ رہی تھی وہ خاموشی سے اسے دیکھ رہا تھا اقرا اس کے قریب آئی "ایم سوری سعد لیکن ------"وہ اپنی انگلیاں مروڑنے لگی"محبت کر بیٹھی ہوں تم سے تو کیا اس محبت پہ میرا حق نہیں بنتا ؟کیا تم سے محبت نہیں کر سکتی میں سعد؟"سعد لب بھینچے اسے دیکھ رہا تھا---------اقرا سر جھکائے کسی مجرم کی طرح کھڑی اپنے حق میں کیے گئے فیصلے کا انتظار کر رہی تھی-----"اپنا خیال رکھنا اقرا" سعد کے کہنے پہ اقرا نے ایکدم سر اٹھا کے اسے دیکھا"تمہیں خوش نہیں رکھ پاؤں گا میں اقرا---اللہ حافظ" وہ کہہ کے مڑا تھا اور اقرا آنسو بھری آنکھوں سے اسے خود سے دور جاتا دیکھ رہی تھی --------اس کا دل باہر آنے کو تھا لیکن اس میں اور سکت نہیں تھی کہ آگے بڑھ کے سعد کو روک پائے---------وہ خاموشی سے آنسو بہاتی رہی یہاں تک کہ سعد اس کی آنکھوں سے اوجھل ہو گیا----------اس کی امید ٹوٹ چکی تھی---وہ اپنے تھکے وجود کو سنبھالتی مڑی اور

Posted On Kitab Nagri

چھوٹے چھوٹے قدم رکھتی وہ ائیر پورٹ کے احاطے سے باہر نکل رہی تھی وہ سعد کو ہار کے اپنا سب ہار گئی تھی۔۔۔۔

اپنا آپ ہار گئی تھی۔۔۔۔

اپنا مان ہار گئی تھی۔۔۔۔۔۔

کچھ فاصلے پہ جاکے وہ بینچ پہ بیٹھ گئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کب کیسے وہ سعد کو اپنا سب مان بیٹھی تھی اور سعد ایک پل میں اسے ٹھکرا کے جا چکا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

"تو یہیں بیٹھ کے آئسکریم بننے کا پروگرام ہے کیا؟" جانی پہچانی آواز پہ اس نے سر اٹھا کے دھندلائی آنکھوں سے اپنے سامنے بیٹھے سعد کو دیکھنے لگی جو زیر لب مسکرا رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔اقرا نے بار بار پلکیں جھپکی۔۔۔۔آنسو اس کی گال پہ ڈھلک گئے تھے جبکہ سعد نے ہاتھ بڑھا کے اس کے آنسو صاف کیے۔۔۔۔"چھو کے دیکھ لو رئیل ہوں" اقرا نے جھینپ کے سر جھکا لیا۔۔۔۔۔۔۔پھر سر اٹھا کے اسے تیکھی نظروں سے دیکھنے لگی "تم تو جا رہے تھے"

"ہاں سوچا ایک عدد مسز بھی اپنے ساتھ لیے چلوں سو جانے کا ارادہ ابھی کینسل کر دیا" سعد نے شرارتی لہجے میں کہا۔۔۔۔"تو ہیلپ کرو گی میری مسز ڈھونڈنے میں مجھے؟" وہ اس سے پوچھ رہا تھا۔۔۔۔اقرا نے اس کی مسکراتی آنکھوں میں دیکھا پھر سر جھکا کے منہ موڑ گئی۔۔۔۔۔۔"یہ بھی منظور نہیں۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

وہ پر سوچ انداز میں بولا پھر اس کے قریب ہوا اور سر گوشی میں کہنے لگا "تو آؤ شادی کرتے ہیں آپس میں "اقرا نے حیرت سے اسے دیکھا۔۔۔۔۔۔ "سریس ہوں یار قسم لے لو" وہ پھر بھی چپ رہی "چپ کا روزہ رکھا ہوا ہے کیا آج؟ بولو بھی کیا میں منظور ہوں؟" وہ تھوڑا جھک کے بولا تھا

"مزاق بنا رہے میرا؟" اقرا روٹھے انداز میں بولی

" تمہیں میرا پرپوز کرنا مذاق لگ رہا؟ آئی مین سریسلی میں جوک کرتا لگ رہا تمہیں؟" وہ مصنوعی حیرت سے بولا تھا اقرا نے سر نفی میں ہلایا

"تو میں ہاں سمجھوں؟ کیا آپ مسز اقرا اسعد کہلانا پسند کرے گی؟" وہ اسے پرپوز کر رہا تھا اقرا نے مسکرا کے سر اثبات میں ہلایا تو سعد بھی مسکرا پڑا۔۔۔۔ ہم ہمیشہ خود کے لئے نہیں جیتے کبھی ان کے لئے بھی جی لینا چاہئے جو ہم سے پیار کرتے ہیں اور سعد کو بھی اپنا یہ فیصلہ بہترین لگا

□♥□□♥□□♥□□♥□□♥□□♥□□♥□□♥□□♥□□♥□
♥□□♥□□♥□□♥□□♥□

وہ بالکونی میں کھڑی کچھ لمحے پہلے کے کیے گئے فیصلے کے بارے میں سوچ رہی تھی۔۔۔۔۔۔ ابھی ابھی ہی نیچے لاونج میں بزرگوں نے ان دونوں کی زندگی کا بہترین فیصلہ کیا تھا۔۔۔۔۔ اس کے لبوں پہ دلفریب سی مسکراہٹ تھی۔۔۔۔۔۔ ایک خوبصورت احساس نے اسے اپنی لپیٹ میں لیا ہوا تھا

Posted On Kitab Nagri

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔افراسیاب اسے ڈھونڈتا وہیں آیا تھا زمرد کو دیکھ کے اس کے لبوں پہ خوشگوار مسکراہٹ ٹھہر گئی۔۔۔۔۔۔۔اپنا سر کھجاتا وہ قدم اٹھاتا زمرد کے پیچھے آ کے کھڑا ہو گیا۔۔۔۔۔۔۔۔کسی احساس کے تحت اس نے مڑ کے دیکھا اور افراسیاب کو دیکھ کے اس کا دل زور سے دھڑکنے لگا وہ دوبارہ سے منہ موڑ گئی اور اپنی اتھل پتھل ہوتی سانسیں بحال کرنے لگی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ "

آہم۔۔۔۔آہم "اس کے کان کے قریب سرگوشی کر کے افراسیاب اس کا سارا چین برباد کرنے کا سوچے ہوئے ہو جیسے ۔۔۔۔۔۔۔ زمرد اپنی سانسوں کے شور کو دباتی ایکدم سے مڑی تھی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔"کیا مسلہ ہے ؟"زمرد اس کے مسکراتے چہرے سے نظریں چراتی بولی جبکہ وہ زیر لب مسکرا رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"تم سے محبت۔۔۔۔۔۔"وہ سرگوشی میں بولا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

"یہ کب ہوا؟"وہ دوبدو پوچھنے لگی

"جب محبت کے معنی سمجھنے کے قابل ہوا"وہ مسکرا رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔ وہ خاموشی سے سامنے دیکھنے لگی اور افراسیاب اسے۔۔۔۔

"شادی کرو گی مجھ سے ؟"وہ سرگوشی میں پوچھ رہا تھا تو زمرد اسے دیکھنے لگی "اچھی لگتی ہو مجھے۔۔۔۔ شادی کر لیں دونوں"

زمرد کو اس کے انداز پہ ہنسی آ گئی۔۔۔۔۔افراسیاب حیران ہوا۔۔۔پھر پوچھنے لگا

Posted On Kitab Nagri

"تو میں ہاں سمجھوں ؟" وہ ہنستے ہوئے سر اثبات میں ہلانے لگی۔۔۔۔۔افراسیاب کو سمجھ نہیں آرہا تھا کیسے اپنے احساسات دکھائے۔۔۔۔۔۔۔۔۔"میں وہ۔۔۔۔۔میں "زمرد کو اس پہ ہنسی آرہی تھی ۔۔۔۔۔۔۔۔بوکھلاہٹ میں اس نے زمرد کو بانہوں میں بھر لیا۔۔۔۔□♥□□♥□

ختم شد

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595